322

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 11-دسمبر 2014

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ جات محنت وانسانی وسائل، امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت)

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

توجہ دلاؤ نوٹس

سرکاری کارروائی

مسودہ قانون پر غور وخوض اور اس کی منظوری

1۔ مسودہ قانون تعلیم قرآن وسیرت انسٹیٹیوٹ پنجاب 2014 (مسودہ قانون نمبر 29 بابت 2014)

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون تعلیم قرآن وسیرت انسٹیٹیوٹ پنجاب 2014، جیسا کہ سٹینڈنگ کمیٹی برائے مذہبی امور واوقاف نے اس کے بارے میں سفارش کی ہے ،فوری طور پر زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون تعلیم قرآن وسیرت انسٹیٹیوٹ پنجاب 2014 منظور کیا جائے۔

324

صوبائی اسمبلی پنجاب

سولھویں اسمبلی کا گیارھواں اجلاس

جمعرات،11-دسمبر2014

(یوم الخمیس،18-صفر المظفر1436ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں صبح 10 بج کر 55 منٹ پر زیر صدارت جناب قائم مقام سپیکر سردار شیر علی گورچانی منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری عبدالغفار شاکر نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمo

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِo

يَقُولُ يَٰلَيۡتَنِي قَدَّمۡتُ لِحَيَاتِي ٢٤

فَيَوۡمَئِذٖ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهُۥٓ أَحَدٞ ٢٥ وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُۥٓ أَحَدٞ ٢٦

يَٰٓأَيَّتُهَا ٱلنَّفۡسُ ٱلۡمُطۡمَئِنَّةُ ٢٧ ٱرۡجِعِيٓ إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةٗ

مَّرۡضِيَّةٗ ٢٨ فَٱدۡخُلِي فِي عِبَٰدِي ٢٩ وَٱدۡخُلِي جَنَّتِي ٣٠

سورۃ الفجر آیات24تا30

کہے گا کاش میں نے اپنی زندگی (جاودانی کے لئے کچھ آگے بھیجا ہوتا(24) تو اس دن نہ کوئی اللہ کے عذاب کی طرح کا (کسی کو) عذاب دے گا(25) اور نہ کوئی ویسا جکڑنا جکڑے گا(26) اے اطمینان پانے والی روح! اپنے پروردگار کی طرف لوٹ چل(27) تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی(28) تو میرے (ممتاز) بندوں میں شامل ہو جا(29) اور میری بہشت میں داخل ہو جا(30)

وما علینا الاالبلاغo

نعت رسول مقبولﷺ الحاج اختر حسین قریشی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبولﷺ

کوئی لمحہ بھی تیرے ذکر سے خالی نہ ہوا
میں تیرے بعد کسی در کا سوالی نہ ہوا
تو ہے یثرب کو مدینے میں بدلنے والا
تیرے جیسا تو کسی شہر کا والی نہ ہوا
کوئی پیدا نہ ہوا تیرے مؤذن جیسا
پھر اذانوں میں کبھی سوز بلالیؓ نہ ہوا
میں نے ہر دور کی تاریخ میں جھانکا فخری
ایک بھی شخص محمد سا مثالی نہ ہوا

سوالات

(محکمہ جات محنت وانسانی وسائل، امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت)

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

جناب قائم مقام سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے۔ آج کے ایجنڈا پر محکمہ جات محنت وانسانی وسائل، امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔ پہلا سوال محترمہ عائشہ جاوید صاحبہ کا ہے۔ جی، محترمہ!

محترمہ عائشہ جاوید: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 121 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

(بروز بدھ 12-مارچ 2014 کے ایجنڈے سے زیر التواء سوال)

ضلع اوکاڑہ: بصیر پور میں سٹیڈیم کے قیام کی تفصیلات

*121: **محترمہ عائشہ جاوید:** کیا وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بصیر پور تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں کوئی سٹیڈیم وگراؤنڈ نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ شہر میں سابقہ حکومتوں نے سٹیڈیم بنانے کے وعدے کئے جو آج تک پورے نہ ہوئے؟

(ج) اگر جز بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت بصیر پور تحصیل دیپالپور میں سٹیڈیم بنانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت (چودھری سرفراز افضل):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے۔

(ب) ماضی میں صوبائی اور ضلعی حکومت کی طرف سے تجویز نہ ملنے کی صورت میں تعمیر نہ ہو سکی۔

(ج) سر دست ایسی کوئی تجویز حکومت پنجاب کے زیر غور نہ ہے۔ تحصیل یا ضلعی حکومت سے کوئی تجویز آنے پر قانون کے مطابق مناسب کارروائی کی جائے گی۔

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ عائشہ جاوید: جناب سپیکر! میری پارلیمانی سیکرٹری صاحب سے گزارش ہے کہ یہاں محکمہ نے جواب دیا ہے کہ بصیرپور میں کوئی سٹیڈیم نہیں ہے اور یہ مان رہے ہیں۔ یہ آگے جواب میں بھی کہہ رہے ہیں کہ سٹیڈیم کی کوئی تجویز زیر غور نہیں ہے۔ یہاں بصیرپور کو تحصیل کا درجہ دینے کے لئے قرارداد بھی پاس ہوئی تھی اور اسے تحصیل کا درجہ دیا جا رہا ہے۔ کیا حکومت کے سٹیڈیم بنانے کے حوالے سے کوئی تجویز زیر غور ہے کیونکہ یہ ڈیڑھ پونے دو لاکھ کی آبادی کا علاقہ ہے؟

جناب قائم مقام سپیکر: چودھری صاحب! کیا اس قسم کی کوئی تجویز زیر غور ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے امور نوجوانان، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت (چودھری سرفراز افضل): جناب سپیکر! میں آپ کی وساطت سے معزز ممبر کو پہلے یہ بتاتا ہوں کہ جز (الف) میں پوچھا گیا ہے کہ کیا یہ درست ہے کہ بصیرپور تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں کوئی سٹیڈیم و گراؤنڈ نہ ہے؟ آپ کو علم ہے اور یہ ایوان بھی بخوبی آگاہ ہے کہ already حکومت پنجاب نے یوتھ اینڈ سپورٹس فیسٹیول کا انعقاد شروع کیا ہے۔ اس میں محکمہ سپورٹس کے under کوئی ایسی گراؤنڈ اس تحصیل میں موجود نہیں ہے لیکن گورنمنٹ ڈگری کالج بصیرپور کی گراؤنڈ میں کھیلوں کے مقابلہ جات کرائے جا رہے ہیں اور اسے utilize کیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ ایک سپورٹس سٹیڈیم بنانے کے لئے تجویز زیر غور تھی لیکن اس میں جس زمین کو identify کیا گیا تھا وہ سٹیڈیم اس لئے شروع نہیں ہو سکا کہ وہ زمین ریلوے کی ملکیت ہے اور ریلوے کی جانب سے ہمارے سپورٹس ڈیپارٹمنٹ کو این او سی جاری نہیں کیا گیا۔ اب جیسے ہی کوئی متبادل زمین وہاں پر نکلتی ہے یا ریلوے سے ہمیں این او سی مل جاتا ہے یا کوئی ایسی زمین جو حکومت پنجاب کی معزز ممبر کے علم میں ہو وہ ہمیں تجویز بھیجیں انشاء اللہ تعالیٰ ہم اس پر عملدرآمد کرائیں گے اور ضرور وہاں سٹیڈیم بنائیں گے کیونکہ حکومت پنجاب ہر تحصیل میں جمنیزیم بھی بنا رہی ہے۔ انشاء اللہ ہم ان کی تجویز کو ضرور زیر غور لائیں گے۔

محترمہ عائشہ جاوید: جناب سپیکر! میں جواب سے مطمئن ہوں۔

جناب قائم مقام سپیکر: یہ سوال dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال بھی محترمہ عائشہ جاوید صاحبہ کا ہے۔ جی، محترمہ!

محترمہ عائشہ جاوید: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 345 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

(بروز بدھ 12-مارچ 2014 کے ایجنڈے سے زیر التواء سوال)

پنجاب ٹورازم بس سروس شروع کرنے کی تفصیلات

*345: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر امور نوجوانان، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب ٹورازم کی بس سروس لاہور ملتان، ملتان لاہور اور لاہور راولپنڈی، راولپنڈی لاہور چلتی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سروس کو بند کیا جا چکا ہے اگر ہاں تو اس بس سروس کو بند کرنے کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے نیز کیا حکومت اس اہم اور منافع بخش بس سروس کو دوبارہ بحال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے امور نوجوانان، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت (چودھری سرفراز افضل):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ یہ بس سروس مذکورہ روٹس پر چلتی تھی۔

(ب) جی ہاں! اس بس سروس کو بند کیا جا چکا ہے اس کی بڑی وجہ یہ تھی کہ TDCP کا بس ٹرمینل شہر کے اندر واقع تھا اور حکومتی پالیسی کے تحت تمام بس ٹرمینلز کو شہر سے باہر منتقل کر دیا گیا تھا۔ مزید یہ کہ پرائیویٹ سیکٹر میں اب تمام روٹس پر معیاری بس سروس چلائی جا رہی ہے اس لئے گورنمنٹ کو یہ سروس دوبارہ شروع کرنے کی ضرورت نہ ہے اس لئے مذکورہ بس سروس کو بند کر دیا گیا مزید یہ کہ محکمہ کا مستقبل میں بس سروس شروع کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ عائشہ جاوید: جناب سپیکر! یہ کہہ رہے ہیں کہ کسی زمانے میں لاہور سے ٹورازم بس سروس چلا کرتی تھی جو بند کر دی گئی تھی۔ جہاں تک میری سمجھ میں بات آتی ہے وہ یہ ہے کہ ہم نے ٹورازم کو

encourage کرنا ہے۔ میں یہ پوچھنا چاہوں گی کہ اس بس سروس کو ختم کرنے کی وجہ کیا تھی اور کیا ہم نقصان میں جا رہے تھے؟

جناب قائم مقام سپیکر: چودھری صاحب! یہ سروس کیوں بند کی گئی ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے امور نوجوانان، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت (چودھری سرفراز افضل): جناب سپیکر! یہ بات بالکل درست ہے کہ اس بس سروس کو بند کر دیا گیا تھا۔ اس کی سب سے بڑی وجہ یہ تھی کہ TDCP کا بس ٹرمینل شہر کے اندر واقع تھا اور حکومتی پالیسی کے تحت تمام بس ٹرمینلز کو شہر سے باہر منتقل کر دیا گیا۔ مزید یہ کہ پرائیویٹ سیکٹر میں اب تمام روٹس پر معیاری بس سروسز چلائی جا رہی ہیں۔ پرائیویٹ سیکٹر میں جب معیاری بس سروس آ گئی، competition بڑھ گیا تو ٹرمینل کو شہر سے باہر منتقل کرنا تھا، ڈیپارٹمنٹ کے پاس جگہ available نہیں تھی اور حکومت کے لئے یہ feasible نہیں رہا تھا کہ اس سروس کو اس competition میں carry on کیا جا سکے۔ بہر حال حکومت کی یہ تجویز ضرور ہے اور ہم نے لاہور شہر کے اندر ایک ٹورسٹ بس سروس چلانے کا ارادہ کیا ہے۔ یہ بس سروس ابتدائی طور پر تین ٹورسٹ بسوں پر مشتمل ہو گی جو لاہور شہر کے اندر جلد شروع کر دی جائے گی۔ شکریہ

محترمہ عائشہ جاوید: جناب سپیکر! اس سوال کے جز (ب) میں جواب دیا گیا ہے اور پارلیمانی سیکرٹری صاحب بھی فرما رہے ہیں کہ شہر کے اندر بس ٹرمینلز کی اجازت نہیں ہے لیکن اب بھی ہماری چند ایک ایسی بس سروسز ہیں اور کافی لوگوں کے علم میں ہے میں یہاں نام نہیں لوں گی کہ جن کو بالکل heart of Lahore اجازت دی گئی ہے اور وہ یہاں سے operate بھی کر رہے ہیں اور passenger services چل رہی ہیں۔ یہ ایک حکومت کا initiative تھا اور اس سے حکومت کو فائدہ پہنچ رہا تھا۔ اگر آپ comparative rates بھی دیکھیں اور ہم پرائیویٹ کمپنیوں کو encourage کرتے ہیں۔ اگر صرف یہ وجہ بتائی جا رہی ہے کہ یہاں اجازت نہیں ہے تو یہ وجہ مناسب نہیں ہے محکمہ اس پر غلط جواب دے رہا ہے۔ میں already نشاندہی کر چکی ہوں کہ ایک بہت مشہور اور بہت بڑی کمپنی کا بس اڈا اس وقت بھی موجود ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے امور نوجوانان، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت (چودھری سرفراز افضل): جناب سپیکر! TDCP کی بس سروس 1994 اور 1997 کے درمیان ختم کی گئی تھی۔ آپ کو معلوم ہے کہ اب 2014 ہے اور شہر بہت پھیل گیا ہے۔ اس وقت کے مطابق اندرون شہر جو علاقہ آتا تھا اس میں سے

بس ٹرمینلز کو باہر منتقل کیا گیا۔ 1994 اور 1997 کے دوران TDCP بس سروس ختم کر دی گئی تھی، بسیں نیلام کر دی گئی تھیں اور وہ پیسا Golden shake hand scheme کے تحت ریٹائرمنٹ لینے والے ملازمین میں تقسیم کر دیا گیا تھا۔ اب اگر معزز ممبر کے علم میں ایسی کوئی چیز ہے تو یہ دوبارہ اپنی طرف سے ڈیپارٹمنٹ کو لکھ دیں ہم اس کی verification کرا لیتے ہیں کہ جس بس سروس کو یہ mark کر رہی ہیں کیا 1997 میں بھی وہ جگہ اندرون شہر میں تھی؟ اس بس سروس کو ختم ہوئے سولہ سترہ سال کا عرصہ گزر گیا ہے تو میں یہ سمجھتا ہوں کہ ان سالوں میں تو لاہور شہر واہگہ بارڈر تک چلا گیا ہے۔ معزز ممبر اس کو point out کر دیں تو ہم پھر اسے دیکھ لیں گے۔

محترمہ عائشہ جاوید: جناب سپیکر! اب سوال یہ بن رہا ہے کہ کیا جس قانون اور قاعدے کے تحت یہاں بس اڈے ختم کئے گئے تھے کیا وہ قانون اور قاعدہ اب بھی موجود ہے اگر ہے تو جو بس سروس اس وقت operate کر رہی ہے اس کو اجازت کیسے دی گئی ہے؟ میں مانتی ہوں کہ یہ سروس بند ہوئے سترہ سال ہو گئے ہیں اس بس سروس کو کس قانون کے تحت اجازت دی گئی ہے؟

جناب قائم مقام سپیکر: چودھری صاحب اس کی detail لے کر آپ کو ایوان میں بتا دیں گے کہ اس کو کس طرح permission دی گئی ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے امور نوجوانان، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت (چودھری سرفراز افضل): جناب سپیکر! Detail منگوا لیں گے کہ کس قانون کے تحت اس کو ختم کیا گیا اور وہ ہم معزز ممبر کو بھی بتا دیں گے۔

جناب قائم مقام سپیکر: یہ سوال ٹرانسپورٹ سے متعلق ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے امور نوجوانان، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت (چودھری سرفراز افضل): جناب سپیکر! معزز ممبر کوئی نیا سوال لے آئیں۔ یہ چیز ٹورازم ڈیپارٹمنٹ کے under نہیں آتی پھر بھی ہم ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ سے اس law کو منگوا لیں گے اور اس کا جواب معزز ممبر کو بھی بتا دیں گے اور اگر ضرورت ہوئی تو یہ نیا سوال لے آئیں ہم ایوان میں اس کے مطابق جواب دے دیں گے۔

محترمہ عائشہ جاوید: جناب سپیکر! میں جواب سے مطمئن ہوں۔

جناب قائم مقام سپیکر: اگلا سوال نمبر 765 محترمہ راحیلہ انور صاحبہ کا ہے۔۔۔ تشریف نہیں رکھتیں لہذا اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال جناب فیضان خالد ورک صاحب کا ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! سوال نمبر 1200 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔ (معزز ممبر نے جناب فیضان خالد ورک کے ایماء پر طبع شدہ سوال دریافت کیا)

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

شیخوپورہ: مزدوروں کی ویلفیئر کے اداروں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1200: جناب فیضان خالد ورک: کیا وزیر محنت و انسانی وسائل از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) شیخوپورہ میں مزدوروں کی ویلفیئر کے لئے کتنے ادارے کام کر رہے ہیں؟

(ب) یہ ادارے صنعتی مزدوروں کو کیا کیا سہولیات فراہم کر رہے ہیں؟

(ج) شیخوپورہ میں محکمہ کے زیر کنٹرول کتنی فیکٹریاں و کارخانے رجسٹرڈ ہیں۔ ان میں کتنے کتنے مزدور اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں اور ان مزدوروں کو محکمہ کیا کیا سہولیات فراہم کر رہا ہے، تفصیل فراہم کریں؟

وزیر محنت و انسانی وسائل (راجہ اشفاق سرور):

(الف) شیخوپورہ میں درج ذیل ادارے مزدوروں کی ویلفیئر کے لئے کام کر رہے ہیں:

(i) دفتر ڈسٹرکٹ آفیسر لیبر شیخوپورہ، محکمہ محنت و انسانی وسائل حکومت پنجاب۔

(ii) پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی انسٹیٹیوشن (PESSI)

سماجی تحفظ کی سکیم کے تحت شیخوپورہ میں قائم رجسٹرڈ صنعتی و تجارتی اداروں کے تحفظ یافتہ کارکنان کو صحت کی مفت سہولیات و نقد مالی مراعات مہیا کرنے کے لئے ادارہ سماجی تحفظ کے زیر انتظام ایک دفتر ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سکیورٹی شیخوپورہ پچاس بستروں پر مشتمل ایک بڑا سوشل سکیورٹی ہسپتال شیخوپورہ اور پانچ طبی مراکز قائم کئے گئے ہیں۔

(iii) پنجاب ورکر ویلفیئر بورڈ / فنڈ

(ب)

(i) دفتر ڈسٹرکٹ آفیسر لیبر شیخوپورہ میں تعینات فیلڈ آفیسرز مزدوروں کی ادائیگی اجرت، شرائط ملازمت، حالات کار وغیرہ کے علاوہ بھرتی و دیگر مراعات کی بابت فیکٹریز مالکان کو چیک کرتے رہتے ہیں تاکہ مزدوروں کو صوبے میں رائج مروجہ قوانین کے تحت مراعات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔ خلاف ورزی کی صورت میں محکمانہ پالیسی کے مطابق چالان مرتب کر کے جوڈیشل مجسٹریٹ کے پاس بھیج دیئے جاتے ہیں۔

(ii) سوشل سکیورٹی انسٹیٹیوشن، حکومت پنجاب

سوشل سکیورٹی انسٹیٹیوشن حکومت پنجاب کے طبی مراکز و ہسپتال شیخوپورہ کے تحفظ یافتہ کارکنان، ان کے لواحقین بشمول والدین کو علاج معالجہ اور نقد مالی معاوضہ جات کی مد میں جو سہولیات مہیا کرتے ہیں ان کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(iii) پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ

پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ صنعتی مزدوروں کو مندرجہ ذیل سہولتیں مہیا کرتا ہے۔

میرج گرانٹ: مزدور کی بچیوں اور خواتین ورکرز کو ان کی اپنی شادی پر مبلغ پانچ لاکھ روپے گرانٹ دی جاتی ہے۔

ڈیتھ گرانٹ: مزدور کی وفات کی صورت میں مبلغ پانچ لاکھ روپیہ بیوہ/ورثا کو ادا کیا جاتا ہے۔

ٹیلنٹ سکالرشپ: مزدور کا جو بچہ میٹرک کے بعد تعلیم حاصل کرتا ہے اس کو سکالرشپ ادا کیا جاتا ہے۔

ورکر ویلفیئر سکول: ضلع بھر میں ورکرز کے بچوں کے چھ سکول کام کر رہے ہیں جس میں مزدوروں کے بچوں کو مفت تعلیم دی جاتی ہے۔

رہائشی سہولتیں: ضلع بھر میں ورکرز کی رہائش کے لئے چار لیبر کالونیاں بنائی گئی ہیں۔

(ج)

(i) دفتر ڈسٹرکٹ آفیسر لیبر شیخوپورہ میں 446 رجسٹرڈ فیکٹریز اور 205 رجسٹرڈ بھٹہ خشت ہیں جن میں تقریباً 87,593 ورکرز کام کر رہے ہیں۔ محکمہ ان مزدوروں کی اُجرت کی ادائیگی کو یقینی بناتا ہے۔ ان کی شرائط ملازمت اور اوقاتِ کار وغیرہ پر قانون کے مطابق عملدرآمد کو یقینی بناتا ہے۔ مزدوروں کی ادائیگی اجرت میں خلاف ورزی کی صورت میں دفتر ڈسٹرکٹ آفیسر لیبر شیخوپورہ میں عدالت اتھارٹی انڈر دی پیمنٹ آف ویجز ایکٹ کا قیام بھی عمل میں لایا گیا ہے اور ورکرز کی وفات اور حادثات کی صورت میں کمشنر معاوضہ جات کی عدالت ورکرز کے معاوضہ کی ادائیگی کو یقینی بناتی ہے۔

(ii) سوشل سکیورٹی انسٹیٹیوشن، حکومت پنجاب

ادارہ سماجی تحفظ کے ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سکیورٹی شیخوپورہ کے علاقے میں قائم رجسٹرڈ صنعتی و تجارتی اداروں اور ان میں ملازمت کرنے والے تحفظ یافتہ کارکنان کی تعداد درج ذیل ہے۔

رجسٹرڈ صنعتی اداروں کی تعداد	تحفظ یافتہ کارکنان کی تعداد
1,027	37,446

محکمہ محنت وانسانی وسائل کی جانب سے مزدوروں کو فراہم کی جانے والی سہولیات کی تفصیل جز(ب) میں اور ضمیمہ (الف) میں دی جا چکی ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! اس سوال کے جز(ج) میں جواب دیا گیا ہے کہ مزدوروں کی ادائیگی اجرت میں خلاف ورزی کی صورت میں دفتر ڈسٹرکٹ آفیسر لیبر شیخوپورہ میں عدالت اتھارٹی under the Payment of Wages Act کا قیام بھی عمل میں لایا گیا ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: ڈاکٹر صاحب! آپ کے اس کے بعد آگے بھی دو سوال ہیں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! یہ سوال بہت اہم ہے اور اس حوالے سے جو بات میں آپ کی خدمت میں عرض کر رہا ہوں وہ یہ ہے کہ گورنمنٹ نے مزدور کی کم از کم اجرت 12 ہزار روپے مقرر کی ہے کہ مزدور کو کم از کم اجرت 12 ہزار روپے دی جائے گی۔ پنجاب میں اس حوالے سے ایک practice یہ ہے کہ پنجاب گورنمنٹ کے مختلف ہسپتالوں میں جیسا کہ وکٹوریہ ہسپتال بہاولپور ہے اس طرح کے اور بھی جو ڈیپارٹمنٹس ہیں ان میں ورک چارج ملازمین مثال کے طور پر مالی، مستری، اے سی ہیلپر اور اٹینڈنٹ ہیلپر وغیرہ رکھتے ہیں۔ میں آپ کی خدمت میں یہ عرض کر رہا ہوں کہ کہیں بھی 12 ہزار روپے ماہوار اُجرت نہیں دی جاتی۔ میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ جب وفاقی حکومت نے ماہانہ اجرت 12 ہزار روپے مقرر کر دی اور پنجاب گورنمنٹ نے بھی بجٹ میں اعلان کر دیا ہے اب دسمبر ختم ہونے والا ہے اور چھ ماہ گزر چکے ہیں لیکن گورنمنٹ کے اس فیصلے پر نیچے تک عملدرآمد نہیں ہوا۔ میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ ان ورک چارج ملازمین کو 12 ہزار روپے ماہانہ اجرت دینے کے حوالے سے محکمہ کب تک ensure کرے گا؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر محنت وانسانی وسائل (راجہ اشفاق سرور): جناب سپیکر! انہوں نے صحیح فرمایا ہے کہ اس کو کافی عرصہ ہو گیا ہے کہ minimum wages کا 12 ہزار روپے دینے کا باقاعدہ نوٹیفکیشن تقریباً ایک ماہ پہلے ہوا ہے۔ ہمارے ایڈیشنل ڈائریکٹر کو اپیل کی جا سکتی ہے اگر کوئی شخص وہاں جا کر اپنی complaint دائر کرے تو اس کو fully comply کیا جاتا ہے۔ میں اپنے فاضل ممبر سے یہ کہوں گا کہ میں اس میں یہ نہیں کہتا کہ across the board سب کچھ ٹھیک ہو رہا ہے لیکن ہم اس کو ٹھیک کرنے جا رہے ہیں،

اس کے لئے ہم شب و روز کوشش کر رہے ہیں اور انشاء اللہ اس کو implement کروائیں گے۔ ورکرز کا رجسٹرڈ ہونا انتہائی ضروری ہے۔ اس پر ہمارے پراجیکٹ چل رہے ہیں۔ اس میں funds available ہیں جس میں ہم make sure کر رہے ہیں کہ ہمارے سب ورکرز رجسٹرڈ ہوں کیونکہ ورکرز کا رجسٹرڈ ہونا ضروری ہے۔ جب ورکرز رجسٹرڈ ہوں گے تو ان کی complaint پر محکمہ یا جو اتھارٹی ہے وہ زیادہ effectively کام کر سکتی ہے۔ میری آپ کے توسط سے گزارش ہو گی کہ ہم انشاء اللہ اس پر کام کر رہے ہیں۔ ہمارے ڈائریکٹرز active ہیں اور انشاء اللہ اس کو پورا implement بھی کریں گے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! منسٹر صاحب نے اچھی بات کی ہے اور اس حوالے سے معاملے کو آگے پیچھے کرنے کی کوشش کی ہے۔ مجھے specific یہ جواب دے دیں کہ کیا یکم جنوری سے مزدوروں، ورک چارج ملازمین، مستریوں اور مالیوں کو across the board in the Punjab بارہ ہزار روپے ماہوار تنخواہ دی جاسکے گی بس مجھے یہ ensure کروادیں کیونکہ نوٹیفکیشن ہو چکا ہے؟

وزیر محنت و انسانی وسائل (راجہ اشفاق سرور): جناب سپیکر! جو پبلک سیکٹر کے ملازمین ہیں ان کی wages محکمہ محنت مقرر نہیں کرتا مگر جو ملازمین ہمارے محکمہ کے purview اور محکمہ کے اختیارات میں آتے ہیں ان کے بارے میں فاضل ممبر کا جو حکم اور suggestion ہے اس کو ہم ensure بھی کریں گے اور انشاء اللہ implement بھی کریں گے۔

جناب قائم مقام سپیکر: بہت شکریہ۔ اگلا سوال نمبر 1185 محترمہ راحیلہ انور صاحبہ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال ڈاکٹر سید وسیم اختر صاحب کا ہے۔ سوال نمبر بولیں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! سوال نمبر 2425 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع لاہور: ورکرز کو بیماری کی صورت میں ادا کی گئی رقم و دیگر تفصیلات

*2425: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر محنت و انسانی وسائل از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال2012 میں پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی انسٹیٹیوٹ نے ضلع لاہور میں کتنے ورکرز کو بیماری کی صورت میں ایک سال میں 121دن کی اجرت کا75 فیصد معاوضہ ادا کیا، کتنے رجسٹرڈ کارکنوں کی درخواستیں وصول ہوئیں، کتنوں کو ادائیگی کی گئی؟

(ب) ضلع لاہور کے رجسٹرڈ ورکرز کو دوران کار زخمی /انتقال کر جانے کی صورت میں پنشن کی مد میں اجرت کے مساوی کتنی رقم سال2012 میں ادا کی گئی؟

(ج) اس عرصہ کے دوران کتنے رجسٹرڈ ورکرز کا ناگزیر حالات میں دوسرے ہسپتالوں میں علاج کروایا گیااوران کے علاج کے لئے کتنے اخراجات ادا کئے گئے، کیاایسے رجسٹرڈ ورکرز بھی تھے جن کا علاج / طبی سہولیات ملک میں مہیا نہ ہونے کی وجہ سے بیرون ملک کروایا گیا، اگر جواب ہاں میں ہے تو کتنے ورکرز پر کتنا خرچ ہوا؟

(د) پنجاب سوشل سکیورٹی نے ضلع لاہور میں2012 میں کتنے ہسپتالوں میں داخل یاٹی بی اور کینسر کے مریض رجسٹرڈ کارکنوں کو خوراک کے لئے یومیہ خرچہ ادا کیا،اس عرصہ میں کتنے ورکرز کو کتنا خرچہ دیا گیا؟

وزیر محنت وانسانی وسائل(راجہ اشفاق سرور):

(الف) ادارہ سماجی تحفظ میں سال01.01.2012تا31.12.2012 کے دوران ضلع لاہور میں رجسٹرڈ صنعتی وتجارتی اداروں میں کام کرنے والے تحفظ یافتہ کارکنان کی جانب سے 3310 درخواستیں وصول ہوئیں اور تمام درخواست گزاروں کو۔/1,25,69,420روپے بطور معاوضہ برائے بیماری ادا کئے گئے۔

(ب) ضلع لاہور کے تحفظ یافتہ کارکنان کو دوران کار زخمی ہونے،اس بناء پر معذوری یاانتقال کر جانے کی صورت میں کارکن کی اجرت اور معذوری کی شرح کے مطابق بالترتیب انجری بینیفٹ، معذوری پنشن یا رقم برائے تجہیزوتکفین دی جاتی ہے سال 01.01.12تا 31.12.12 کے دوران ضلع لاہور میں کل41 کارکنان کو پنشن کی مد میں-/10,45,317 روپے دیئے گئے۔

(ج) سال 2012کے دوران ضلع لاہور میں کل1168 مریض کارکنان کو ناگزیر حالات میں دوسرے ہسپتالوں میں علاج معالجہ کے لئے بھیجا گیا کارکنان کے علاج معالجہ پر اُٹھنے والے اخراجات کی مد میں۔/28,26,873روپے ادا کئے گئے جبکہ صرف ایک مریض کو پاکستان

میں سہولت نہ ہونے کی بناء پر بیرون ملک بھیجا گیا جس پر-/934,936 روپے خرچ ہوئے۔

(د) ادارہ پنجاب سوشل سکیورٹی نے ضلع لاہور میں قائم تین ہسپتالوں میں سال 2012 میں داخل، ٹی بی اور کینسر کے مریضوں کو یومیہ خرچہ خوراک ادا کیا ہسپتالوں کے نام اور خرچہ خوراک کی مد میں اُٹھنے والے اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ضلع لاہور میں قائم ہسپتال و خرچہ خوراک کی تفصیل

(برائے سال 01.01.2012 تا 31.12.2012)

نام ہسپتال	داخل مریضوں کی تعداد	ٹی بی مریضوں کی تعداد	کینسر مریضوں کی تعداد	ٹوٹل خرچہ خوراک
نواز شریف سوشل سکیورٹی ہسپتال ملتان روڈ لاہور	21191	496	1110	86,44,725/-
سوشل سکیورٹی ہسپتال شاہدرہ	5789	51	---	16,75,000/-
سوشل سکیورٹی ہسپتال کوٹ لکھپت لاہور	528	--	---	3,51,100/-
میزان	27508	547	1110	1,06,70,825/-

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ اس محکمہ کے تحت جو ملازمین اور مزدور آتے ہیں ان کے علاج معالجے کے لئے محکمے کے پاس کون سا سسٹم ہے اس کی ذرا تفصیل بتا دیں؟

وزیر محنت و انسانی وسائل (راجہ اشفاق سرور): جناب سپیکر! یقیناً ہمارے ہسپتال ہیں but I don't know what he means by the Honourable Member اور ان کا کیا مقصد ہے مگر جو ہمارے سوشل سکیورٹی کے ہسپتال، ڈسپنسریاں اور facilities ہیں ان میں رجسٹرڈ ورکرز کو یہ سہولت مہیا کی جاتی ہے۔ اب اگر فاضل ممبر کے کہنے کا مقصد یہ ہے کہ کن specialties میں اور کس طریقے سے ہے تو وہ اگر specifically مجھ سے پوچھنا چاہیں تو میں حاضر ہوں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ جیسے بہاولپور میں ان کی establishment ہے مگر وہاں آپریشن کی سہولیات موجود نہیں ہیں۔ ایسے علاقے جہاں پر آپریشن کی سہولیات میسر نہیں ہیں تو وہاں پر مزدور کو اپنا یا اس کی فیملی میں سے کسی کو آپریشن کی ضرورت ہو تو محکمے کے پاس اس کے علاج معالجے کے لئے کیا mechanism ہے؟

وزیر محنت و انسانی وسائل (راجہ اشفاق سرور): جناب سپیکر! ہمارے تقریباً آٹھ بڑے ہسپتال ہیں ان میں majority of the specialties ہیں مگر جس طرح ہمارے فاضل ممبر نے فرمایا ہے کہ بہاولپور میں اگر کوئی major operation کی ضرورت پڑ جائے تو وہاں وہ specialty موجود نہ ہو

تو اس صورت میں مریض کو ہم اپنے بڑے ہسپتال refer کر دیتے ہیں خواہ وہ لاہور یا ملتان میں ہو۔ اس کے علاوہ ان کے علاج معالجے کے لئے باہر کے ممالک بھیجنے کی ضرورت پڑے تو وہ سہولت ہم ان کو دیتے ہیں اور اس کے لئے ہم فنڈز بھی مہیا کرتے ہیں۔ یقیناً یہ ہماری ذمہ داری ہے حتیٰ کہ ہم نے ایک مزدور کو kidney transplant کے لئے انڈیا بھی بھیجا اور اس کو follow up کے لئے بھی انڈیا بھیجا گیا۔ میں یہ بھی گزارش کرتا جاؤں کہ ہماری کوشش ہے کہ بہاولپور جیسے اہم اور بڑے ضلع میں اور جو بھی بڑے اضلاع ہیں جیسے ملتان اور ڈی جی خان ہیں ان سب اضلاع میں ہماری کوشش ہوتی ہے کہ ساری specialties اپنے بڑے ہسپتالوں میں دی جائیں مگر ہمیں مسئلہ consultants and specialists کا ہوتا ہے۔ ہماری vacancies کہیں بھی اس طرح نہیں ہیں لیکن اگر vacant post ہے تو وہ اس وجہ سے ہے کہ .We don't have the specialist available ہماری کوشش ہر وقت ہو گی کہ وہ specialties خواہ بہاولپور، ملتان یا لاہور ہوں وہاں پر دی جائیں اور تمام سہولیات مہیا کی جائیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: ڈاکٹر صاحب میرا خیال ہے کہ کافی تفصیلی بات ہو گئی ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میرا چھوٹا سا ایک ضمنی سوال ہے۔ راولپنڈی میں ان کے سوشل سکیورٹی ہسپتال میں ایک مریض کا آپریشن ہوا اور during recovery نرس نے غلط انجکشن اس کو لگا دیا جس کے نتیجے میں اس کی brain death ہو گئی وہ ڈیڑھ دو سال زندہ تو رہا لیکن وہ دیکھ سکتا تھا اور نہ ہی اس کا دیگر کسی اعضاء پر کنٹرول تھا اس نے بے ہوشی کی حالت میں ہی وقت گزارا۔ محکمے نے بھی خرچہ کیا لیکن اس مریض کے لواحقین نے بھی خرچہ کیا۔ Ultimately اللہ کو منظور نہیں تھا لہذا وہ فوت ہو گیا۔ میں سوشل سکیورٹی کے کمشنر صاحب سے ملا اور ان سے کہا کہ اس شخص کو special compensation دے دیں کیونکہ negligence کی وجہ سے بچہ فوت ہو گیا ہے۔ کمشنر صاحب نے مجھے کہا کہ اس طرح کا کوئی نظام ہمارے پاس موجود نہیں ہے۔ میں جناب وزیر محنت سے یہ درخواست کرنا چاہتا ہوں اور پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا آپ چیف منسٹر گرانٹ سے یا اپنے محکمے سے اس کو compensation دلوانے کا کوئی اختیار رکھتے ہیں؟

وزیر محنت و انسانی وسائل (راجہ اشفاق سرور): جناب سپیکر! یہ ایک specific case ہے and I wish کہ ہمارے فاضل ممبر جب کمشنر صاحب سے ملے تھے تب مجھے بھی حکم فرماتے تو میں اس کو دیکھ لیتا مگر ہم اس میں میڈیکل بورڈ بٹھا سکتے ہیں بلکہ اس میں کافی options ہیں۔ میڈیکل بورڈ

کی findings کے بعد اس کی فیملی کو بھی disable ہونے کے حوالے سے کافی compensation مل سکتی ہے۔ میں اپنے فاضل ممبر کو آپ کے توسط سے یہ یقین دلاتا ہوں کہ میں اس چیز کو دیکھوں گا اور ان کو اپنے طور پر اس بارے میں انشاءاللہ inform بھی کرتا رہوں گا۔

جناب قائم مقام سپیکر: بہت شکریہ۔ اگلا سوال جناب احمد شاہ کھگہ صاحب کا ہے۔

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! سوال نمبر 1365 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

(معزز ممبر نے جناب احمد شاہ کھگہ کے ایماء پر طبع شدہ سوال دریافت کیا)

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

محکمہ سیاحت کے گیسٹ ہاؤسز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1365: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر امور نوجوانان، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مری شہر سمیت دیگر کتنے شہروں میں محکمہ کے زیر انتظام گیسٹ ہاؤسز ہیں؟

(ب) سال 10-2009 تا 13-2012 محکمہ سیاحت کے کتنے اخراجات ہوئے اور کتنی آمدنی ہوئی، اگر آمدنی کم ہوئی ہے تو اس کی وجوہات کیا تھیں؟

(ج) حکومت سیاحت کو فروغ دینے اور اس کو پنجاب میں مزید پھیلانے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے، تفصیل سے ایوان کو بتایا جائے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے امور نوجوانان، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت (چودھری سرفراز افضل):

(الف) ٹورازم ڈویلپمنٹ کارپوریشن آف پنجاب (TDCP) کا مری میں رہائش کے لئے کوئی بھی Tourist Resort نہیں ہے۔ TDCP نے پنجاب کے کئی اضلاع میں سیاحوں کی تفریح / سہولت کے لئے Tourist Resort تعمیر کر رکھے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	ضلع	مقام	سہولت
1	لاہور	جلو پارک	16 کمرے مع باتھ
2	قصور	چھانگا مانگا	5 بیڈز مع باتھ
3	چکوال	کلر کہار	12 کمرے مع باتھ
4	بہاولپور	لال سوہانرا نیشنل پارک	10 کمرے
5	ڈیرہ غازی خان	فورٹ منرو	5 بیڈز

(ب)

سال	آمدن	اخراجات	نفع	نقصان	ریمارکس	کمنٹس
2009-10	221,330,153	225,157,283	-	3,827,130	آڈٹ شدہ اکاونٹس سے	مختلف اخراجات بشمول فزی بیلٹی سٹڈی میں زیادتی کی وجہ سے اخراجات آمدن سے 3.827 ملین روپے زیادہ ہوئے۔
2010-11	245,722,586	240,227,397	5,495,189	_	آڈٹ شدہ اکاؤنٹس سے	_
2011-12	227,103,807	243,884,540	-	16,780,670	آڈٹ شدہ اکاؤنٹس سے	پے سکیلز میں اضافہ کی وجہ سے لاگو قوانین اور ادارہ کے رولز کے مطابق سال 12-2011 میں 34.235 ملین روپے گریجویٹی کی مد میں مستقبل کی ادائیگی کے لئے رکھے گئے تھے۔ جبکہ حقیقی ادائیگی 2.896 ملین روپے تھی۔ اگر مستقبل میں گریجویٹی کی ادائیگی کے لئے رکھی گئی 34.234 ملین روپے کی رقم نکال دی جائے تو ادارہ کا منافع 17.454 ملین روپے بنتا ہے۔
2012-13	221,225,037	224,507,177	-	3,282,140	پرووینشل اکاؤنٹس سے	سال 13-2012 کی مکمل پوزیشن، اس سال کا آڈٹ مکمل ہونے پر واضح ہو سکے گا۔

(ج)

- ❖ پتریاٹہ پر لگائی گئی چیئر لفٹ کو اپ گریڈ کیا گیا ہے اور سیاحوں کا اذیت ناک انتظار ختم کرنے کے لئے محکمہ ہذا الیکٹرانک سسٹم متعارف کروا رہا ہے تاکہ سیاحوں کو بین الاقوامی معیار کے مطابق سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ اس کے علاوہ سیاحوں کی حفاظت کے لئے چیئر لفٹ اور کیبل کار کو مزید محفوظ بنانے کے لئے عملدرآمد ہو رہا ہے۔
- ❖ مری میں سیاحوں کی تفریح کے لئے سفاری ٹرین چلائی گئی ہے اور یہ پاکستان میں پہلی دفعہ متعارف کروائی گئی ہے جو کہ سیاحوں کی توجہ کا مرکز ہے۔ اس کے پلیٹ فارم کو مزید خوبصورت اور سہولیات سے آراستہ کیا جا رہا ہے۔
- ❖ ضلع بہاولپور میں لال سوہانرا نیشنل پارک کے مقام پر محکمہ ہذا کا resort upgradation کے آخری مراحل میں ہے اور عنقریب سیاحوں کے لئے کھول دیا جائے گا۔
- ❖ ضلع چکوال میں کلر کہار کے مقام پر TDCP نے ایک ائرکنڈیشنڈ resort تعمیر کر رکھا ہے resort پر موجود قدرتی جھیل کو مزید سہولیات سے آراستہ کیا جا رہا ہے اور اسے آلودگی اور ناجائز تجاوزات سے بچانے کے لئے ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے ساتھ مل کر عملدرآمد کیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ علاقے کے سیاحتی مراکز کا نقشہ تیار کیا گیا ہے اور سیاحوں کی سہولیات کے پیش نظر tours کا بھی انعقاد کیا جا رہا ہے۔
- ❖ جنوبی پنجاب کی ترقی اور سیاحت کو فروغ دینے کے لئے محکمہ ہذا فورٹ منرو ضلع ڈیرہ غازی خان کے مقام پر چیئر لفٹ لگانے اور کوٹ مٹھن ضلع راجن پور میں resort بنانے کا ارادہ رکھتا ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ جواب کے جز (ب) میں 2009 سے لے کر 13-2012 تک کا ریکارڈ دیا گیا ہے۔ کیا پارلیمانی سیکرٹری صاحب اس کو تھوڑا سا elaborate کریں گے کیونکہ 10-2009 کے دوران جتنا نقصان ہوا ہے وہ feasibility study کی زیادتی میں exact اس کو fit کر کے breakeven کر دیا ہوا ہے؟ میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ سارے کا سارا چارٹ غلط ہے۔ اگر اس کو وہ explain کر سکیں تو شاید سمجھ میں آ جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: سردار صاحب! آپ غلط کس طرح کہہ رہے ہیں؟ آپ ہی کوئی نشاندہی کر دیں کیونکہ انہوں نے اس کی پوری detail دی ہوئی ہے مگر اس طرح کہنا یہ غلط ہے۔

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! میں یہ کہہ رہا ہوں کہ 10-2009 کے اندر 22 کروڑ 13 لاکھ روپے کی آمدن میں سے اخراجات کر کے نقصان 3.827 ملین لکھا ہوا ہے جس کے حوالے سے انہوں نے کہا ہے کہ یہ feasibility study کی زیادتی کی وجہ سے ہوا ہے۔ میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ 38 لاکھ کی کون سی feasibility study ہے، یہ بتا دیں کہ وہ کون سی تھی جو اتنی زیادہ مہنگی تھی؟

جناب قائم مقام سپیکر: چودھری صاحب! 38 لاکھ روپے کا جو نقصان ہے اس حوالے سے بتا دیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے امور نوجوانان، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت (چودھری سرفراز افضل): شکریہ۔ جناب سپیکر! معزز ممبر نے point بالکل ٹھیک take up کیا ہے لیکن میں اس میں تھوڑی سی وضاحت کر دوں کہ سال 10-2009 میں آمدن 22 کروڑ 13 لاکھ 30 ہزار 153 روپے تھی، اخراجات 22 کروڑ 51 لاکھ 57 ہزار 283 روپے تھے۔ نقصان آپ اس طرح show کر سکتے ہیں کہ باقاعدہ یہ آڈٹ شدہ اکاؤنٹس ہیں۔ ان اکاؤنٹس کا آڈٹ ہو گیا ہوا ہے اور اصل میں محکمے کا یہ نقصان اس طرح نہیں ہے کیونکہ

Feasibility study for installation of ropeway system with supporting facilities for Jhika gali to Murree and from Dhobi ghat to Murree.

مری میں ropeway system کے لئے جھیکا گلی سے مری اور پھر دھوبی گھاٹ سے مری کے لئے ایک feasibility تیار کروائی تھی جس کے لئے محکمے/ادارے کو 10.169 ملین روپے کی رقم ادا کرنی

پڑی۔ اگر یہ رقم ادا نہ کرنی پڑتی تو ادارے کو نقصان نہیں بلکہ نفع کی مد میں یہ پیسا ادارے کے پاس موجود ہوتا۔

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! میں ان کو کیا کہہ سکتا ہوں؟

جناب قائم مقام سپیکر: آپ کچھ کہنا چاہتے ہیں تو ضرور کہیں۔

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! یہاں پر 3.287 کا نقصان لکھا ہوا ہے کہ آڈٹ شدہ اکاؤنٹ سے ہوا ہے۔ آڈٹ اس وقت ہوتا ہے جب آپ لگا چکے ہوں گے۔ یہ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ یہ نقصان ویسے نہیں ہے بلکہ ایسے ہے؟

جناب قائم مقام سپیکر: سردار صاحب! وہ بتا رہے ہیں کہ انہوں نے feasibility report تیار کروائی تھی۔

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! انہوں نے 10.169 ملین روپے کی بات کی ہے جبکہ یہ 3.827 ملین روپے ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے امور نوجوانان، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت (چودھری سرفراز افضل): جناب سپیکر! میں نے سردار صاحب کی خدمت میں گزارش کی ہے کہ 10.169 ملین روپے feasibility report پر خرچ ہوئے تھے جو ادارے کے پاس پیسے پڑے تھے اور ان میں سے جب ادارے نے ادا کئے تو پھر 3.827 ملین روپے نقصان میں گئے۔ ادارے کے پاس already surplus account میں پیسا موجود تھا جو استعمال ہوا اور وہاں سے پھر 3.827 ملین روپے کا نقصان ادارے کو آڈٹ رپورٹ کے بعد submit ہوا۔ اگر یہ مزید detail چاہیں تو میں ان کو اپنے اکاؤنٹس ڈیپارٹمنٹ والوں کے ساتھ بٹھا کر میٹنگ کروا دوں گا تب یہ مزید اس کو tally کر لیں۔ ہو سکتا ہے کہ اکاؤنٹ کے بارے میں یہ زیادہ بہتر طریقے سے سمجھتے ہوں۔

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! میں بہت معذرت کے ساتھ کہوں گا کہ پارلیمانی سیکرٹری صاحب اپنی تھوڑی سی تصحیح کر لیں کہ 10.169 ملین روپے بڑی رقم ہے اور یہاں 3.827 ملین روپے کا نقصان لکھا ہوا ہے۔ اگر یہ 10 ملین کی بات کر رہے ہیں تو پھر 7 ملین روپے کدھر سے آ گئے؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت(چودھری سرفراز افضل): جناب سپیکر! میں یہی کہہ رہا ہوں کہ جب feasibility report تیار ہوئی تو feasibility کے لئے surplus اکاؤنٹ میں موجود 10.169 ملین روپے ادارے نے جب pay کیا تب ادارے کو نقصان اٹھانا پڑا۔

جناب قائم مقام سپیکر: سردار صاحب! پیسے اکاؤنٹ میں موجود تھے تو 3.827 ملین روپے بھی اسی میں شامل ہیں۔

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! اگر اجازت ہو تو میں اگلا ضمنی سوال کرتا ہوں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، فرمائیں!

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! چارٹ کے end میں یہ لکھا ہوا ہے کہ 2012-13 میں پروویژنل اکاؤنٹس سے انہوں نے around 3.2 ملین روپے کا profit رکھا ہے اور کہا ہے کہ سال 2012-13 کی مکمل پوزیشن اس سال کے آڈٹ مکمل ہونے پر واضح ہو سکے گی۔ As per law within six months آڈٹ ہو جانا چاہئے۔ 2012-13 مکمل ہو کر 2014-15 بھی almost ختم ہونے والا ہے تو کب یہ آڈٹ ہو گا اور کب رپورٹ ہو گی؟ اگر delay ہے تو بھی clear کر دیں اور اگر آ گیا ہوا ہے پھر بھی بتا دیں؟

جناب قائم مقام سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! یہ سوال 17۔ جولائی 2013 کو دیا گیا تھا اور اس کا جواب 28۔ ستمبر 2013 کا ہے تو 2012-13 کی اس حوالے سے کوئی detail آپ کے پاس ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت(چودھری سرفراز افضل): جناب سپیکر! 2012-13 کے حوالے سے معزز ممبر نے بات کی ہے وہ اس طرح ہے کہ 10.9 ملین روپے کا ادارے کو pretax کی مد میں profit ہے لیکن اس حوالے سے اگر مزید فاضل ممبر نے کوئی انکوائری کروانی ہے تو وہ ہمیں بتا دیں ہم اس پر مزید انکوائری کروا لیں گے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میری ایک گزارش ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: ڈاکٹر صاحب! اگلا سوال آپ کا ہی آ رہا ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میں فورٹ منرو کے حوالے سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔

جناب قائم مقام سپیکر: ڈاکٹر صاحب! بات یہ ہے کہ آپ دو سوال already کر چکے ہیں اور اگلا سوال بھی آپ کا ہے اور دو سے زیادہ سوال آپ نہیں کر سکیں گے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! گزارش یہ ہے کہ فورٹ منرو جنوبی پنجاب کا ایک ہی سیاحتی مقام ہے اور پنجاب میں مری کا مقام ہے تو دونوں پر جو اخراجات ہوتے ہیں ان میں disparity زمین و آسمان کی ہے یعنی ہم زمین پر ہیں تو مری آسمان پر ہے۔ مجھے ضمنی سوال صرف یہ پوچھنا ہے کہ فورٹ منرو الحمدللہ جنوبی پنجاب کا ایک صحت افزاء مقام ہے۔ محکمہ فورٹ منرو کے مقام کو uplift کرنے کے لئے اس مالی سال میں کیا اخراجات کر رہا ہے اور کیا منصوبے ان کے زیر غور ہیں؟

جناب قائم مقام سپیکر: ڈاکٹر صاحب! چیف منسٹر صاحب نے باقاعدہ فورٹ منرو پیکج دیا ہے جس میں دانش سکول اور چیئر لفٹ لگانے کے لئے وہاں پر میرے خیال میں feasibility بن چکی ہے۔ شاہ صاحب! آپ تشریف رکھیں۔ پارلیمانی سیکرٹری صاحب اس کا جواب دیتے ہیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت (چودھری سرفراز افضل): جناب سپیکر! جس طرح آپ نے خود ہی بتا دیا ہے کہ چیف منسٹر صاحب نے جنوبی پنجاب کے اوپر صرف سیاحت کے حوالے سے نہیں بلکہ ایجوکیشن سمیت دیگر چیزوں پر بھی خصوصی توجہ دی ہے۔ فورٹ منرو میں چیئر لفٹ لگانے کا منصوبہ رواں سال کے ADP میں 849 ملین روپے کی تعمیری لاگت کے ساتھ منظور کیا گیا ہے۔ سکیم تعمیر میں چیئر لفٹ کی installation، بنیادی سیاحتی سہولیات، پارکنگ وغیرہ شامل ہیں اور یہ سکیم 2015 میں شروع ہو جائے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ جنوبی پنجاب میں Tourism Resorts پر کام جاری ہے جس کا ابتدائی تخمینہ لاگت 79.513 ملین روپے ہے۔ اس کے اہم نکات میں رہائشی کمرے، شاپنگ ایریا، میوزیم، ریسٹورنٹ ہیں اور اس پر اب تک 56 ملین روپے خرچہ ہو گیا ہے جبکہ 71 فیصد civil work مکمل ہو چکا ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: چودھری صاحب! فورٹ منرو کے اوپر کام بھی speed up کروائیں اور راجن پور میں ماڑی کے علاقہ میں جو hill station ہے اس پر بھی توجہ دیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت (چودھری سرفراز افضل): جناب سپیکر! ٹھیک ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: ڈاکٹر صاحب! اگلا سوال بھی آپ کا ہے لیکن rules کے مطابق آپ دو سوال کر چکے ہیں اور میں آپ کو کہہ بھی رہا تھا لہذا اب آپ سوال نہیں کر سکتے۔ ڈاکٹر سید وسیم اختر صاحب کے سوال پر کوئی ضمنی سوال کرنا چاہے تو کر سکتا ہے۔

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! سوال نمبر 2426 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

(معزز ممبر نے ڈاکٹر سید وسیم اختر کے ایماء پر طبع شدہ سوال دریافت کیا)

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

صوبہ کے پٹرول پمپس پر کم از کم دس فیصد پٹرولیم مصنوعات پیمائش سے کم فراہم کرنے کی تفصیلات

*2426: **ڈاکٹر سید وسیم اختر:** کیا وزیر محنت وانسانی وسائل از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب میں پٹرول پمپس کے پیمانہ چیک کرنے کی ذمہ داری محکمہ لیبر پر عائد ہوتی ہے؟ کن محکمہ کی کوتاہی، نااہلی اور منتھلیاں وصول کرنے کے نتیجہ میں زیادہ تر پٹرول پمپ کم از کم دس فیصد پٹرولیم مصنوعات پیمائش سے کم مہیا کرتے ہیں؟

(ب) 2012-13 میں کیٹیگری (اے) اور (بی) میں کتنے چالان کم پیمائش کرنے پر صوبہ پنجاب میں کئے گئے، کتنا جرمانہ وصول پایا گیا اور کیا کسی پٹرول پمپ کو سیل بھی کیا گیا، اس طرح کیٹیگری (سی) کے اضلاع میں کم پیمائش کرنے پر کتنے چالان ہوئے، کتنا جرمانہ وصول ہوا اور کتنے پٹرول پمپ سیل کئے گئے؟

(ج) پٹرول پمپس پر صحیح معیار کے مطابق پیمانہ رکھنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے، مزید آئندہ کیا مؤثر منصوبہ بندی کی گئی ہے؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (راجہ اشفاق سرور):

(الف) یہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب میں پٹرول پمپس کے پیمانہ جات چیک کرنے کی ذمہ داری محکمہ لیبر پر عائد ہوتی ہے۔ اس سلسلے میں پنجاب گورنمنٹ کی ہدایت پر ناپ تول کی چیکنگ کے سلسلے میں خصوصی مہم شروع ہے۔ محکمہ محنت اس سلسلے میں کم پٹرول ناپنے پر پٹرول پمپس کو بند کر دیتا ہے اور اس کے چالان عدالت میں بھیج دیئے جاتے ہیں اور پھر عدالت ان پر جرمانہ عائد کرتی ہے۔ محکمہ محنت کے افسران بڑی تندہی اور دیانتداری سے یہ فریضہ

سرانجام دے رہے ہیں تاکہ عوام کو فائدہ پہنچ سکے۔ وہ پٹرول پمپس جن کا پیمانہ کم پایا جاتا ہے ان کے ساتھ آہنی ہاتھوں سے نمٹا جاتا ہے ان کے ساتھ کسی قسم کی رعایت نہیں برتی جاتی۔

(ب) 13-2012 میں کیٹیگری (اے) اور (بی) اضلاع میں 10174 پٹرول پمپس چیک کئے گئے جن میں کم ناپنے پر 1252 چالان کئے گئے اور 30 پمپس سیل کئے گئے۔ مجاز عدالت نے چالان کا فیصلہ کرتے ہوئے ان کو مبلغ -/2406345 روپے جرمانہ کیا۔ کیٹیگری "سی" کے اضلاع میں 3285 پٹرول پمپس چیک کئے گئے۔ کم پیمائش کرنے پر 390 چالان کئے گئے اور 31 پمپس سیل کئے گئے۔ مجاز عدالت نے مبلغ -/3,50,100 روپے جرمانہ عائد کیا۔

(ج) محکمہ محنت نے وزیراعلیٰ صاحب کی ہدایت پر پٹرول پمپس کی چیکنگ مزید سخت کر دی ہے اور پنجاب کے تمام اضلاع کے افسران روزانہ کی بنیاد پر کارکردگی رپورٹ ارسال کر رہے ہیں۔ چیکنگ کے نظام کو مزید فعال بنانے کے لئے پنجاب انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ نے محکمہ محنت کے تعاون سے ایک ویب سائٹ تیار کی ہے۔ اب تمام اضلاع کا انسپیکٹنگ سٹاف ڈائریکٹ روزانہ کی بنیاد پر اس پر اپنا ڈیٹا فیڈ کرے گا اور ساتھ چیکنگ کی تصاویر بھی لوڈ کرے گا۔ مزید یہ کہ چیک کرنے والا آفیسر چیکنگ کے بعد اپنی انسپکشن رپورٹ پٹرول پمپس پر چسپاں کر رہا ہے کہ عوام بھی دیکھ سکے اور موقع پر پیمانہ چیک کر سکے۔ اس سلسلے میں ڈائریکٹوریٹ جنرل لیبر کے دفتر سے پانچ ٹیمیں بھی تشکیل دی گئی ہیں جو روزانہ کی بنیاد پر اوزان و پیمائش چیک کرتی ہیں۔ پیمانہ کم ہونے پر پیمائش پٹرول پمپس سیل کر دیتی ہیں اور رپورٹ روزانہ کی بنیاد پر پنجاب گورنمنٹ کو ارسال کی جاتی ہے۔ عوام الناس کی آسانی کے لئے ڈائریکٹوریٹ جنرل لیبر کے دفتر میں ٹال فری نمبر 080055444 بھی موجود ہے اگر کسی بھی ناپ تول کے سلسلے میں کوئی شکایت ہو تو وہ اس نمبر پر دفتری اوقات میں اپنی شکایت درج کروا سکتا ہے۔ جس کا فوری طور پر ازالہ کیا جاتا ہے اور شکایت کنندگان کو اس سے آگاہ کیا جاتا ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

سردار وقاص حسن موکل: جناب سپیکر! میرا پارلیمانی سیکرٹری صاحب سے سوال یہ ہے کہ یہاں پر overall صفائی کا انتظام ہے جو انہوں نے یہاں categories کے حساب سے لکھا ہوا ہے، کیا انہوں نے وہاں پر لوگ رکھے ہوئے ہیں جو وہاں پر کمروں، واش رومز اور گراؤنڈز کی صفائی کرتے ہیں، یہ کس طرح سے ہو رہا ہے اور اس پر ان کے چیک کرنے کا طریق کار کیا ہے کہ ہو رہی ہے یا نہیں؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، راجہ صاحب! آپ کا سوال ہے۔

وزیر محنت و انسانی وسائل (راجہ اشفاق سرور): جناب سپیکر! دراصل میرے فاضل ممبر disturb تھے کیونکہ وہ اس سوال کے لئے prepared نہیں تھے۔ میں اس میں تھوڑی سی clarification دے دیتا ہوں یا اس کو آپ pending کر دیں تاکہ اگلی دفعہ ڈاکٹر صاحب خود ہی یہ سوال take up کر لیں یا پھر ان کو سوال کرنے کی آپ سپیشل اجازت دے دیں۔ میری آپ سے گزارش ہو گی کہ آپ انہیں سپیشل اجازت دے دیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: اب تو یہ take up ہو گیا ہے اور ڈاکٹر صاحب بھی ایوان میں موجود ہیں اس لئے اب pending نہیں ہو سکتا۔

وزیر محنت و انسانی وسائل (راجہ اشفاق سرور): جناب سپیکر! ایک گزارش کر دوں جو میرے فاضل ممبر نے بات کی ہے کہ محکمہ محنت صرف پٹرول پمپ کے پیمانے چیک کرتا ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! وہاں پر واش رومز وغیرہ انتہائی گندے ہوتے ہیں جنہیں استعمال نہیں کیا جا سکتا تو اس کے نظام کو بھی صحیح کیا جائے۔

وزیر محنت و انسانی وسائل (راجہ اشفاق سرور): جناب سپیکر! یہ کام محکمہ محنت کے under نہیں ہے dose not come under that Labour Department یہ ہمارے متعلقہ نہیں ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: اگر وہ اچھی سروس دیں گے تو پھر آپ بھی رکیں گے اور میں بھی رکوں گا اور اگر نہیں دیں گے تو پھر ہم اگلے پٹرول پمپ پر چلے جائیں گے۔ اگلا سوال نمبر 2670 ڈاکٹر نوشین حامد صاحبہ کا ہے اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال چودھری اشرف علی انصاری صاحب کا ہے۔

چودھری اشرف علی انصاری: جناب سپیکر! سوال نمبر 3833 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

گوجرانوالہ: محکمہ محنت وانسانی وسائل کے اختیارات سے متعلقہ تفصیلات

*3833: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں کل کتنے بوائز اور گرلز سکول ہیں جو پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کے تحت کام کر رہے ہیں اور یہ سکولز کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ان تمام سکولوں میں ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ سٹاف کی کل کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں اور کب سے خالی ہیں، علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) مذکورہ سکولوں کو سال 12-2011 اور 13-2012 میں کل کتنے فنڈز دیئے گئے اور یہ رقم کہاں کہاں خرچ کی گئی، علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل سے معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (راجہ اشفاق سرور):

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں چھ سکول کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام وپتاجات
1	ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (طلباء) پیپلز کالونی گوجرانوالہ
2	ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (طالبات) پیپلز کالونی گوجرانوالہ
3	ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (طلباء وطالبات) (سیکنڈ شفٹ) پیپلز کالونی گوجرانوالہ
4	ورکرز ویلفیئر ہائی سکول (طلباء) گلشن کالونی گوجرانوالہ
5	ورکرز ویلفیئر ہائی سکول (طالبات) گلشن کالونی گوجرانوالہ
6	ورکرز ویلفیئر پرائمری سکول (طلباء وطالبات) (سیکنڈ شفٹ) گلشن کالونی گوجرانوالہ

(ب) ان تمام سکولوں میں ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ سٹاف کی 296 منظور شدہ اسامیاں اور 65 خالی اسامیاں ہیں جن کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مذکورہ سکولوں کو سال 12-2011 میں 14 کروڑ 9 لاکھ 53 ہزار روپے اور 13-2012 میں 12 کروڑ 12 لاکھ 78 ہزار 5 سو 61 روپے فنڈز دیئے گئے۔ سکول وار فنڈز اور اخراجات کی تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

چودھری اشرف علی انصاری: جناب سپیکر! اس سوال کے جز (الف) میں پوچھا گیا تھا کہ "ضلع گوجرانوالہ میں کتنے بوائز اور گرلز سکول پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کے تحت کام کر رہے ہیں"۔ جواب میں ہے کہ ضلع گوجرانوالہ میں کل چھ سکول ہیں لیکن اصل میں تو چار ہی سکول ہیں اور دو سکولوں میں سیکنڈ شفٹ کے طور پر بچوں کو تعلیم دی جاتی ہے۔ ضلع گوجرانوالہ چونکہ ایک صنعتی شہر ہے جس کی آبادی ایک محتاط اندازے کے مطابق 44 لاکھ سے تجاوز کر چکی ہے۔ اتنا بڑا ضلع جو صنعتی بھی ہو اور وہاں پر ورکرز کی تعداد بھی بہت زیادہ ہو تو وہاں پر صرف یہ چھ سکول کام کر رہے ہیں اور ان سکولوں میں زیر

تعلیم طلباء وطالبات کی تعداد صرف 5439 ہے۔ یہ ساری تعداد صنعتی ورکرز کے بچوں کی نہیں ہے بلکہ دوسرے لوگوں کے بچے بھی وہاں پر تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

جناب سپیکر! میری ایک گزارش تو یہ ہے کہ چونکہ یہ سکول ورکرز کے بچوں کے لئے ہیں تو ورکرز کے بچوں کو ہی وہاں پر داخلہ دیا جائے اور دوسری بات یہ چونکہ اتنا بڑا ضلع ہے اور وہاں پر ورکرز کی تعداد۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: یہ آپ کی تجویز ہے جسے وہ نوٹ کر رہے ہیں۔ آپ کوئی ضمنی سوال کریں۔

چوہدری اشرف علی انصاری: جناب سپیکر! ان سکولوں کی تعداد میں کب تک اضافہ کر دیا جائے گا؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، راجہ صاحب!

وزیر محنت وانسانی وسائل (راجہ اشفاق سرور): جناب سپیکر! معزز ممبر نے چار سکولوں کی جو بات کی ہے تو اس کی clarification اس لئے ضروری ہے کہ دو سکول ایسے ہیں جو ایف اے تک تعلیم دیتے ہیں جن میں شام کی کلاسیں بھی ہیں so he is right at that کہ چار buildings ہیں مگر جو دو evening schools ہیں ان کو ہم add کرتے ہیں as to additional schools in the evening بالکل صحیح ہے۔

جناب سپیکر! دوسری بات یہ کہ ایک فارمولے کے تحت سکول establish کیا جاتا ہے اور اس فارمولے میں تین ہزار یا اس سے زائد رجسٹرڈ ورکرز ہوں تو وہاں سکول establish کیا جاتا ہے۔ میں فاضل ممبر کے ساتھ بیٹھ جاؤں گا اور جہاں یہ سمجھتے ہیں کہ اضافی سکول ہونا چاہئے یا وہاں ورکرز کی تعداد، وہ سہولت وہاں موجود نہیں ہے تو میں ensure کروں گا کہ موجود ہوں، recommendations لائیں تو ہمارا محکمہ انہیں ساری تفصیلات بتا دے گا کہ وہاں پر اتنی فیکٹریاں exist کرتی ہیں اور اتنے مزدور رجسٹرڈ ہیں تو ان سارے مزدوروں کی اولاد کو cater کرنے کے لئے ہم نے یہ سکول establish کئے ہیں۔ باقی بچوں کے سکول میں داخلہ کے بارے میں انہوں نے بات کی ہے تو اگر ان سکولوں میں سیٹیں خالی ہوں تو غریب لوگوں کے بچوں کو داخلہ دیا جاتا ہے لیکن اگر ورکرز کے بچے آجائیں تو priority ورکرز کے بچوں کو ہی دی جاتی ہے۔

چودھری اشرف علی انصاری: جناب سپیکر! میں آپ کی وساطت سے یہ گزارش کروں گا کہ وزیر موصوف نے فرمایا ہے کہ بیٹھ کر کوئی لائحہ عمل طے کر لیتے ہیں کہ اگر سکولوں کی ضرورت ہے تو بیٹھ جاتے ہیں۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: جیسا کہ منسٹر صاحب نے کہا ہے کہ اگر اڑھائی سے تین ہزار ورکرز کہیں پر موجود ہیں اور وہاں پر سکول نہیں ہے تو آپ نشاندہی کر دیں اور آج ہی منسٹر صاحب کے ساتھ سیشن کے بعد بیٹھ جائیں اور وہ جگہ بتا دیں۔ منسٹر صاحب آپ کی میٹنگ سیکرٹری صاحب کے ساتھ کروا دیتے ہیں۔

چودھری اشرف علی انصاری: جناب سپیکر! ٹھیک ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، ٹھیک ہو گیا۔

چودھری اشرف علی انصاری: جناب سپیکر! اس سوال کے جز(ب) میں اسامیوں کی تعداد کے بارے میں پوچھا گیا تھا تو وہاں پر 65 اسامیاں خالی ہیں جس کی وجہ سے تعلیم کا حرج ہو رہا ہے تو اس کا ذمہ دار کون ہے اور خالی اسامیوں کو کب تک پُر کر دیا جائے گا؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، راجہ صاحب!

وزیر محنت و انسانی وسائل (راجہ اشفاق سرور): جناب سپیکر! 2012 کے بعد ban کی وجہ سے کوئی بھرتی نہیں ہوئی۔ اس سوال کے جواب میں ہیڈ ماسٹروں یا پرنسپلوں کی خالی اسامیوں کو ہم نے پروموشن کے ذریعے پُر کر دیا ہے اب پرنسپل کی کوئی ایسی post نہیں ہے جو خالی ہو مگر ہم already دیکھ رہے ہیں اور وزیر اعلیٰ صاحب سے خصوصی اجازت لے کر سمری کے ذریعے بات کی ہے کہ پورے پنجاب کے ان سکولوں میں 65 اسامیاں خالی ہیں۔ اب وزیر اعلیٰ صاحب سے ہمیں اجازت مل گئی ہے تو ان اسامیوں کو بھی پُر کر دیا جائے گا۔

چودھری اشرف علی انصاری: جناب سپیکر! منسٹر صاحب نے کہا ہے کہ پرنسپل کی کوئی اسامی خالی نہیں ہے لیکن جواب میں لکھا گیا ہے کہ پرنسپل کی پانچ سیٹیں خالی ہیں۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: وہ اب پُر کر دی گئی ہیں۔

وزیر محنت و انسانی وسائل (راجہ اشفاق سرور): جناب سپیکر! اس سوال کے بعد وہ اسامیاں پُر کر دی ہیں اور میں اس کا کریڈٹ فاضل ممبر کو دیتا ہوں کہ ان کی نشاندہی پر میں نے یہ چیز take up کرتے ہوئے ان اسامیوں کو fill up کر دیا ہے۔

چودھری اشرف علی انصاری: جناب سپیکر! اس سوال کے جز (ج) میں پوچھا گیا تھا کہ مذکورہ سکولوں کو 12-2011 اور 13-2012 میں کل کتنے فنڈز دیئے گئے اور یہ رقم کہاں کہاں خرچ کی گئی تو جواب میں بالکل lump sum جواب دیا گیا ہے اور اس میں کوئی تفصیل نہیں دی گئی کہ یہ رقم کہاں کہاں پر خرچ کی گئی۔ میں ان سے پوچھنا چاہوں گا کہ آخر میں انہوں نے لکھ دیا ہے کہ یہ رقم صنعتی کارکنان کے بچوں کو نرسری کلاس سے لے کر بارہویں تک مفت تعلیم، یونیفارم، کتابیں، کاپیاں اور سٹیشنری کے علاوہ

سکول آنے اور جانے کے لئے مفت ٹرانسپورٹ مہیا کرنے پر خرچ کی گئی ہے۔ میں یہ وضاحت چاہوں گا کہ مفت تعلیم پر کتنی رقم خرچ ہوئی، یونیفارم پر کتنی خرچ ہوئی، کتابوں، کاپیوں، سٹیشنری اور transportation پر کتنی کتنی رقم خرچ ہوئی اس کی وضاحت کر دیں؟

جناب قائم مقام سپیکر: راجہ صاحب! آپ کے پاس اس کی تفصیل ہے؟

وزیر محنت و انسانی وسائل (راجہ اشفاق سرور): جناب سپیکر! اس حوالے سے معزز ممبر fresh question جمع کروا دیں تو میں اس کا جواب دے دوں گا مگر ہم نے overall سارے۔۔۔

چودھری اشرف علی انصاری: جناب سپیکر! یہ جز (ج) پڑھ لیں جس میں سارا کچھ لکھا گیا ہے۔

وزیر محنت و انسانی وسائل (راجہ اشفاق سرور): جناب سپیکر! ہم نے سکولوں کا break down دے دیا ہے اور یہ بھی بتا دیا ہے کہ کس preview میں خرچ کئے جاتے ہیں۔ اگر یہ اس کی further detail چاہتے ہیں تو وہ بھی انہیں دے دی جائے گی۔

جناب قائم مقام سپیکر: انصاری صاحب! اجلاس کے بعد آپ ان کے ساتھ بیٹھیں گے تو وہ آپ کو further detail بھی دے دیں گے۔

چودھری اشرف علی انصاری: جناب سپیکر! اس سوال میں لکھا گیا ہے کہ یہ رقم کہاں کہاں خرچ کی گئی ہے لیکن اس کا جواب اس میں نہیں ہے اور اگر ہے تو مجھے بتا دیں کہ کہاں پر لکھا ہوا ہے؟

جناب قائم مقام سپیکر: اس کی کل رقم انہوں نے بتا دی ہے۔ اس کے بعد آپ ان کے ساتھ بیٹھ جائیں تو وہ آپ کو بتا دیں گے۔

چودھری اشرف علی انصاری: جناب سپیکر! میں نے پوچھا تھا کہ یہ کہاں کہاں خرچ کی گئی ہے اور انہوں نے کہہ دیا ہے کہ یہ خرچ کر دی گئی ہے لیکن یہ تو کہیں نہیں لکھا کہ کس جگہ پر خرچ کی گئی ہے؟

جناب قائم مقام سپیکر: راجہ صاحب! اس کی تفصیل آپ کے پاس available ہے؟

وزیر محنت و انسانی وسائل (راجہ اشفاق سرور): جناب سپیکر! اگر یہ further detail چاہتے ہیں تو ہم انشاء اللہ دے دیں گے۔ انہوں نے کہا تھا کہ کہاں کہاں خرچ کی گئی ہے تو ہم نے جواب میں بتایا ہے کہ کہاں کہاں خرچ کی گئی ہے۔

چودھری اشرف علی انصاری: جناب سپیکر! جواب میں ہے کہ یونیفارم پر، کتابوں کاپیوں پر سٹیشنری اور transportation پر تو مجھے بتائیں کہ کتنی کتنی رقم خرچ کی گئی ہے؟

جناب قائم مقام سپیکر: انصاری صاحب! آپ ان کے ساتھ سیشن کے بعد بیٹھ جائیں تو وہ آپ کو اس کی تمام تفصیل دے دیں گے۔ اگلا سوال محترمہ فوزیہ ایوب قریشی صاحبہ کا ہے۔

محترمہ فوزیہ ایوب قریشی: شکریہ۔ جناب سپیکر! سوال نمبر 2906 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع بہاولپور: ٹورنامنٹس کا انعقاد و اخراجات کی تفصیلات

*2906: **محترمہ فوزیہ ایوب قریشی:** کیا وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بہاولپور شہر میں محکمہ سپورٹس کے تحت کتنے گراونڈز ہیں؟

(ب) یہ کب تعمیر کئے گئے اور ان گراونڈز کی موجودہ صورتحال کیسی ہے؟

(ج) ان گراونڈز میں پچھلے پانچ سالوں کے دوران کن کن کھیلوں کے کتنے ٹورنامنٹس کروائے گئے؟

(د) ان ٹورنامنٹس پر کتنے اخراجات ہوئے، سال وار تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت (چودھری سرفراز افضل):

(الف) بہاولپور شہر میں محکمہ سپورٹس کے پاس ڈرنگ سٹیڈیم ہے جہاں تمام کھیلوں کی سہولیات میسر ہیں۔ آسٹرو ٹرف کی سہولت میسر ہے۔ انڈور گیمز کے لئے ایک جمنیزیم اور ایک سپورٹس ہال زیر تعمیر ہے۔

(ب) ڈرنگ سٹیڈیم بہاولپور قیام پاکستان سے پہلے کا ہے۔
آسٹروٹرف ہاکی سٹیڈیم سال 2006 میں مکمل ہوا تھا۔
تمام گراؤنڈ قابل استعمال ہیں۔

(ج)

سال	نام گیم بوائز	تعداد ٹورنامنٹ
2008-09	والی بال، ہاکی، ایتھلیٹکس، سکوائش، ٹیبل ٹینس، باسکٹ بال	06
2009-10	کرکٹ بلائنڈ/ڈیف، فٹبال، سکوائش، ہینڈ بال، ریسلنگ CM کپ تمام کھیل میل/فی میل گیمز	45
2010-11	ہاکی، ووشو، بلائنڈ کرکٹ، فٹبال، باسکٹ بال، ہاکی گرلز، کراٹے، CM کپ، 13 گیمز سکولز/کالج/یونیورسٹی لیول	45
2011-12	ریسلنگ، ہاکی، ٹیبل ٹینس، شوٹنگ بال، بلائنڈ کرکٹ، کرکٹ میلہ، سکوائش، ٹی ٹو نٹی کرکٹ، پنجاب سپورٹس فیسٹیول آل گیمز	23
2012-13	ہاکی، فٹبال، ریسلنگ، کرکٹ ٹی ٹو نٹی، کرکٹ بلائنڈ، بیڈمنٹن، تیکوانڈو، گرلز ہاکی، باڈی بلڈنگ، سکولز بوائز 18، گیمز/گرلز 20، گیمز، پنجاب یوتھ فیسٹیول 18 گیمز	57

(د)

سال	اخراجات
2008-09	0.161 (M)
2009-10	2.023 (M)
2010-11	5.644 (M)
2011-12	1.436 (M)
2012-13	6.322 (M)

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ فوزیہ ایوب قریشی: جناب سپیکر! اس سوال کے جز (ب) میں کہا گیا ہے کہ تمام گراؤنڈ قابل استعمال ہیں تو میں اپنے بھائی سے یہ ضمنی سوال کرنا چاہتی ہوں کہ گراؤنڈز قابل استعمال تو ہیں، میرا وہاں جانا ہوتا ہے تو ان گراؤنڈز کی حالت اتنی بہتر نہیں ہے۔ ان گراؤنڈز کی بہتری کے لئے کچھ ارادہ رکھتے ہیں تو بتائیں کہ کب تک؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے امور نوجوانان، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت (چودھری سرفراز افضل): جناب سپیکر! سوال تھا کہ بہاولپور شہر میں سپورٹس کے تحت کتنے گراؤنڈز ہیں اور جواب دیا ہے کہ بہاولپور شہر میں محکمہ سپورٹس کے پاس ڈرنگ سٹیڈیم ہے جہاں پر تمام کھیلوں کی سہولیات میسر ہیں، آسٹروٹرف کی سہولت میسر ہے، indoor games کے لئے جمنیزیم اور ایک سپورٹس ہال زیر تعمیر ہے۔ اب جس طریقے سے معزز ممبر نے کہا ہے تو تمام گراؤنڈز زیر استعمال ہیں wear and tear لگی

رہتی ہے، حالت بہتر ہوتی ہے اور تھوڑی سی خراب ہوتی ہے لیکن معزز ممبر جیسے کہہ رہی ہیں she is very rightly وہاں پر جاتی ہوں گی اور سوال بھی انہی کا ہے تو یہ ہمیں بتادیں کہ کس حوالے سے یہ چاہتی ہیں کہ وہاں پر کیا بہتری لائی جائے؟ انشاء اللہ تعالیٰ ہم اس معاملے کو ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ take up کر لیتے ہیں۔ تمام اضلاع کے پاس جو فنڈز جاتے ہیں اس میں سے دو فیصد سپورٹس کی سرگرمیوں کے لئے رکھا گیا ہے تو ہم متعلقہ ڈی سی او کو کہہ دیں گے کہ وہ فنڈ وہاں پر استعمال کیا جائے اس لئے یہ جو بہتری چاہتے ہیں تو جو رولز اینڈ ریگولیشنز ہمیں اجازت دیں گے ان کی منشا کے مطابق renovation کرا دیتے ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، محترمہ! آپ انہیں بتا دیجئے گا۔

محترمہ فوزیہ ایوب قریشی: جناب سپیکر! ٹھیک ہے۔

ڈاکٹر فرزانہ نذیر: جناب سپیکر! ضمنی سوال ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، فرمائیں!

ڈاکٹر فرزانہ نذیر: شکریہ۔ جناب سپیکر! سپورٹس کسی بھی ملک کی ترقی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں تو میں یہ پوچھنا چاہتی ہوں کہ پنجاب یونیورسٹی میں سپورٹس کا کتنا فنڈ ہے اور آج تک ڈائریکٹر کیوں نہیں لگائے گئے؟۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: محترمہ! آپ کا یہ fresh question بنتا ہے۔ آپ اس کے لئے نیا سوال دے دیں اس پر ضمنی سوال نہیں بنتا۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے امور نوجوانان، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت (چودھری سرفراز افضل): جناب سپیکر! یہ اس پر نیا سوال لے آئیں میں اس کا جواب دے دوں گا۔

جناب قائم مقام سپیکر: ڈاکٹر صاحبہ! یہ ضمنی سوال نہیں بنتا کیونکہ یہ بہاولپور کے حوالے سے پوچھا گیا تھا جس کی تفصیل ان کے پاس ہے۔ اگلا سوال ڈاکٹر عالیہ آفتاب صاحبہ کا ہے۔

ڈاکٹر عالیہ آفتاب: جناب سپیکر! سوال نمبر 3889 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

گھریلو ملازمین بچوں سے متعلقہ قانون سازی کے بارے میں تفصیلات

*3889: ڈاکٹر عالیہ آفتاب: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) دسمبر 2010 سے جنوری 2014 تک گھروں میں کام کرنے والے 20 سال سے زائد بچوں کی اپنے مالکان کے ہاتھوں تشدد سے ہونے والی اموات کے باوجود گھریلو بچہ مزدوری کو بچوں کی مزدوری کے قانون مجریہ 1991 کے تحت ممنوعہ شعبہ جات کی فہرست میں کیوں شامل نہیں کیا جارہا؟

(ب) کیا حکومت نے مستقبل میں گھریلو بچہ مزدوروں کو ذہنی، جسمانی اور جنسی تشدد سے بچانے کے لئے کوئی لائحہ عمل یا ایکشن پلان تیار کیا ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(ج) بچوں کی مزدوری کے قانون مجریہ 1991 کے سیکشن 5 کے تحت کیا پنجاب کمیٹی برائے حقوق اطفال کا قیام عمل میں لایا گیا ہے اگر یہ کمیٹی قائم ہے تو اس کے سرکاری و غیر سرکاری ممبران کون ہیں؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (راجہ اشفاق سرور):

(الف) بچوں کی مزدوری کے قانون مجریہ 1991 کے تحت اس قانون کا اطلاق establishments پر ہوتا ہے جس کی تعریف سیکشن 2(v) میں یہ دی گئی ہے کہ اس میں دکان، کمرشل establishments، ورکشاپ، کارخانہ جات، فارم، رہائشی ہوٹل اور restaurants شامل ہیں اور مالک یعنی owner وہ ہے جو مذکورہ establishment میں مکمل کنٹرول رکھتا ہو۔ اس وضاحت کے بعد اس بات کا بخوبی ادراک کیا جاسکتا ہے کہ گھریلو بچہ مزدوری قانون مذکورہ کے تحت establishment کی تعریف میں آتی ہے اور نہ ہی گھریلو مالکان occupier قرار دیئے جاسکتے ہیں۔ اندریں حالات گھریلو بچہ مزدوری کو ممنوعہ شعبہ جات کی فہرست میں قانونی طور پر شامل نہیں کیا جاسکتا۔ مزید عرض ہے کہ اس کی وجہ سے بھی ہوسکتی ہے کہ گھروں میں بچوں کی ملازمت کو چیک کرنے کے لئے لازمی طور پر ایک علیحدہ قوت نافذہ یعنی separate enforcement mechanism کی ضرورت ہوگی چونکہ چادر اور چاردیواری کے مسائل پیدا ہونے اور اس کے تقدس کے پامال ہونے کا احتمال شدت کے ساتھ موجود ہے۔ یہی وجہ ہے کہ موجودہ لیبر انسپکٹرز کے ذریعے گھروں میں معائنہ جات بے شمار لاینحل مسائل یعنی multiple problems کو جنم دے سکتے ہیں۔ ان

تمام گھمبیر مسائل کو حل کرنے کے لئے علیحدہ قانون سازی کی ضرورت ہے جس کا بنیادی مقصد گھریلو بچہ مزدوری کے مسئلے کو بطریق احسن حل کرنا ہو۔

(ب) بچوں کی مزدوری کے قانون مجریہ 1991 کے تحت صنعتی و تجارتی اداروں میں لیبر قوانین کے منافی بچوں کی ملازمت ایک قابل سزا جرم ہے لیکن یہ قانون گھریلو بچہ مزدوروں کو ذہنی، جسمانی اور جنسی تشدد سے بچانے کے لئے نہیں بنایا گیا بلکہ اس کا بنیادی مقصد Employment of Children Act, 1991 کے تحت ممنوعہ شعبہ جات میں بچوں کی عدم شرکت کو یقینی بنانا ہے اور دیگر شعبہ جات میں کام کرنے کے حالات کار کو سہل اور آسان بنانا ہے۔ تاہم گھریلو بچہ مزدوروں کو ذہنی، جسمانی اور جنسی تشدد سے بچانے کے لئے دیگر ادارے کام کر رہے ہیں جن میں Child Protection Bureau اور سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کے تحت کام کرنے والے کچھ ادارے سر فہرست ہیں۔ جہاں تک Employment of Children Act, 1991 کے تحت لیبر ڈیپارٹمنٹ کی کارکردگی کا تعلق ہے اس کا ایک اجمالی جائزہ درج ذیل ہے:

صوبہ پنجاب میں جنوری 2010 سے لے کر اپریل 2014 تک Child Labour کے حوالے سے محکمہ محنت نے 598565 معائنہ جات کئے ہیں جن کے نتیجے میں قوانین بابت Child Labour کی مختلف دفعات کے تحت 6339 خلاف ورزیاں متعلقہ فیلڈ افسران نے رپورٹ کیں اور انجام کار درج بالا قانون کی خلاف ورزی پر آجران کے خلاف 6339 چالان درج کروائے گئے۔ مجاز عدالتوں نے تادم تحریر -/1202000 روپے جرمانہ عائد کیا ہے اور یہ ایک لگاتار عمل ہے جو ہمہ وقت جاری رہتا ہے۔ حکومت پاکستان نے کنونشن نمبر 138 برائے کم عمری اور کنونشن نمبر 182 برائے Worst Forms of Child کو ratify کیا ہوا ہے جو کہ حکومت کی غیر متزلزل کاوشوں کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ آئین پاکستان کے تحت بھی بچوں کا تحفظ تسلیم شدہ ہے۔ درج بالا آئینی اور بین الاقوامی وعدوں کی تکمیل کے لئے قانونی اور انتظامی اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔ Factories Act کے سیکشن 50 کے تحت اور Shops Ordinance سیکشن 20 کے تحت چائلڈ لیبر قوانین کو مزید مؤثر اور ILO متعلقہ کنونشنز کے عین مطابق بنانے کے لئے ایک نیا قانون Punjab Prohibition of Employment of Children Act, 2013 ڈرافٹ کیا گیا ہے جو کہ ابھی سہ فریقی

مشاورت کے مرحلے میں ہے البتہ اس کی منظوری وزیر اعلیٰ پنجاب دے چکے ہیں اور بعد از ضروری کارروائی اسے قانون سازی کے لئے اسمبلی میں پیش کیا جائے گا۔ ان قانونی ذمہ داریوں کی ادائیگی کے علاوہ محکمہ محنت نے Child Labour کے خاتمے کے ضمن میں بعض اضلاع میں کچھ ADP Schemes کا اجراء بھی کیا ہے۔ جن کا مقصد بھٹوں پر کام کرنے والے مزدوروں کے بچوں کو تعلیمی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ ایسے تمام اقدامات کا مختصر جائزہ ذیل میں درج ہے:

چائلڈ لیبر یعنی بچوں کی مشقت کا خاتمہ حکومت کی اوّلین ترجیحات میں شامل ہے۔ صوبہ پنجاب میں چائلڈ اور بانڈڈ لیبر کے خاتمہ کے لئے ترقیاتی منصوبہ جات پر خطیر رقم مختص کی گئی ہے۔ حال ہی میں ایک جامع منصوبہ پنجاب کے تمام اضلاع کے لئے 5.50 ارب سے زائد لاگت کا منظور ہو چکا ہے۔ اس سے قبل 500 ملین کے تین ترقیاتی منصوبے درج ذیل مخصوص اضلاع میں جاری ہیں:

چکوال، جہلم، جھنگ، لیہ، لاہور، قصور، فیصل آباد، گجرات، بہاولپور اور سرگودھا:

درج بالا منصوبہ جات کے تحت بچوں کے لئے غیر رسمی سکول، بڑوں کے لئے تعلیم بالغاں سنٹرز، چھوٹے قرضہ جات، پیشہ وارانہ تربیت اور Model Work Places جیسے اہداف شامل ہیں۔ ان ADP Schemes کی تفصیل بطور ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

مزید عرض ہے کہ پنجاب لیبر پالیسی 2014 میں بھی چائلڈ لیبر کے خاتمے کے لئے مربوط اور جامع حکمت عملی شامل ہے۔ حالیہ منعقدہ ساؤتھ ایشیاء لیبر کانفرنس جو کہ اپنی نوعیت کی پہلی کانفرنس ہے میں بھی چائلڈ لیبر کے متعلق حکومت کے اقدامات اور اس کے خاتمے کے لئے بین الاقوامی ماہرین کی موجودگی میں معاملات زیر بحث رہے۔

(ج) بچوں کی مزدوری کے قانون مجریہ 1991 کے سیکشن 5 کے تحت پنجاب کمیٹی برائے حقوق اطفال کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ نوٹیفکیشن کی کاپی بطور ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

ڈاکٹر عالیہ آفتاب: جناب سپیکر! اس سوال کے جز (ب) میں پوچھا تھا کہ کیا حکومت نے مستقبل میں گھریلو بچہ مزدوروں کو ذہنی جسمانی اور جنسی تشدد سے بچانے کے لئے کوئی لائحہ عمل یا ایکشن پلان تیار کیا ہے اگر نہیں تو کیوں، اس کا جواب دیا گیا ہے کہ "انہوں نے ایک ڈرافٹ تیار کیا ہے جو وزیر اعلیٰ پنجاب کے پاس موجود ہے جلد ہی اسمبلی میں قانون سازی کے لئے پیش کیا جائے گا" تو اس میں میرا ضمنی سوال ہے کہ کب تک پیش کیا جائے گا چھ ماہ میں یا اگلے اجلاس تک، کب تک؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، منسٹر صاحب! آپ کوئی ٹائم فریم دے سکتے ہیں؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (راجہ اشفاق سرور): جناب سپیکر! اس کا تفصیلاً جواب جس طرح ہماری بہن نے کہا ہے ہم نے دے دیا ہے، یہ ڈرافٹ وزیر اعلیٰ پنجاب سے approve ہو کر لاء ڈیپارٹمنٹ میں vetting کے لئے گیا ہوا ہے انشاء اللہ بہت جلد approve ہو جائے گا۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، بہت جلد ہو جائے گا۔ شکریہ۔ اگلا سوال نمبر 3196 میاں خرم جہانگیر وٹو صاحب کا ہے ۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے ۔ اگلا سوال محترمہ حنا پرویز بٹ صاحبہ کا ہے سوال نمبر بولیں۔

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب سپیکر! سوال نمبر 3904 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

سرگودھا: محکمہ محنت کے سکولوں سے متعلقہ تفصیلات

*3904: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا میں کل کتنے بوائز اور گرلز سکول ہیں جو پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کے تحت کام کر رہے ہیں اور یہ سکولز کہاں واقع ہیں؟

(ب) ان تمام سکولوں میں ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ سٹاف کی منظور شدہ کتنی کتنی اسامیاں ہیں اور کتنی کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں۔ علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) مذکورہ سکولوں کو سال 12-2011 اور 13-2012 میں کل کتنے فنڈز دیئے گئے اور یہ رقم کہاں کہاں خرچ کی گئی، علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل سے معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (راجہ اشفاق سرور):

(الف) ضلع سرگودھا میں پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کے تحت درج ذیل دو سکول کام کر رہے ہیں:

نمبر شمار	سکول کا نام اور ایڈریس
1	ورکرز ویلفیئر سکول (طلباء) S-B/23/A چوک بھاگٹانوالہ ضلع سرگودھا
2	ورکرز ویلفیئر سکول (طالبات) S-B/23/A چوک بھاگٹانوالہ ضلع سرگودھا

(ب) ان سکولوں میں ٹیچنگ کی 34 اور نان ٹیچنگ سٹاف کی 34 منظور شدہ اسامیاں ہیں اور یہ اسامیاں کب سے خالی ہیں ان کی تفصیل ضمیمہ (الف) میں ملاحظہ فرمائیں جو کہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مذکورہ سکولوں کو سال 12-2011 اور 13-2012 میں دیئے گئے فنڈز کی تفصیل درج ذیل ہے جبکہ اخراجات کی تفصیل ضمیمہ (ب) اور (د) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

نمبر شمار	سکول کا نام	سال 12-2011		سال 13-2012	
		فنڈز	اخراجات	فنڈز	اخراجات
1	ورکرز ویلفیئر سکول (طلباء) S-B/23/A چوک بھاگٹانوالہ ضلع سرگودھا	12,194,000	10,970,445	12,077,256	12,077,256
2	ورکرز ویلفیئر سکول (طالبات) S-B/23/A چوک بھاگٹانوالہ ضلع سرگودھا	11,866,000	9,490,706	11,910,626	11,532,829

یہ فنڈز ورکرز ویلفیئر سکولوں میں کام کرنے والے ملازمین کی تنخواہوں اور زیرِ تعلیم صنعتی مزدوروں کے بچوں کو درج ذیل سہولیات مفت فراہم کرنے پر خرچ کئے جاتے ہیں۔

(الف) یونیفارم (موسم سرما اور گرما کے لئے)

(ب) ٹرانسپورٹ (گھر سے سکول اور سکول سے گھر پہنچانے کے لئے)

(ج) درسی کتب

(د) کاپیاں

(ہ) سٹیشنری

نوٹ: اس وقت بھاگٹانوالہ ضلع سرگودھا کے ورکرز ویلفیئر سکولوں میں کل 638 صنعتی کارکنان کے بچوں کو مفت تعلیم دی جا رہی ہے۔

نمبر شمار	سکول کا نام	بچوں کی تعداد
1	ورکرز ویلفیئر سکول (طلباء) S-B/23/A چوک بھاگٹانوالہ ضلع سرگودھا	334
2	ورکرز ویلفیئر سکول (طالبات) S-B/23/A چوک بھاگٹانوالہ ضلع سرگودھا	304
	ٹوٹل	638

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب سپیکر! اس سوال کے جز(ج) کے مطابق Worker Welfare School for Boys کے لئے ایک کروڑ 21 لاکھ 94 ہزار روپے کے funds رکھے گئے تھے جس میں 21 لاکھ 23 ہزار روپے کے فنڈز کا استعمال نہیں کیا گیا اسی طرح Worker Welfare School for Girls کے لئے دیئے گئے فنڈز میں سے 23 لاکھ 65 ہزار روپے کا استعمال نہیں کیا گیا تو میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ کیا یہ رقم جو سکول میں استعمال نہیں ہوئی اس رقم کو کہاں استعمال کیا گیا ہے اور کیا اس رقم کو ضائع کرنے والوں کے خلاف کوئی کارروائی کی گئی؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر محنت و انسانی وسائل (راجہ اشفاق سرور): جناب سپیکر! یہ رقم ضائع نہیں ہوتی یہ Workers Welfare Board کی رقم ہے یہ واپس Workers Welfare Board میں جاتی ہے اور یہ workers کے بچوں کے لئے استعمال کی جاتی ہے ہمارا کوئی ADP نہیں ہے اگر اس کا استعمال نہ ہو تو lapse ہو جاتی ہے یہ ہماری ایسی رقم ہے جو واپس ورکر کے لئے ہی استعمال کی جاتی ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، شکریہ

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب سپیکر! میرا دوسرا ضمنی سوال یہ ہے کہ جز(ب) کے مطابق خالی اسامیوں کو کب پُر کیا جائے گا؟

وزیر محنت و انسانی وسائل (راجہ اشفاق سرور): جناب سپیکر! میں نے ابھی گزارش کی ہے کہ ہم نے وزیراعلیٰ سے ایک special summary کے ذریعے اجازت لے لی ہے اور ان کو جلد انشاء اللہ پُر کر دیا جائے گا۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، شکریہ۔ اگلا سوال جناب احمد شاہ کھگہ صاحب کا ہے۔ شاہ صاحب! سوال نمبر بولیں۔

جناب احمد شاہ کھگہ: جناب سپیکر! سوال نمبر 3824 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

پاکپتن: چک نمبر 30/ای بی میں گراونڈ کی فراہمی کا مسئلہ

*3824: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر امور نوجوانان، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع پاکپتن کے چک ای بی/30 کد پورہ میں کھیلنے کی کوئی گراونڈ نہ ہے؟

(ب) کیا مذکورہ چک میں گورنمنٹ کھیلوں کے فروغ کے لئے کوئی گراونڈ فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی تو کب تک؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے امور نوجوانان، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت (چودھری سرفراز افضل):

(الف) جی ہاں! یہ بالکل درست ہے کہ چک ای بی 30 کدپورہ میں کھیلنے کی کوئی گراونڈ نہ ہے۔

(ب) چک ای بی 30 میں گورنمنٹ کھیلوں کے فروغ کے لئے بہت جلد گراونڈ فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب احمد شاہ کھگہ: جناب سپیکر! اس سوال کے جز (ب) میں جواب دیا گیا ہے کہ چک ای بی/30 کدپورہ میں گورنمنٹ کھیلوں کے فروغ کے لئے بہت جلد گراونڈ فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اس میں میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ آیا 14-2013 میں اس کے لئے پیسے رکھے گئے ہیں اس کا جواب دے دیں؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب! 14-2013 میں کوئی سکیم ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے امور نوجوانان، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت (چودھری سرفراز افضل): جناب سپیکر! as such تو اس گراونڈ کے لئے 14-2013 میں کوئی amount نہیں رکھی گئی لیکن جس طرح میں نے پہلے بھی ایوان میں گزارش کی ہے کہ حکومت پنجاب کھیلوں کے فروغ کے لئے کوشش کر رہی ہے کہ جہاں جہاں پر کھیلوں کی facilities available نہیں ہیں یا گراونڈ available نہیں ہیں ضلعی سطح پر ہم international standard کے Gymnasium لے کر آرہے ہیں تو اسی طریقے سے ہم جگہ کے لئے کوشش کر رہے ہیں کہ کوئی جگہ مل جائے کیونکہ already ہم کدپورہ میں جو sports activities کروا رہے ہیں وہ Government Boys Middle School کا گراونڈ ہے جہاں کھیلوں کے مقابلہ جات فی الحال ہم کروا رہے ہیں کوئی سرکاری

جگہ جیسے ہی identify ہوتی ہے یا معزز ممبر کے علم میں کوئی ایسی سرکاری جگہ ہے جہاں پر یہ سمجھتے ہیں کہ گراؤنڈ بن سکتا ہے تو یہ ہمیں لکھ کر بھیج دیں محکمہ ضرور اس کو take up کرے گا اور جلد ہم اس کو اگلے مالی سال میں شامل کروانے کی کوشش ضرور کریں گے۔

جناب احمد شاہ کھگہ: جناب سپیکر! یہ 14-2013 میں بھی انہوں نے کہا ہے کہ نہیں رکھے گئے میں ان سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ آیا 15-2014 میں بھی رکھے گئے ہیں یا نہیں رکھے گئے؟

جناب قائم مقام سپیکر: شاہ صاحب! وہ کہہ رہے ہیں کہ جگہ available نہیں ہے اگر آپ کسی حکومت کی land کو identify کر دیں تو وہ اگلے مالی سال میں commitment کر رہے ہیں کہ اُس کو شامل کر لیں گے۔

جناب احمد شاہ کھگہ: جناب سپیکر: انہوں نے جواب میں کہا ہے کہ حکومت گراؤنڈ فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اس کا مطلب ہے 14-2013 بھی گیا اور 15-2014 بھی گیا۔ اگر یہ یقین دلا دیں کہ اس سال میں۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: شاہ صاحب! آپ ان کی تھوڑی سی help کریں کوئی گراؤنڈ ان کو بتائیں یا identify کریں اگر محکمہ نہیں ڈھونڈ رہا تو۔۔۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت (چودھری سرفراز افضل): جناب سپیکر! ان کا حلقہ انتخاب ہے ہم بھی ان کے ساتھ تعاون کرنے کے لئے تیار ہیں یہ ہمارے ساتھ تعاون کریں اور ہمیں بتا دیں ہم نے ویسے ڈی سی او سے رپورٹ مانگی ہوئی ہے کیونکہ جس طرح میں نے پہلے گزارش کی ہے کہ ہم کھیلوں کے فروغ کے لئے کام کر رہے ہیں International Standard Gymnasium بنانے کے لئے کوشش کر رہے ہیں تو یہ کوئی land identify کر دیں۔ ہم وہاں پر already جو گورنمنٹ سکول کا گراؤنڈ ہے اُس کو utilize کر رہے ہیں وہاں پر مقابلہ جات ہو رہے ہیں کوئی ایسی جگہ یہ identify کروا دیں ڈی سی او سے ہم نے رپورٹ مانگی ہے اگر کوئی اچھی جگہ identify ہو جاتی ہے یا کوئی ایسی سرکاری جگہ جس پر ہم گراؤنڈ بنا سکتے ہیں تو ہم ضرور بنا دیں گے۔

جناب احمد شاہ کھگہ: جناب سپیکر! جس گورنمنٹ سکول کی یہ بات کر رہے ہیں وہاں کدپورہ میں گراؤنڈ بالکل چھوٹا ہے یہ جگہ والا تو ان کا کام ہے کہ یہ بنا کر دیں شہروں میں توجہ دے رہے ہیں اور دیہاتوں کو یہ پوچھ ہی نہیں رہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے امور نوجوانان، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت (چودھری سرفراز افضل): جناب سپیکر! ہمارا ارادہ ہے، جیسے ہی جگہ identify ہوتی ہے ہم بنادیں گے۔

جناب احمد شاہ کھگہ: جناب سپیکر! ہمارے بچے بھی کھیلنا چاہتے ہیں۔آسان سی بات ہے، محکمہ حرکت میں آئے، وہاں جائے اور دیکھے جگہ خالی ہے تو ٹھیک ہے نہیں تو خرید کر دیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، شاہ صاحب! پارلیمانی سیکرٹری صاحب نے یہ نوٹ کر لیا ہے وہ اس کو take up کریں گے۔

جناب احمد شاہ کھگہ: جناب سپیکر! یہ کدپورہ میں کبھی جائیں تو وہاں اتنے کرکٹ کے talented کھلاڑی ہیں میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ وہ پاکستان کے لئے نامور بن سکتے ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: شاہ صاحب! بالکل ٹھیک ہے۔ پالیمانی سیکرٹری صاحب! یہ نوٹ کر لیں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! ضمنی سوال ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، یہ آپ کا آخری ضمنی سوال ہے۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! احمد شاہ کھگہ صاحب کا اور میرا حلقہ adjacent ہے تو میرے حلقے میں بھی سپورٹس کے لئے وزیر اعلیٰ پنجاب نے بڑی مہربانی فرمائی انہوں نے ADP میں میرے تین stadium رکھے جن کے لئے land کا بھی کوئی mater نہیں ہے وہ land بھی میں نے provide کر دی ہے جس میں کمیر stadium ہے ایک 956R اور 966R تو یہ kindly بتا دیں کہ وہ کب تک مکمل کر دیں گے؟

جناب قائم مقام سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! آپ کے پاس اس کی detail ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے امور نوجوانان، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت (چودھری سرفراز افضل): جناب سپیکر! یہ دوسرے حلقے کا سوال ہے، میرے پاس اس کی detail نہیں لیکن جس طرح معزز ممبر نے کہا کہ جس طرح وزیر اعلیٰ پنجاب نے ان سے commitment کی ہوئی ہے تو یہ مجھے لکھ کر دے دیں تو انشاء اللہ اس کا جواب ڈیپارٹمنٹ تحریری طور پر معزز ممبر کو ارسال کر دے گا کیونکہ یہ ہماری commitment ہے کہ جو commitment وزیر اعلیٰ پنجاب نے کی ہے انشاء اللہ محکمہ اس کو fulfil کرے گا۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! اسی سوال نامہ کی کتاب میں ڈیپارٹمنٹ نے commitment کی ہے اسی ایک سوال میں میرے تینوں گراونڈ کی ڈیپارٹمنٹ نے commitment کی ہے کہ وہ ہم بنا رہے ہیں ہماری تو land بھی available ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جناب ارشد ملک صاحب! بات یہ ہے کہ اس وقت تو ان کے پاس اس کا جواب نہیں ہے یا تو آپ fresh question کرتے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے امور نوجوانان، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت (چودھری سرفراز افضل): جناب سپیکر! میرے پاس جواب آگیا ہے ADP scheme has been approved in DDSE on 05-12-14 انشاءاللہ تعالیٰ ہم اس کو جلد مکمل کر دیں گے۔

جناب قائم مقام سپیکر: آپ کو مبارک ہو، آپ کی سکیم منظور ہو گئی ہے۔ جی، اگلا سوال محترمہ کنول نعمان صاحبہ! سوال نمبر بولیں۔

محترمہ کنول نعمان: جناب سپیکر! سوال نمبر 4190 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور: نواز شریف سوشل سکیورٹی ہسپتال سے متعلقہ تفصیلات

*4190: محترمہ کنول نعمان: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نواز شریف سوشل سکیورٹی ہسپتال میں ڈاکٹرز کی کل کتنی اسامیاں ہیں، شعبہ وار تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ہسپتال میں گائناکالوجسٹ ڈاکٹرز کی کمی ہے جس سے خواتین مریضوں کو مشکلات پیش آرہی ہیں؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ڈاکٹروں کی کمی کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے یا نہیں؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (راجہ اشفاق سرور):

(الف) نواز شریف سوشل سکیورٹی ہسپتال، ملتان روڈ، لاہور میں ڈاکٹرز حضرات کی کل منظور شدہ اسامیاں 176 ہیں جن میں سے 168 ڈاکٹر کام کر رہے ہیں جبکہ آٹھ اسامیاں خالی ہیں۔

ہسپتال ہذا کے مختلف شعبہ جات میں ادارہ سماجی تحفظ کے تحت کام کرنے والے ڈاکٹرز کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جی، نہیں، یہ درست نہیں جیساکہ اُوپر دی گئی تفصیل میں بیان کیا گیا ہے کہ گائنی ڈیپارٹمنٹ میں ادارہ سماجی تحفظ کے تحت کام کرنے والے گائناکالوجسٹ کی تعداد تین ہے جو کہ ہسپتال میں گائنی کے حوالے سے آنے والے مریضوں کے لئے کافی ہے لہذا ہسپتال ہذا میں گائناکالوجسٹ ڈاکٹرز کی کوئی کمی نہیں ہے۔

(ج) کیونکہ ہسپتال ہذا کے گائنی ڈیپارٹمنٹ میں ڈاکٹروں کی کوئی کمی نہیں لہذا متعلقہ ڈیپارٹمنٹ میں ڈاکٹروں کی بھرتی کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ کنول نعمان: جناب سپیکر! منسٹر صاحب سے ضمنی سوال ہے کہ ڈاکٹروں کی جو منظور شدہ اسامیاں 176 ہیں جن میں سے 168 ڈاکٹر کام کر رہے ہیں اور آٹھ اسامیاں خالی ہیں تو میرا سوال یہ ہے کہ یہ آٹھ اسامیاں کب تک پُر کر دی جائیں گی۔

جناب قائم مقام سپیکر: محترمہ! پہلے بھی وہ اس کا جواب دے چکے ہیں۔ جی، منسٹر صاحب! مزید دوبارہ پھر بتا دیں محترمہ شاید موجود نہیں تھیں؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (راجہ اشفاق سرور): جناب سپیکر! ہم ہر وقت advertise کرتے ہیں آپ یہاں دیکھیں کہ جو specialties ہیں وہ vacant ہیں اب specialists کے لئے ہم advertise بھی کرتے ہیں مگر specialist کو بہتر opportunity ہوگی تو ہم اُن کو match کرنے کی کوشش کریں گے، ان کی salaries کو match کرنے کی کوشش کر رہے ہیں سوائے ایک میڈیکل آفیسر کے باقی سب specialties ہیں۔ ہم انشاء اللہ ان کو advertise کر رہے ہیں، اس چیز کو encourage کر رہے ہیں اور ان کو زیادہ facilitate کرنے کی کوشش بھی کر رہے ہیں کہ وہ کسی طرح سوشل سکیورٹی ہسپتال میں آکر services کریں۔

جناب قائم مقام سپیکر: شکریہ۔ اگلا سوال نمبر 3871 محترمہ نبیلہ حاکم علی خان کا ہے۔۔۔ تشریف نہیں رکھتیں اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 4304 بھی محترمہ نبیلہ حاکم علی خان کا ہے اس سوال کو بھی pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ شمیلہ اسلم کا ہے۔

محترمہ شمیلہ اسلم: شکریہ۔ جناب سپیکر! سوال نمبر 3955 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

پنجاب یوتھ سپورٹس فیسٹیول کے فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*3955: **محترمہ شمیلہ اسلم:** کیا وزیر امور نوجوانان، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب یوتھ سپورٹس فیسٹیول 2014 کے تحت ضلع وہاڑی کو کتنے فنڈز دیئے گئے؟

(ب) یہ فنڈز کس کس مد میں خرچ کئے گئے، کتنی رقوم کھلاڑیوں میں تقسیم ہوئی اور دیگر اخراجات کہاں کہاں کئے گئے، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) پنجاب یوتھ سپورٹس فیسٹیول کو منعقد کروانے کے لئے ضلعی اور تحصیل level پر جو کمیٹیاں بنائی گئیں، ان کی تعداد اور تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے کیا ان میں خواتین ممبرز کو بھی نمائندگی دی گئی؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ ضلعوں کو جو فنڈز دیئے گئے وہ صرف ضلعی حکومت کے انڈر چلنے والے محکموں پر خرچ کئے گئے جبکہ پنجاب حکومت کے تحت چلنے والے اداروں کو اس میں سے کوئی رقم فراہم نہیں کی گئی، اگر جواب اثبات میں ہے تو کیوں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے امور نوجوانان، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت (چودھری سرفراز افضل):

(الف) حکومت پنجاب کی طرف سے کوئی فنڈز نہ دیئے ہیں جبکہ ڈسٹرکٹ گورنمنٹ نے حکومت پنجاب کی پالیسی کے تحت سپورٹس بورڈ پنجاب کی گائیڈ لائن کے مطابق پنجاب یوتھ فیسٹیول 2014 کے سلسلے میں -/4088500 روپے دیئے گئے۔

(ب) یہ فنڈز ضلع سطح پر ہونے والے مقابلہ جات، افتتاحی و اختتامی تقریبات، سامان سپورٹس، یونیفارم، انعامات، اعزازیہ ریفری و ججز وغیرہ کے سلسلے میں خرچ کئے گئے شامل ہیں۔ انٹر ڈسٹرکٹ ملتان ڈویژن مقابلہ جات کے لئے کھلاڑی سکولز (بوائز اینڈ گرلز) کالجز (بوائز اینڈ گرلز) اور جنرل پبلک کے ٹی اے، ڈی اے پر خرچ ہوئے اور ضلعی و ڈویژن سطح پر اوّل، دوئم آنے والے کھلاڑی کو مبلغ -/419600 روپے کیش پرائز دیئے گئے۔

(ج) پنجاب یوتھ فیسٹیول کے انعقاد کے سلسلے میں ضلع وہاڑی میں گاؤں اور محلہ سطح پر 914 سپورٹس اینڈ یوتھ ڈویلپمنٹ کونسل تشکیل دی گئیں۔یونین کونسل کی سطح پر 89 سپورٹس اینڈ یوتھ ڈویلپمنٹ کونسل اور 89 ہی ایگزیکٹو کمیٹیاں تشکیل دی گئیں اور ضلع کی تین تحصیلوں میں تین تحصیل سپورٹس اینڈ یوتھ ڈویلپمنٹ کونسل اور تین ایگزیکٹو کمیٹی تحصیل سپورٹس کونسل جبکہ ضلع کی سطح پر ڈسٹرکٹ سپورٹس اینڈ یوتھ ڈویلپمنٹ کونسل اور ایگزیکٹو کمیٹی ڈسٹرکٹ سپورٹس کونسل تشکیل دی گئی۔ ہر سطح پر ہر کونسل میں سپورٹس بورڈ پنجاب کی ہدایت کے مطابق خواتین کو نمائندگی دی گئی۔

(د) ضلعی حکومت کو حکومت پنجاب کی جانب سے سالانہ فنڈز جاری ہوتے ہیں۔ ضلعی حکومت وہاڑی کے کل سالانہ بجٹ میں سے 2 فیصد سپورٹس فنڈ اور 2 فیصد یوتھ آفیئر فنڈ مختص کیا جاتا ہے، جس میں سے ضلعی حکومت ڈسٹرکٹ سپورٹس اینڈ یوتھ ڈویلپمنٹ کونسل وہاڑی کو سپورٹس بورڈ پنجاب کی گائیڈ لائن کے مطابق ڈی سی او صاحب کی منظوری سے پنجاب یوتھ فیسٹیول اور دیگر سپورٹس مقابلوں کے لئے گرانٹ ریلیز کرتی ہے اور دیگر صوبائی محکموں کو بھی حکومت کی ہدایت کے مطابق فنڈز جاری کئے جاتے ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ شمیلہ اسلم: جناب سپیکر! اس سوال کے جز (ب) میں پوچھا گیا تھا کہ پنجاب یوتھ سپورٹس فیسٹیول کے فنڈز کس مد میں خرچ کئے گئے، کتنی رقم کھلاڑیوں میں تقسیم کی گئی اور باقی اخراجات کہاں کہاں کئے گئے مگر اس کا تفصیلاً جواب نہیں دیا گیا صرف یہی بتایا گیا کہ اختتامی، افتتاحی تقریبات میں پیسے خرچ ہوئے، سپورٹس کا سامان خریدا گیا، یونیفارم خریدے گئے اور اعزازیہ دیا گیا۔ میں نے تو ہر ایک کی علیحدہ علیحدہ detail مانگی تھی وہ مجھے نہیں دی گئی۔

جناب قائم مقام سپیکر: چودھری صاحب! آپ کے پاس کوئی detail ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے امور نوجوانان، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت (چودھری سرفراز افضل): جناب سپیکر! جو پہلے جواب اس ایوان اور معزز ممبر کے سامنے رکھا گیا تھا اس کے حوالے سے میں تھوڑی سی وضاحت کر دوں۔ جو رقم خرچ کی گئی ہے وہ ٹی اے / ڈی اے اور کھلاڑیوں کو refreshment فراہم کرنے پر کی گئی ہے کیونکہ یہ ایک set pattern ہے کہ جب سپورٹس فیسٹیول ہوتے ہیں تو جو وہاں پر کھلاڑی آتے ہیں ان کے لئے کوئی جوس یا کھانے پینے کا چھوٹا موٹا بندوبست کرنا پڑتا ہے لہذا یہ رقم

ٹی اے/ ڈی اے اور کھلاڑیوں کی refreshment کے لئے فراہم کی گئی۔ بوائز اینڈ گرلز کالج اور جو general public وہاں پر آئی تھی اس کے لئے 400 2,45 روپے بسلسلہ یوتھ فیسٹیول 2014 ادا کئے گئے ہیں۔ وہاڑی اور ملتان کے جو participants تھے اس میں 635 ممبران تھے اور ملتان سے لاہور جن کو travelling کروائی گئی وہ 160 لوگ تھے ان کو جو ٹی اے/ ڈی اے دیا گیا یہ بھی اسی رقم سے دیا گیا۔ District level پر مقابلہ جات کے لئے جو کھیلوں کا سامان فراہم کیا گیا اس میں مندرجہ ذیل کھیلوں کا سامان خریدا گیا۔ یہ سامان 17 لاکھ 44 ہزار روپے کا تھا جس میں کرکٹ، فٹبال، باسکٹ بال، بیڈمنٹن، Tag of War، ٹیبل ٹینس، والی بال، ایتھلیٹکس، Chess کے لئے مختلف کٹیں اور کبڈی کے لئے سامان خریدا گیا۔ یہ جو سامان خریدا گیا اس کی تمام detail میرے پاس موجود ہے جو شاید جواب کے ساتھ نہیں ہے اگر معزز ممبر میری بہن جاننا چاہتی ہیں تو اس حوالے سے یہ ساری detail ہے اگر یہ کہیں گی تو میں ان کو provide کر دوں گا۔

محترمہ شمیلہ اسلم: جناب سپیکر! انہوں نے جو انعامات کی تفصیل بیان کی ہے میں نہیں سمجھتی کہ وہ انعامات ان players تک پہنچ پائے ہیں اگر مجھے اس کی written form میں detail دے دی جائے تو میرے خیال میں وہ زیادہ بہتر ہوگا۔

جناب قائم مقام سپیکر: چودھری صاحب! آپ اس کی detail محترمہ کو فراہم کر دیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت (چودھری سرفراز افضل): جناب سپیکر! ٹھیک ہے۔

محترمہ شمیلہ اسلم: جناب سپیکر! اس سوال کے جز (ج) میں پوچھا گیا تھا کہ پنجاب یوتھ سپورٹس فیسٹیول کو منعقد کروانے کے لئے ضلع اور تحصیل level پر جو کمیٹیاں بنائی گئی ہیں ان میں خواتین ممبران کو کیا نمائندگی دی گئی ہے؟ انہوں نے صرف یہی کہا ہے کہ جو بھی سپورٹس بورڈ پنجاب ہے اس کی ہدایت کے مطابق نمائندگی دی گئی ہے۔ میں یہ جاننا چاہتی ہوں کہ یہ نمائندگی کتنے percent ہے؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، چودھری صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت (چودھری سرفراز افضل): جناب سپیکر! اس میں بالکل خواتین کو نمائندگی دی گئی ہے اگر چیئر اجازت دے تو میں پوری کمیٹی کا نام پڑھ دوں؟

جناب قائم مقام سپیکر: محترمہ! کیا یہ اتنی لمبی detail پڑھ دیں؟

محترمہ شمیلہ اسلم: جناب سپیکر! پڑھ دیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: چلیں، پڑھ دیں۔

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR YOUTH AFFAIRS, SPORTS, ARCHEOLOGY AND TOURISM (Ch. Sarfraz Afzal): Mr Speaker! As per direction of Sports Board Punjab the Tehsil Sports and Youth Development Council is constituted as under

1-	جناب محمد ثاقب خورشید	ایم پی اے
2-	میاں عرفان دولتانہ	ایم پی اے
3-	محترمہ فرح منظور	ایم پی اے
4-	چودھری جاوید اقبال	Nominated by Staring Committee
5-	حاجی معراج خورشید	
6-	حاجی فقیر یوسف	اسسٹنٹ کمشنر وہاڑی
7-	ایس ڈی او	Provincial Building
8-	ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس، وہاڑی	
9-	تحصیل میونسپل آفیسر، وہاڑی	
10-	تحصیل سپورٹس آفیسر، وہاڑی	
11-	جناب شاہد سلطان	
12-	محترمہ رضیہ سلطان	
13-	جناب طاہر شریف گجر	
14-	ظفر بلوچ	
15-	شاہد عالم	
16-	سعید اختر	
17-	رانا ظہیر سلطان	
18-	محترمہ شازیہ نسیم	
19-	پرنسپل گورنمنٹ ڈگری کالج، وہاڑی	

جناب سپیکر! اس کمیٹی میں تین خواتین ممبر already موجود ہیں جن میں سے ایک ممبر صوبائی اسمبلی بھی ہیں۔ جس جس ضلع یا تحصیل میں سپورٹس کے حوالے سے جس طریقے سے خواتین

کی participation ہوتی ہے اس حوالے سے ان کو add کر لیا جاتا ہے۔ اگر میری بہن معزز ممبر یہ خواہش رکھتی ہیں یا سمجھتی ہیں کہ یہ اس میں بہتر کردار ادا کر سکتی ہیں تو جو آئندہ سپورٹس فیسٹیول ہونا ہے اور اس کی کمیٹی بنے گی تو ہم ڈی سی او کو کہہ دیتے ہیں کہ اس کمیٹی میں معزز ممبر کا نام بھی شامل کر لیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: بہت شکریہ

محترمہ شمیلہ اسلم: جناب سپیکر! مجھے ان کمیٹیوں کی detail چاہئے کیونکہ میں written form میں لینا چاہتی ہوں۔

جناب قائم مقام سپیکر: وہ تو میں نے پہلے کہہ دیا ہے۔

محترمہ شمیلہ اسلم: جناب سپیکر! میرا آخری ضمنی سوال ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: محترمہ! بس، enough۔

محترمہ شمیلہ اسلم: جناب سپیکر! میرا آخری ضمنی سوال ہے کہ جز (د) میں انہوں نے کہا ہے کہ ضلعوں کو جو فنڈز دیئے گئے وہ صرف ضلعی حکومت کے under چلنے والے محکموں پر خرچ نہیں کئے گئے بلکہ صوبائی محکموں کو بھی اس میں سے رقم فراہم کی گئی جبکہ میں سمجھتی ہوں اور میری اطلاع کے مطابق محکمہ بہبود آبادی کو اس میں سے کوئی فنڈ نہیں دیا گیا۔ براہ مہربانی اس کو چیک کیا جائے ان لوگوں نے اپنے وسائل سے رقم جمع کی اور یہ مقابلہ جات خود کرواتے ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، چودھری صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت (چودھری سرفراز افضل): جناب سپیکر! پنجاب حکومت نے پورے صوبے کے لئے ایک پالیسی بنائی ہے کہ جو ڈسٹرکٹ کا فنڈ ہو گا اس میں سے دو فیصد Sports activities کے لئے اور دو فیصد Youth Affairs کی activities کے لئے ہو گا۔ اس کے علاوہ دیگر صوبائی محکموں کو بھی حکومت کی ہدایت کے مطابق فنڈز جاری کئے جاتے ہیں۔ جو on ground situation ہوتی ہے اس کے مطابق فیصلہ ہوتا ہے لیکن یہ ایک set standard ہے کہ پنجاب حکومت کی طرف سے جو فنڈ ضلعی حکومت کو جاتا ہے اس میں سے چار فیصد یعنی دو فیصد Youth Affairs کے لئے اور دو فیصد Sports activities کے لئے مختص کیا گیا ہے۔

یہ صرف ایک وہاڑی میں ہی نہیں بلکہ پنجاب کے جتنے اضلاع ہیں ان سب میں یہی standard set ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: بہت شکریہ۔ اگلا سوال نمبر 4446 محترمہ ناہید نعیم کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 4205 میاں طاہر کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 4447 محترمہ ناہید نعیم کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال جناب امجد علی جاوید کا ہے۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! سوال نمبر 4247 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ٹوبہ ٹیک سنگھ: شاہین سٹیڈیم سے متعلقہ تفصیلات

*4247: **جناب امجد علی جاوید:** کیا وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں شاہین سٹیڈیم کے نام سے ضلع کا واحد فٹبال سٹیڈیم جھنگ روڈ ٹوبہ ٹیک سنگھ پر واقع تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سٹیڈیم میں موجود باسکٹ بال گراؤنڈ کو مکمل ختم کر کے اور فٹبال گراؤنڈ کے داخلی راستے شائقین کے بیٹھنے کے لئے بنائی گئی، سیڑھیوں اور گراؤنڈ کے ایک حصے پر قبضہ کر کے ماڈل بازار قائم کر دیا گیا ہے کیا گراؤنڈ کی یہ تباہی محکمہ کی آشیر باد سے ہوئی ہے؟

(ج) کیا یہ کھیل کے گراؤنڈ اور گرین بیلٹ کی حیثیت تبدیل نہ کرنے کے اعلیٰ عدلیہ کے فیصلوں کی خلاف ورزی نہیں ہے؟

(د) کیا محکمہ نے ضلع کا واحد فٹبال گراؤنڈ اور باسکٹ بال گراؤنڈ ختم کئے جانے کے خلاف کوئی کارروائی کی ہے یا متبادل گراؤنڈ بنانے کے لئے کوئی اقدامات کئے ہیں، اگر کئے ہیں تو اس کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت (چودھری سرفراز افضل):

(الف) یہ درست ہے کہ شاہین فٹبال گراؤنڈ اپنی جگہ پر موجود ہے اور فٹبال کھیلنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ ضلع بھر میں کئی دوسرے نجی فٹبال گراؤنڈ موجود ہیں۔

(ب) فٹبال گراؤنڈ موجود ہے تاہم گراؤنڈ کے ایک حصہ میں حکومت پنجاب کی ہدایت پر ضلعی حکومت ٹوبہ ٹیک سنگھ نے ماڈل بازار قائم کیا ہے تاہم شاہین گراؤنڈ میں باسکٹ بال گراؤنڈ نہ ہے البتہ فٹبال گراؤنڈ میں علیحدہ جگہ پر باسکٹ بال گراؤنڈ بنایا جا سکتا ہے۔

(ج) گراؤنڈ کی حیثیت تبدیل نہ کی گئی ہے فٹبال گراؤنڈ اپنی جگہ پر موجود ہے۔

(د) فٹبال گراؤنڈ موقع پر موجود ہے اور وہاں روزانہ گیم ہو رہی ہے اور باسکٹ بال گراؤنڈ کے لئے جگہ موجود ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! اس سوال کے جز (الف) میں پوچھا گیا ہے کہ کیا یہ درست ہے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں شاہین سٹیڈیم کے نام سے ضلع کا واحد فٹبال سٹیڈیم جھنگ روڈ ٹوبہ ٹیک سنگھ پر واقع تھا؟ انہوں نے اس کا جواب یہ دیا ہے کہ یہ درست ہے کہ شاہین فٹبال گراؤنڈ اپنی جگہ پر موجود ہے اور فٹبال کھیلنے کے لئے استعمال ہوتا ہے اس کے علاوہ ضلع بھر میں کئی دوسرے نجی فٹبال گراؤنڈ موجود ہیں۔ اس میں میری گزارش یہ ہے کہ جو جواب دیا گیا ہے وہ درست نہیں ہے۔ شاہین سٹیڈیم جو تھا وہ تقریباً ختم کر دیا گیا ہے۔ جز (ب) میں تسلیم کیا گیا ہے کہ اس کے ایک حصہ پر پنجاب حکومت کی ہدایات کے مطابق ماڈل بازار قائم کر دیا گیا ہے۔ دوسری وجہ اس میں۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: پہلے اس کا جواب تو لے لیں۔ آپ کیا کہتے ہیں کہ یہ وہاں پر موجود نہیں ہے؟

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! سٹیڈیم ختم ہو گیا ہے صرف partially تھوڑا سا حصہ تبدیل ہو کر گراؤنڈ کے طور پر رہ گیا ہے۔ وہ بطور سٹیڈیم ختم ہو گیا ہے۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: اس میں آپ چاہتے کیا ہیں؟

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! ہم یہ چاہتے ہیں کہ وہ جو ختم کیا گیا ہے اس کی revival ہو۔

جناب قائم مقام سپیکر: چودھری صاحب! شاہین فٹبال گراؤنڈ کیوں ختم کیا گیا؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت (چودھری سرفراز افضل): جناب سپیکر! وہ ختم نہیں کیا گیا یہ شاہین فٹبال سٹیڈیم اپنی جگہ پر exist کرتا ہے وہاں پر گراؤنڈ بھی موجود ہے۔ عوام کی بہتری کے لئے حکومت پنجاب نے تمام اضلاع میں سستے ماڈل بازار کے قیام کا سلسلہ شروع کیا تھا تو اس گراؤنڈ یا سٹیڈیم کے کچھ حصے پر جس میں گراؤنڈ کی ضرورت نہیں تھی اس پر عوام کی فلاح اور سہولت کے لئے ایک ماڈل بازار قائم کیا گیا لیکن اس سے گراؤنڈ کو disturb نہیں کیا گیا۔ وہ سٹیڈیم حکومت کے ذیلی ادارے ٹی ایم اے کی پراپرٹی ہے اور direct sport department کے اندر fall نہیں کرتا۔

جناب قائم مقام سپیکر: چودھری صاحب! آپ آخری ضمنی سوال کریں۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! میری یہ گزارش ہے کہ میں نے اس میں یہ سوال پوچھا تھا کہ کیا یہ کھیل کے گراؤنڈ اور گرین بیلٹ کی حیثیت تبدیل نہ کرنے کے اعلیٰ عدلیہ کے فیصلوں کی خلاف ورزی نہیں ہے؟ اس کا کوئی جواب نہیں دیا گیا اور اس سلسلے میں سپریم کورٹ کی بڑی واضح direction ہے کہ گرین بیلٹ اور گراؤنڈ کی حیثیت آپ تبدیل نہیں کر سکتے تو کیا ضلعی انتظامیہ کو یہ حق حاصل ہے کہ اسے گرین بیلٹ اور گراؤنڈ تبدیل کرنے کی باقاعدہ اجازت دی گئی ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت (چودھری سرفراز افضل): جناب سپیکر! معزز ممبر نے جو سوال کیا ہے اس حوالے سے ہم نے جواب دے دیا ہے کہ گراؤنڈ کی حیثیت کو تبدیل نہیں کیا گیا ہے، فٹبال گراؤنڈ اپنی جگہ پر موجود ہے اور اس کا ایریا بھی اپنی جگہ پر موجود ہے لیکن چونکہ انہوں نے اعلیٰ عدلیہ کا ریفرنس دیا ہے تو میں نے محکمے کو ہدایت کر دی ہے کہ جس ریفرنس کی معزز ممبر بات کر رہے ہیں اس کو چیک کیا جائے کہ کون سی عدالت کے کیا احکامات ہیں۔ وہ جو اعلیٰ عدلیہ کے احکامات ہوں گے اور as per directions of court ہوں گی ان پر عمل کیا جائے گا اور اگر کہیں پر بھی کوئی چیز سامنے آئے گی کہ وہاں پر خدانخواستہ عدالت کے کسی فیصلے کی خلاف ورزی ہوئی ہے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کو دور کیا جائے گا۔

جناب قائم مقام سپیکر: چودھری صاحب! جس دن آپ کے محکمے کے next questions ہوں گے اس دن آپ اس کا detail جواب دیں گے۔ اب وقفہ سوالات ختم ہوتا ہے اور بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھ دیئے جائیں۔

وزیر محنت وانسانی وسائل (راجہ اشفاق سرور): جناب سپیکر! میں بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھتا ہوں۔

پارلیمانی برائے سیکرٹری امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت (چودھری سرفراز افضل): جناب سپیکر! میں بھی بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھتا ہوں۔

جناب قائم مقام سپیکر: بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

نشان زدہ سوالات اوران کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

ضلع اوکاڑہ: تفریحی مقامات کی تفصیلات

*3196: میاں خرم جہانگیر وٹو: کیا وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع اوکاڑہ میں بالخصوص ہیڈ سلیمانکی میں ٹورسٹ کے لئے کتنے تفریح مقامات ہیں؟

(ب) کیا حکومت ضلع اوکاڑہ میں موجود تفریح مقامات کو جدید تقاضوں کے مطابق اپ ڈیٹ کرنے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ ضلع میں مزید کوئی ٹورسٹ ریزاٹ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت (رانا مشہود احمد خان):

(الف) ہیڈ سلیمانکی جو کہ اوکاڑہ شہر سے تقریباً 40 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے بنیادی طور پر دریائے ستلج پر آبپاشی کا ایک منصوبہ ہے۔ جس نے وقت گزرنے کے ساتھ ایک تفریحی مقام کی حیثیت حاصل کر لی ہے اس کے علاوہ اس مقام پر محکمہ جنگلات و ماہی پروری نے وائلڈ لائف پارک بھی بنایا ہوا ہے۔

جہاں تک ضلع اوکاڑہ میں دیگر تفریحی مقامات کا تعلق ہے تو اس ضمن میں محکمہ YASAT کے زیر انتظام چاکر خان رند کا مقبرہ قابل ذکر ہے۔ یہ مقبرہ ست گرہ کے مقام پر واقع ہے اس مقبرہ پر مقامی طور پر بھی سالانہ عرس منعقد کیا جاتا ہے۔

اس کے علاوہ بارڈر پر Flag Lowering کی تقریب بھی ایک تفریحی تقریب ہے۔

(ب) جہاں تک تفریحی مقامات کو جدید تقاضوں کے مطابق اپ ڈیٹ کرنے کا تعلق ہے تو محکمہ YASAT نے چاکر خان رند کے مقبرہ کو توسیع دینے کا منصوبہ بنایا ہے۔

(ج) ٹورازم ڈویلپمنٹ کارپوریشن آف پنجاب ضلع اوکاڑہ میں ابھی کوئی ریزاٹ بنانے کا ارادہ نہیں رکھتی ہے تاہم اگر ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کسی مناسب جگہ کا تعین کرے گی تو اس پر ضرور عملدرآمد کیا جائے گا۔

فیصل آباد: سپورٹس سٹیڈیم کے لئے مختص شدہ فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*4205: میاں طاہر: کیا وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد شہر میں کتنے سپورٹس سٹیڈیم اور گراونڈ ہیں اور کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) سپورٹس سٹیڈیم کی دیکھ بھال کرنے کے لئے کتنے ملازم کام کر رہے ہیں؟

(ج) ان سٹیڈیم کے سال 14-2012 میں کتنا فنڈز مختص کیا گیا ہے؟

(د) مختص شدہ فنڈ سے سٹیڈیم میں کون کون سی کھیلیں منعقد کروائی گئی ہیں اور بقایا فنڈ کتنا ہے؟

(ہ) کیا حکومت اس شہر میں آبادی کے تناسب سے ہاکی، فٹبال، والی بال، کرکٹ، کبڈی و دیگر کھیلوں کے گراونڈ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت (رانا مشہود احمد خان):

(الف) فیصل آباد شہر میں مندرجہ ذیل سپورٹس سٹیڈیم اور گراونڈ ہیں۔

سٹیڈیمز

1- اقبال سٹیڈیم، فیصل آباد

2- ہاکی سٹیڈیم، مدینہ ٹاؤن، فیصل آباد

گراونڈز

1- بوہڑانوالی کرکٹ گراونڈ، نزد باغ جناح، کلب روڈ، فیصل آباد

2- دھوبی گھاٹ گراونڈ، نزد والا چوک، فیصل آباد

3- الفتح فٹبال گراونڈ، ستیانہ روڈ، پیپلز کالونی نمبر 1، فیصل آباد

4- پولو گراونڈ، نزد عبداللہ پور، فیصل آباد

5- مدینہ فٹبال گراونڈ، مدینہ ٹاؤن، فیصل آباد

(ب)

1۔ اقبال ٹاؤن فیصل آباد کی دیکھ بھال کرنے کے لئے کل 35 ملازم کام کر رہے ہیں۔

2۔ ہاکی سٹیڈیم، فیصل آباد کی دیکھ بھال کے لئے 11 ملازم کام کر رہے ہیں۔

(ج) ان سٹیڈیم کے لئے گورنمنٹ کی طرف سے کوئی فنڈ مختص نہیں کیا گیا۔

(د) پنجاب یوتھ فیسٹیول کے دوران تحصیل سطح، ضلعی سطح اور ڈویژن کی سطح کے کرکٹ اور ہاکی کے تمام مقابلہ جات ان سٹیڈیمز میں ہی منعقد ہوئے ہیں۔اس کے علاوہ مختلف کلب بھی ان سٹیڈیمز میں کھیلتے ہیں۔

(ہ) جی ہاں! سالانہ ترقیاتی پروگرام ADP کے تحت آبادی کے تناسب سے کھیلوں کے گراؤنڈز کی تعمیر کی جارہی ہیں۔

ضلع لاہور میں محکمہ محنت کے سکولوں سے متعلقہ تفصیلات

*4744: ڈاکٹر مراد راس : کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ محنت کے کتنے سکول کہاں کہاں کام کر رہے ہیں؟

(ب) ان سکولوں میں زیر تعلیم بچوں کی تعداد سکول وار بتائیں اور ان بچوں کو کیا سہولیات فراہم کی جارہی ہیں؟

(ج) ان سکولوں میں کل کتنے بچے زیر تعلیم ہیں؟

(د) ان سکولوں میں اساتذہ کی کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(ہ) ان اسامیوں کو کب تک پُر کر دیا جائے گا؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (راجہ اشفاق سرور):

(الف) ضلع لاہور میں پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کے درج ذیل چھ سکول کام کر رہے ہیں:۔

نمبر شمار	سکول کا نام
1	ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (طلباء) نشتر کالونی، لاہور
2	ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (طالبات) نشتر کالونی، لاہور
3	ورکرز ویلفیئر پرائمری سکول نشتر کالونی، لاہور (مارننگ شفٹ)
4	ورکرز ویلفیئر پرائمری سکول نشتر کالونی، لاہور (ایوننگ شفٹ)
5	ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (طلباء) ڈیفنس روڈ، لاہور
6	ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (طالبات) ڈیفنس روڈ، لاہور

(ب) ان سکولوں میں بچوں کی تعداد 7234 ہے جن کی سکول وار تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ان بچوں کو درج ذیل سہولیات مفت فراہم کی جا رہی ہیں:

(الف) یونیفارم (موسم سرما اور گرما کے لئے)

(ب) ٹرانسپورٹ (گھر سے سکول اور سکول سے گھر پہنچانے کے لئے)

(ج) درسی کتب

(د) کاپیاں

(ہ) سٹیشنری

(ج) ان سکولوں میں کل 7234 بچے زیر تعلیم ہیں جن کی تفصیل سکول وار ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ان سکولوں میں اساتذہ کی 119 اسامیاں خالی ہیں جن کی تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ان اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے وزیر اعلیٰ کی سمری پر منظوری موصول ہو گئی ہے اور ان اسامیوں کو میرٹ پر پُر کرنے کی کارروائی زیر عمل ہے۔

بہاولنگر: سٹیڈیم سے متعلقہ تفصیلات

*4613: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی-284 بہاولنگر تحصیل فورٹ عباس میں کوئی ایک بھی سٹیڈیم موجود نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ٹی ایم اے فورٹ عباس نے سٹیڈیم کے لئے رقبہ مختص کیا ہوا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ عرصہ دراز سے تحصیل سپورٹس آفیسر کی سیٹ خالی ہے جس کی وجہ سے کھیل اور کھلاڑی دونوں متاثر ہو رہے ہیں؟

(د) کیا محکمہ تحصیل سپورٹس آفیسر تعینات کرنے اور سٹیڈیم کی تعمیر کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک؟

وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت (رانا مشہود احمد خان):

(الف) یہ درست ہے کہ پی پی۔284 بہاولنگر تحصیل فورٹ عباس میں کوئی ایک بھی سٹیڈیم موجود نہ ہے۔

(ب) جی، نہیں۔ ٹی ایم اے فورٹ عباس کے ریکارڈ کے مطابق سٹیڈیم کے لئے کوئی رقبہ مختص نہ ہے۔

(ج) جی، ہاں! یہ درست ہے کہ جون 2010 سے تحصیل سپورٹس آفیسر کی پوسٹ خالی ہے۔

(د) ڈائریکٹوریٹ میں کل 129 تحصیل سپورٹس آفیسر کی اسامیاں موجود ہیں لیکن اس وقت محکمہ کے پاس 87 تحصیل سپورٹس آفیسرز تعینات ہیں خالی اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے پنجاب پبلک سروس کمیشن کو ریکوزیشن بھیجی جارہی ہے جیسے ہی آفیسرز محکمہ میں تعینات ہوں گے فورٹ عباس سمیت ساری خالی اسامیوں کو پُر کردیا جائے گا۔

سٹیڈیم کی تعمیر کے لئے تحصیل فورٹ عباس میں ابھی کوئی جگہ مختص نہ ہے۔ جونہی سٹیڈیم کے لئے جگہ دستیاب ہو گی سٹیڈیم کے لئے سکیم تجویز کر دی جائے گی اور حکومت پنجاب سپورٹس کی ترقی کے لئے سٹیڈیم بنانے میں بڑی دلچسپی رکھتی ہے۔

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ورکرز ویلفیئر بورڈ سے متعلقہ تفصیلات

*4921: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر محنت و انسانی وسائل از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کسی بھی ضلع میں ورکرز ویلفیئر بورڈ کے تحت سکول قائم کرنے کے لئے طریق کار اور پیمانہ کیا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے مزدوروں کے بچوں کے لئے محکمہ لیبر کی طرف سے کوئی تعلیمی سہولیات فراہم نہیں کی گئی ہیں؟

(ج) کیا محکمہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ورکرز ویلفیئر بورڈ کے تحت مزدوروں کے بچوں کے لئے سکول قائم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اگر رکھتا ہے تو کب تک؟

وزیر محنت و انسانی وسائل (راجہ اشفاق سرور):

(الف) کسی بھی ضلع میں ورکرز ویلفیئر سکول کے قیام کا پیمانہ درج ذیل امور پر منحصر ہے:

- متعلقہ ضلع میں 1934 فیکٹری ایکٹ کے تحت قائم شدہ انڈسٹریل یونٹس موزوں تعداد میں موجود ہونے چاہئیں۔

❖ رجسٹرڈ ورکرز کی درج بالا انڈسٹریل یونٹس میں تعیناتی۔

ورکرز ویلفیئر بورڈ جائزہ کار پر مبنی رپورٹ متعلقہ ڈسٹرکٹ آفیسر لیبر اور دیگر متعلقہ اداروں سے طلب کرتا ہے۔ اس رپورٹ کے تناظر میں ورکرز ویلفیئر بورڈ مطلوبہ سکول کے قیام کی منظوری کی سفارشات گورننگ باڈی یعنی ورکرز ویلفیئر فنڈ اسلام آباد کو بھجوا دیتا ہے۔

گورننگ باڈی کی منظوری کے بعد میسر وسائل کی موجودگی میں کرایہ پر دستیاب عمارت یا نئی عمارت کی تعمیر پر ورکرز ویلفیئر سکول کا متعلقہ ضلع میں قیام عمل میں لایا جاتا ہے۔

(ب) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے مزدوروں کے بچوں کے لئے محکمہ لیبر کی طرف سے ابھی تک کوئی سکول قائم نہیں کیا گیا۔ تاہم پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ نے دوران سال 14-2013 میں ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے ورکرز کے 165 بچوں کو سکالرشپ کی مد میں۔/5,457,251 روپے کی رقم ادا کی۔

(ج) فی الحال ایسا کوئی مطالبہ ورکرز یونینز/ورکروں یا دیگر ملحقہ اداروں کی جانب سے ورکرز ویلفیئر بورڈ کو موصول نہیں ہوا ہے۔ مطلوبہ اعداد و شمار پر مبنی رپورٹ/ڈیمانڈ کو پیش نظر رکھتے ہوئے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ورکرز ویلفیئر سکول کے قیام کی جانب پیشرفت ہو سکتی ہے۔ فی الوقت ایسا کوئی منصوبہ زیر غور نہیں۔

غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

ضلع وہاڑی: محکمہ محنت وانسانی وسائل کے سکولز سے متعلقہ تفصیلات

1: محترمہ شمیلہ اسلم: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع وہاڑی میں محکمہ محنت کے کتنے سکول کہاں کہاں کام کر رہے ہیں؟

(ب) ان سکولوں میں زیر تعلیم طلباء وطالبات کی سکولز وار تعداد کتنی ہے؟

(ج) ان سکولوں میں کون سی شرائط اور طریق کار پر داخل کیا جاتا ہے، بچوں کو انتظامیہ کون کون سی سہولیات فراہم کرتی ہے؟

(د) ہر سکول میں اساتذہ اور دیگر سٹاف کی کتنی اسامیاں کون کون سی ہیں نیز کتنی اسامیاں خالی ہیں اور کب سے؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (راجہ اشفاق سرور):

(الف) ضلع وہاڑی میں محکمہ محنت کے تحت کوئی سکول نہیں ہے۔

(ب) جز (الف) ملاحظہ فرمائیں۔

(ج) جز (الف) ملاحظہ فرمائیں۔

(د) جز (الف) ملاحظہ فرمائیں۔

ضلع سیالکوٹ، محکمہ سپورٹس میں تعینات عملہ سے متعلقہ تفصیلات

16: رانا محمد افضل: کیا وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل پسرور اور تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ میں محکمہ سپورٹس کا عہدہ وار کتنا عملہ تعینات ہے؟

(ب) مذکورہ تحصیلوں میں سپورٹس کی ترقی کے لئے سال 11۔2010 تا 14۔2013 کتنے فنڈز جاری ہوئے؟

(ج) اگر فنڈز نہیں دیئے تو مستقبل میں فنڈز جاری کرنے کا ارادہ ہے؟

وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت (رانا مشہود احمد خان):

(الف) تحصیل پسرور میں ایک تحصیل سپورٹس آفیسر اور ایک کلرک موجود ہے جبکہ تحصیل ڈسکہ میں تحصیل سپورٹس آفیسر کی پوسٹ خالی ہے صرف ایک کلرک موجود ہے۔

(ب) تحصیل پسرور

i. 11-2010 میں اقبال سٹیڈیم چاروہ کے لئے 12.100 ملین کے فنڈز جاری کئے۔

ii. ٹی ایم اے پسرور نے پنجاب سپورٹس فیسٹیول 12-2011 میں -/2,36,000 روپے کے فنڈز جاری کئے۔

iii. پنجاب یوتھ فیسٹیول 13-2012 میں -/2,39,000 روپے کے فنڈز جاری کئے۔

iv. پنجاب یوتھ فیسٹیول 14-2013 میں -/8,04,730 روپے کے فنڈز جاری کئے۔

تحصیل ڈسکہ

i. ٹی ایم اے ڈسکہ پنجاب سپورٹس فیسٹیول 12-2011 میں -/2,36,000 روپے کے فنڈز جاری کئے۔

ii. پنجاب یوتھ فیسٹیول 13-2012 میں -/2,39,000 روپے کے فنڈز جاری کئے۔
iii. پنجاب یوتھ فیسٹیول 14-2013 میں -/8,18,410 روپے کے فنڈز جاری کئے۔

(ج) ڈسٹرکٹ گورنمنٹ مستقبل میں فنڈز جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

ضلع سیالکوٹ میں کھیلوں کے گراؤنڈ سے متعلقہ تفصیلات

17: رانا محمد افضل: کیا وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل ڈسکہ اور تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ میں کھیلوں کی کتنی گراؤنڈ اور سٹیڈیم ہیں؟

(ب) کیا حکومت دیہی علاقوں میں اراضی کی دستیابی پر دیہی سٹیڈیم بنانے کا ارادہ رکھتی ہے کیا ایسی کوئی پالیسی ہے؟

وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت (رانا مشہود احمد خان):

(الف) تحصیل ڈسکہ میں ایک کرکٹ سٹیڈیم اور سات سکول و کالج کی گراؤنڈز ہیں جبکہ تحصیل پسرور میں ایک فٹبال سٹیڈیم GHS Charwa اور پانچ سکول و کالج کی گراؤنڈز ہیں۔

(ب) جی، ہاں! 2014 سے 2018 کی سکیموں میں ان کی نشاندہی کی گئی ہے اور ان کو بنانے کی تجویز بھی دی گئی ہے۔

لاہور: میاں میر دربار میں واقع بارہ دری سے متعلقہ تفصیلات

131: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ میاں میر دربار لاہور حلقہ پی پی-147 میں واقع بارہ دری کی حالت انتہائی خراب ہے اور یہاں پر سیاحوں کو کوئی سہولت میسر نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس بارہ دری میں صفائی نہ ہونے کے برابر ہے یہاں پر ٹائلٹ اور پینے کے لئے پانی نہ ہے؟

(ج) کیا حکومت اس بارہ دری کی حالت بہتر بنانے اور سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت (رانا مشہود احمد خان):

(الف) سال 2011 میں اٹھارویں ترمیم کے تحت وفاقی محکمہ آثار قدیمہ سے 149 تاریخی مقامات محکمہ آثار قدیمہ حکومت پنجاب کو منتقل کئے گئے تھے اور ان میں مذکورہ بارہ دری بھی شامل ہے ان تاریخی مقامات میں سے زیادہ تر عمارتوں کی حالت خراب تھی۔ محکمہ ہذا ان کی باری باری مرمت کروا رہا ہے۔ یہ بارہ دری در حقیقت نادرہ بیگم کا مقبرہ ہے جو حلقہ پی پی۔147 میں واقع ہے چونکہ یہ بارہ دری / مقبرہ دربار حضرت میاں میر سے متصل ہے اس لئے سیاحوں کو بنیادی سہولتیں (پینے کا پانی و بیت الخلاء) دربار سے میسر ہو جاتی ہیں اس لئے یہاں علیحدہ سے سہولت مہیا نہیں کی گئی ہے علاوہ ازیں مذکورہ عمارت کے ساتھ کوئی قطعہ زمین مہیا نہ ہے جہاں ان سہولیات کی فراہمی کے لئے ضروری تعمیرات کی جائیں۔

(ب) محکمہ ہذا کا سٹاف عمارت مذکورہ کی صفائی روزانہ کی بنیاد پر کرتا ہے اور اس کے چاروں اطراف کے lawns کی دیکھ بھال محکمہ PHA کا سٹاف کرتا ہے۔ سائرین کو ٹائلٹ اور پینے کے پانی کی سہولت نزدیکی دربار حضرت میاں میر سے میسر ہے۔

(ج) محکمہ نے اس تاریخی عمارت کی مرمت کے لئے تقریباً 5 لاکھ روپے کا تخمینہ تیار کیا ہے اور رواں مالی سال 15-2014 میں اس کی ضروری مرمت کروا دی جائے گی۔

لاہور: ضلعی سپورٹس آفس میں تعینات سٹاف سے متعلقہ تفصیلات

269: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا ضلعی سپورٹس آفس لاہور میں کوئی سٹاف کام کر رہا ہے اگر ہاں تو کتنا ان کے نام، گریڈ، پوسٹ اور تاریخ تعیناتی کی تفصیل بیان فرمائی جائے؟

(ب) کیا مذکورہ سٹاف کو کوئی کام دیا گیا ہے اگر ہاں تو کہاں کہاں ٹریننگ / کام کرنے کی جگہ ہے؟

وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت (رانا مشہود احمد خان):

(الف) جی ہاں! تحصیل سپورٹس آفس لاہور میں سٹاف کام کر رہا ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	نام آفیسر / آفیشل	گریڈ	پوسٹ	تاریخ تعیناتی
01	عامر شہزاد بٹ	بی ایس 17	ڈسٹرکٹ سپورٹس آفیسر لاہور	20-09-1999
02	آصف نعیم ورک	بی ایس 16	تحصیل سپورٹس آفیسر، ماڈل ٹاؤن لاہور	12-10-2007
03	تنویر عباس	بی ایس 16	تحصیل سپورٹس آفیسر، لاہور سٹی لاہور	12-07-2013
04	اسد عباس	بی ایس 07	جونیئر کلرک	13-11-2007

(ب) جی ہاں! مذکورہ سٹاف کو کام دیا گیا ہے اور کام کرنے کی جگہ کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام آفیسر /آفیشل	پوسٹ	کام کرنے کی جگہ
01	عامر شہزاد بٹ	ڈسٹرکٹ سپورٹس آفیسر لاہور	ڈسٹرکٹ سپورٹس آفس اقبال پارک سپورٹس کمپلیکس، لاہور
02	آصف نعیم ورک	تحصیل سپورٹس آفیسر، ماڈل ٹاؤن لاہور	تحصیل ماڈل ٹاؤن، از دفتر اسسٹنٹ کمشنر ماڈل ٹاؤن لاہور
03	تنویر عباس	تحصیل سپورٹس آفیسر، لاہور سٹی لاہور	تحصیل سٹی از دفتر اسسٹنٹ کمشنر لاہور سٹی لاہور
04	اسد عباس	جونیئر کلرک	تحصیل سپورٹس آفس ماڈل ٹاؤن، لاہور

ضلعی سپورٹس آفس فیصل آباد میں سٹاف سے متعلقہ تفصیلات

301: محترمہ مدیحہ رانا: کیا وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا ضلعی سپورٹس آفس فیصل آباد میں کوئی سٹاف کام کر رہا ہے، اگر ہاں تو کتنا، ان کے نام، مع عہدہ اور تعیناتی کی تاریخ کی مکمل تفصیل بیان فرمائیں؟

(ب) کیا محکمہ سپورٹس کی کوئی آمدن بھی ہوتی ہے۔ اگر ہاں تو کس کس ضلع آفس سے اور سال 12-2011 سے آج تک ان آفس سے کتنی آمدنی ہوئی، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت (رانا مشہود احمد خان):

(الف) ضلعی سپورٹس آفس میں مندرجہ ذیل سٹاف کام کر رہا ہے۔ تفصیل حسب ذیل ہے:۔

مستقل گورنمنٹ ملازمین

نمبر شمار	نام	عہدہ	سکیل	تاریخ تعیناتی
1	اللہ دتہ طاہر	ڈسٹرکٹ کوچ	BS-16	24-04-1995
2	منزہ مبارک	ڈسٹرکٹ لیڈی کوچ	BS-16	26-09-2006
3	راشد بلال	جونیئر کلرک	BS-07	18-10-2002
4	محمد رفیع	نائب قاصد	BS-02	01-09-1983

ان کے علاوہ عارضی طور پر مندرجہ ذیل ملازمین کام کر رہے ہیں:

نمبر شمار	نام	عہدہ	تاریخ تعیناتی
1	محمد کاشف	کمپیوٹر آپریٹر	2009
2	محمد شریف	گراؤنڈ مین	1989
3	محمد لطیف	بیلدار	2009
4	اختر علی	بیلدار	2013
5	اشفاق تبسم	بیلدار	2013
6	محمد عامر	ڈرائیور	2012
7	رخسانہ بی بی	لیڈی کوچ	2012

(ب) محکمہ سپورٹس کی اپنی کوئی آمدن نہیں ہوتی۔

پوائنٹ آف آرڈر

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، ڈاکٹر صاحب! فرمائیں۔

اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور میں وائس چانسلر کی تعیناتی

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میں ایک بہت اہم معاملہ آپ کے توسط سے اس ایوان اور حکومت کے زیر غور لانا چاہتا ہوں۔ میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ بہاولپور میں ایک اسلامیہ یونیورسٹی ہے اور یہ پانچ چھ مہینے کی مدت سے بغیر regular Vice Chancellor کے کام کر رہی ہے۔ ایک وائس چانسلر صاحب ریٹائرڈ ہوئے تو اس کے بعد انہوں نے دوسرا وائس چانسلر لگا دیا وہ ریٹائرڈ ہوئے تو اب تیسرا وائس چانسلر اس وقت acting کام کر رہا ہے۔ میں Search Committee کی composition پر بھی بہت سارے تحفظات رکھتا ہوں۔ (شور وغل)

جناب قائم مقام سپیکر: جی، order in the House جس نے باہر جانا ہے وہ چلا جائے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! مختلف نام جس کی افواہیں پھیلتی ہیں، وہ سارے کے سارے نام سنٹرل پنجاب یا اپر پنجاب سے آ رہے ہیں۔ میں حکومت وقت سے یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ وہاں اسلامیہ یونیورسٹی کے اندر بہت سارے ڈیپارٹمنٹ ہیں، وہاں بہت سارے لوگ باہر پی ایچ ڈی کر کے serve کر رہے ہیں، وہاں کے بھی پی ایچ ڈی ہیں انہوں نے ملک کے اندر سے بھی پی ایچ ڈی کی ہوئی ہیں اور بہت اہل اور قابل اساتذہ اور ایڈمنسٹریٹر بھی ہیں اس لئے میں یہ درخواست کرنا چاہتا ہوں کہ حکومت وہاں جلد از جلد وائس چانسلر تعینات کرے جس اس کا تعلق وہیں سے ہونا چاہئے یعنی بہاولپور سے ہی ہونا چاہئے جو معاملات کو سمجھ کر بہتر چلا سکتا ہے۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: ایجوکیشن منسٹر صاحب یہاں پر موجود نہیں ہیں۔ آپ کی بات note کر لی گئی ہے جس دن وہ آتے ہیں میں ان سے بات کرتا ہوں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! اس کے ساتھ ساتھ میں یہ بھی بتاتا ہوں کہ پنجاب میں اس وقت پانچ یونیورسٹیاں ہیں جو پچھلے کئی سالوں سے وائس چانسلر کے بغیر چل رہی ہیں۔ خدا کے لئے ٹائم پر فیصلے

کریں اور علاقے کی ضروریات کے مطابق فیصلے کریں۔ بہاولپور کی عوام باہر سے کسی وائس چانسلر کو قبول نہیں کرے گی۔

توجہ دلاؤ نوٹسز

جناب قائم مقام سپیکر: اب ہم توجہ دلاؤ نوٹسز لیتے ہیں۔ پہلا توجہ دلاؤ نوٹس نمبر 641 محترمہ فائزہ احمد ملک صاحبہ کی طرف سے ہے۔ جی، محترمہ!

اردو بازار لاہور میں دوران ڈکیتی نوجوان تاجر کے قتل سے متعلقہ تفصیلات

641: **محترمہ فائزہ احمد ملک:** کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مورخہ 25- اکتوبر 2014 نیوز چینل "ڈان" کی خبر کے مطابق اردو بازار لاہور میں ڈاکوؤں نے مزاحمت کرنے پر تاجر کو فائرنگ کر کے قتل کر دیا؟

(ب) کیا اس واقعہ کا مقدمہ درج کر لیا گیا ہے، ایوان کو مکمل تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

وزیر تحفظ ماحول / داخلہ (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ):

(الف) یہ بالکل درست ہے۔ یہ 25- اکتوبر 2014 کا واقعہ ہے۔ رات کے 8:00 بجے حامد رضا جو کہ اپنی دکان پر تھا ایک نامعلوم شخص نے موٹر سائیکل پر آ کر 30 بور کے پسٹل کے ساتھ ایک فائر کیا، وہ فائر اس کو گلے میں لگا اور اسی سے اس کی موت ہو گئی۔ 14/395 ایف آئی آر اور 302/34 درج ہو گئی ہے یہ ابھی تک ہماری سی آئی اے اور پولیس اس کو investigate کر رہی ہے۔ یہ basically target killing تھی۔ یہ بندہ جو شہید ہوا ہے اس کا شیعہ برادری سے تعلق تھا۔ ہمیں اس کی CDR مل گئی ہیں، مجھے ایس پی صاحب نے بتایا ہے کہ ہمیں ملزم مل گئے ہیں جس نے قتل کیا ہے اسے بہت جلد گرفتار کرنے والے ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: اگلا توجہ دلاؤ نوٹس نمبر 653 چودھری عامر سلطان چیمہ صاحب کا ہے--- موجود نہیں ہیں لہذا یہ توجہ دلاؤ نوٹس dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا توجہ دلاؤ نوٹس نمبر 665 ڈاکٹر سید وسیم اختر صاحب کی طرف سے ہے۔ جی، ڈاکٹر صاحب!

ضلع شیخوپورہ: فائرنگ سے چار افراد کے قتل سے متعلقہ تفصیلات

665: **ڈاکٹر سید وسیم اختر:** جناب سپیکر! شکریہ۔ کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع شیخوپورہ کے تھانہ بھکھی کے علاقہ میں دن دہاڑے دو سگے بھائیوں اور ان میں سے ایک کے دونوں بیٹوں کو فائرنگ کر کے قتل کر دیا گیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ تھانہ بھکھی میں اس کی ایف آئی آر درج ہو گئی ہے جس کا نمبر 14/950 ہے، اب تک کتنے ملزمان گرفتار ہوئے ہیں، مقدمہ کی پیشرفت سے آگاہ کیا جائے؟

وزیر داخلہ (کرنل ریٹائرڈ شجاع خانزادہ):

(الف و ب) یہ درست ہے۔اس فائرنگ میں موقع پر چار لوگ ہلاک ہوئے ہیں۔اس میں عدیل نامی شخص، اس کا باپ، اس کا چچا اور اس کا بھائی ظہیر قتل ہو گئے تھے۔اس ایف آئی آر میں گیارہ افراد نامزد ہوئے ہیں جن میں تین خواتین بھی ہیں۔ان کی آپس میں رشتہ پر کوئی بات چیت چل رہی تھی اور یہ اندرونی طور پر سارا فیملی واقعہ ہے۔اس پر definitely ایف آئی آر درج ہو گئی ہے اس میں ایک شخص گرفتار ہوا ہے باقی لوگ مفرور ہیں۔یہ واقعہ یکم دسمبر کو پیش آیا ہے، ہم نے دو ٹیمیں بنائی ہیں اور مجھے ڈی پی او صاحب نے یقین دلایا ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ باقی لوگ بھی بہت جلد پکڑے جائیں گے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، بہت شکریہ

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میں نے منسٹر صاحب سے یہ پوچھنا ہے کہ کیا اس میں اب تک کوئی ایک گرفتاری بھی ہوئی ہے؟

جناب قائم مقام سپیکر: ڈاکٹر صاحب! انہوں نے بتایا ہے کہ اس میں ایک آدمی گرفتار کر لیا ہے۔

وزیر تحفظ ماحول / داخلہ (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ): جناب سپیکر! ایک ملزم گرفتار کر لیا ہے، already وہ پولیس سٹیشن میں ہے۔باقی ملزمان کے پیچھے دو ٹیمیں لگی ہوئی ہیں اور امید ہے کہ بہت جلد ان کی بھی گرفتاری ہو جائے گی۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! ماضی میں یہ practice تھی کہ جب اس طرح کے توجہ دلاؤ نوٹسز آتے تھے تو متعلقہ ضلع کا ڈی پی او اور ایس ایچ او یا جو بھی آئی او تھا اس کو بھی بلایا جاتا تھا۔یہ ایک اچھی practice تھی اور ان پر دباؤ بڑھتا تھا کہ ہمیں اس پر محنت کرنی ہے۔اب یہ practice ختم ہوتی نظر آتی ہے میں سمجھتا ہوں کہ ایسی practice کو جاری رہنا چاہئے۔

جناب قائم مقام سپیکر: ڈاکٹر صاحب! منسٹر صاحب یہاں موجود ہیں۔

وزیر داخلہ (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ): جناب سپیکر! یہاں ڈی پی او وغیرہ موجود ہیں۔ گیلری میں نہیں ہیں لیکن میرے دفتر میں بیٹھے ٹی وی سکرین پر یہ ساری کارروائی دیکھ رہے ہیں۔

تحاریک التوائے کار

جناب قائم مقام سپیکر: اب ہم تحاریک التوائے کار لیتے ہیں۔ اس سے پہلے کہ تحاریک التوائے کار پر کارروائی کا آغاز کریں۔ میں ممبران کی توجہ قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ E-83 کی طرف مبذول کروانا چاہتا ہوں کہ جس میں تحریر ہے کہ ایسی تحاریک التوائے کار جن میں اٹھائے گئے معاملہ پر بحث کے لئے پہلے سے تاریخ مقرر کی جا چکی ہو اسمبلی میں پیش نہیں ہو سکتیں چونکہ مورخہ 15۔ دسمبر کو گنے کے کاشتکاروں کی شکایت، مورخہ 17۔ دسمبر کو زراعت سے متعلق مسائل اور مورخہ 18۔ دسمبر 2014 کو صحت سے متعلق مسائل پر بحث ہو گی لہذا مندرجہ ذیل تحاریک التوائے کار ایوان میں پیش نہیں ہوں گی۔ 898/14 محترمہ ناہید نعیم صاحبہ۔ 1106/14 شیخ علاؤالدین صاحب۔ 1114/14 شیخ علاؤالدین صاحب۔ 1116/14 چودھری عامر سلطان چیمہ صاحب، محترمہ خدیجہ عمر صاحبہ۔ 1146/14 چودھری عامر سلطان چیمہ صاحب، محترمہ خدیجہ عمر صاحبہ۔ 1149/14 چودھری عامر سلطان چیمہ صاحب۔ 1157/14 چودھری عامر سلطان چیمہ صاحب۔ 1158/14 محترمہ حنا پرویز بٹ صاحبہ۔ 1160/14 چودھری عامر سلطان چیمہ، محترمہ خدیجہ عمر صاحبہ۔ 1162/14 چودھری عامر سلطان چیمہ صاحب۔ 1164/14 ڈاکٹر سید وسیم اختر۔ 1166/14 چودھری عامر سلطان چیمہ صاحب، محترمہ خدیجہ عمر صاحبہ۔ 1168/14 چودھری عامر سلطان چیمہ صاحب۔ 1173/14 چودھری عامر سلطان چیمہ صاحب، محترمہ خدیجہ عمر صاحبہ۔ 1176/14 شیخ علاؤالدین صاحب۔ 1180/14 میاں خرم جہانگیر وٹو صاحب، خواجہ محمد نظام المحمود صاحب، محترمہ فائزہ احمد ملک صاحبہ۔ 1190/14 چودھری عامر سلطان چیمہ صاحب، محترمہ خدیجہ عمر صاحبہ! اب شیخ علاؤالدین صاحب اپنی تحریک التوائے کار نمبر 1096/14 پیش کریں۔

شیخ علاؤالدین: شکریہ۔ جناب سپیکر! میں اپنی تحریک التوائے کار پڑھنے سے پہلے آپ سے ایک گزارش کروں گا۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، شیخ صاحب! فرمائیں۔

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! ہماری اسمبلی کی کارروائی جو کہ مختلف چینلز پر دکھائی جاتی ہے، کیا آپ اس کارروائی کو خود دیکھتے ہیں؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، نظر سے گزرتی ہے۔

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! کل میں کراچی میں تھا، جس طرح سے سندھ اسمبلی کی کارروائی مختلف چینلز پر دکھائی جاتی ہے یا اس کی رپورٹنگ ہوتی ہے، اس کے مقابلے میں ہماری اسمبلی کی جو کارروائی چینلز پر دکھائی جاتی ہے، آپ خود غور فرمالیں کہ یہ جو کیمرہ ہے یہ دنیا کا پہلا ٹی وی کیمرہ ہوگا جس سے یہاں پر رپورٹنگ ہو رہی ہے۔ میں یہ چیز کئی سالوں سے point out کر رہا ہوں کہ یہاں پر کوئی بھی معزز ممبر جو بات کرے وہ عوام تک پہنچنی چاہئے۔ میری گزارش یہ ہے کہ یہاں پر لوگ کام کرتے ہیں، محنت کرتے ہیں، اپنے حلقہ کی بات بھی کرتے ہیں لیکن وہ بات عوام تک نہیں پہنچتی۔ مختلف چینلز پر ہماری اسمبلی کی جو رپورٹنگ یا فلم دکھائی جاتی ہے believe کریں کہ یا تو وہ "تان سین" یا پھر تحریک پاکستان کی کوئی فلم لگتی ہے۔ کچھ پتا نہیں چلتا کہ کوئی معزز ممبر بول رہا ہے یا کسی نے بکری سر پر اٹھائی ہوئی ہے۔ میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ فرض کریں حکومت اس معاملے پر investment نہیں کرنا چاہتی تو پھر ایوان سے پیسے لے لئے جائیں۔ اس کے لئے میں funding کرنے کو تیار ہوں لیکن اس معزز ایوان کی کارروائی عوام تک ضرور پہنچنی چاہئے۔ آپ کل کی سندھ اسمبلی کی کارروائی دیکھ لیں، پرسوں کی دیکھ لیں پھر اس کے بعد اپنی اسمبلی کی کارروائی دیکھ لیں تو آپ کو خود ہی اندازہ ہو جائے گا حالانکہ ہمارا ایوان ان سے چار گنا بڑا ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: شیخ صاحب! اس مسئلے پر feasibility report بن چکی ہے بس ایک فائنل میٹنگ ہونی ہے۔

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! یہ میٹنگ 2010 میں بھی ہوئی تھی۔

جناب قائم مقام سپیکر: شیخ صاحب! اس مسئلے پر فائنل میٹنگ انشاءاللہ بہت جلد ہوگی، آپ بھی اس میں موجود ہوں گے، میں آپ کو بھی اس میٹنگ میں بلاؤں گا اور انشاءاللہ جلد یہ مسئلہ حل کر لیا جائے گا۔

شیخ علاؤالدین: شکریہ

جناب قائم مقام سپیکر: شیخ صاحب! اپنی تحریک التوائے کار پیش کریں۔

والڈ سٹی آف لاہور کی بہتری کے لئے قرضے میں خُورد بُرد کا انکشاف

شیخ علاؤالدین: میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ Walled City of Lahore کے سرکاری اکاؤنٹ سے کروڑوں روپے خُورد بُرد کرنے کا انکشاف۔ تفصیل یوں ہے کہ والڈ سٹی آف لاہور نے ورلڈ بنک سے 70 کروڑ روپے کا ادارے کی بہتری کے لئے قرضہ حاصل کیا۔ لیکن محکمہ کے چند افسران نے Financial Year ختم ہونے سے قبل مذکورہ قرضہ میں سے مختلف مدات کے فرضی بل بنا کر مورخہ 28۔ جون کو 9 کروڑ 30 لاکھ روپے نکلوانے کی کوشش کی۔ جب محکمہ کے بد دیانت افسران نے فرضی بلوں کو پاس کروانے کے لئے تگ و دو کی تو ان بلوں کی جعل سازی کی حقیقت اکاؤنٹ افسران کے سامنے عیاں ہو گئی تو انہوں نے اس جعلسازی کے بارے میں کیس وزیر اعلیٰ معائنہ ٹیم (CMIT) بھجوا دیا۔ تاحال مذکورہ کیس کے بارے میں کوئی پیشرفت نہ ہوئی ہے جس کی وجہ سے والڈ سٹی آف لاہور کے وہ بد دیانت افسران اپنی سیٹوں پر براجمان ہیں۔ یہ معاملہ اس امر کا متقاضی ہے کہ اسمبلی فوری طور پر دخل اندازی کر کے متعلقہ کیس کی انکوائری کروائے تاکہ اصل حقائق سامنے آئیں اور ذمہ داران کے خلاف ضابطہ کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جا سکے لہذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ شکریہ۔ جناب سپیکر! اس تحریک التوائے کار کا جواب موصول نہیں ہوا، اس لئے میری یہ گزارش ہے کہ اس تحریک التوائے کار کو اگلے ہفتے تک کے لئے pending کر دیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: اس تحریک التوائے کار کو اگلے ہفتے تک کے لئے pending کیا جاتا ہے لیکن اگلے ہفتے آپ اس کا تفصیلی جواب دیں گے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): جناب سپیکر! انشاءاللہ۔

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! کیا آپ کا جناب نذر حسین صاحب کی اس قسم کی باتوں سے دل نہیں بھرتا؟

جناب قائم مقام سپیکر: اگلے ہفتے میں انشاءاللہ اس کا جواب دے دیں گے۔

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! ایسے لگتا ہے دو مہینے پہلے بھی گوندل صاحب نے شاید یہی کچھ کہا ہو۔

جناب قائم مقام سپیکر: نہیں، نہیں۔

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! تھوڑے الفاظ ہی بدل لیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: نہیں، نہیں، بالکل نہیں۔

شیخ علاؤالدین: چلیں! ٹھیک ہے۔ مجھے بھی پتا ہے کہ گوندل صاحب اچھے بندے ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: اگلی تحریک التوائے کار نمبر 1097/14 بھی شیخ علاؤالدین صاحب کی طرف سے ہے۔

والڈ سٹی لاہور اتھارٹی اندرون شہر لاہور کی تاریخی اور پرانی عمارات کی مرمت و بحالی میں ناکام

شیخ علاؤالدین: شکریہ۔ جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ اندرون شہر لاہور جو یقیناً ایک انتہائی اہم تاریخی مقام رکھتا ہے کی تقریباً سبھی عمارات سیوریج سسٹم اور مکمل انفراسٹرکچر اب تباہی کا وہ منظر پیش کر رہا ہے کہ خدانخواستہ کسی حادثے کی صورت میں اندرون شہر کے تنگ اور گنجان آباد گلی، محلے اور بازاروں میں ریسکیو کے لئے ایک سائیکل بھی نہ پہنچ سکے گی۔ Walled City Lahore Authority(WCLA) ایک ناکام ادارہ ثابت ہوا ہے جس کا اہم فریضہ تاریخی عمارات کی دیکھ بھال اور ان کی خرید و فروخت اور مرمت وغیرہ کی ذمہ داری تھی لیکن گردش زمانہ اور مسلسل موسمی تغیرات اور حالیہ بارشوں نے اندرون لاہور شہر کے رہائشیوں کو انتہائی خطرناک حالات میں شب و روز گزارنے پر مجبور کر دیا ہے اور اس پر طرہ تماشا یہ ہے کہ اگر کوئی مالک جائیداد اپنی عمارت یا مکان کو مرمت کرنا چاہے تو وہ WCLA کی اجازت کے بغیر نہیں کر سکتا۔ اندرون شہر بسنے والوں کی بہت بڑی تعداد حالات کے رحم و کرم پر ہے اور ان میں سے بیشتر کے مالی حالات دگرگوں ہیں۔ وقت آ گیا ہے کہ پورے اندرون شہر کی تمام عمارات کی جنگی بنیادوں پر بھرپور complete renovation کی جائے اور اس کے ساتھ ساتھ پانی اور سیوریج اور پرانے نالوں کے زمین دوز جال کو سمجھنا جو حقیقتاً ایک مشکل کام ہو گا اور عمارات کو نقصان سے بچانے کے لئے بھرپور کام کرنے کی ضرورت ہے۔ حکومت اس سلسلہ میں زکوٰۃ فنڈ اور بیت المال کے اداروں سے اخراجات اندرون شہر کے مستحق رہائشیوں کے لئے فوری طور پر بروئے کار لائے۔ اس کے ساتھ WCLA جس مقصد کے لئے بنائی گئی تھی اس کو حاصل

کرے جس کو Monthly Performance Audit کے ذریعہ مسلسل Monitor کیا جائے لہذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): جناب سپیکر! اس تحریک التوائے کار کا بھی جواب موصول نہیں ہوا لہذا استدعا ہے کہ اس تحریک التوائے کار کو بھی اگلے ہفتے تک کے لئے pending کر دیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: اس تحریک التوائے کار کو بھی اگلے ہفتے تک کے لئے pending کیا جاتا ہے۔ اب اگلی تحریک التوائے کار نمبر 1084/14 الحاج محمد الیاس چنیوٹی صاحب!

چنیوٹ جھنگ روڈ پر واقع سرکل نمبر 2 میں تعمیر شدہ رہائشیں، شوروم اور ورکشاپس بغیر پیشگی اطلاع و نوٹس مسمار کرنا

الحاج محمد الیاس چنیوٹی: میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ ایک عمارت واقع جھنگ روڈ چنیوٹ، خسرہ نمبر 9956 اور 9958 کھیوٹ نمبر 1021 پٹوار سرکل نمبر 2 جن میں شوروم، رہائشیں، ورکشاپس وغیرہ تعمیر شدہ تھیں۔ مالکان کو بغیر کوئی اطلاع اور نوٹس دیئے گرا دی گئیں جس سے مالکان کو کروڑوں روپے کا نقصان ہوا۔ متاثرین نے ضلعی انتظامیہ سے احتجاج کیا لیکن ان کی کوئی شنوائی نہ ہوئی۔ جس کے بعد متاثرین نے دوران اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب کے باہر احتجاج کیا جس پر جناب سپیکر نے معزز ممبران اسمبلی پر مشتمل کمیٹی کو متاثرین سے مذاکرات کے لئے بھیجا اور پھر ڈی سی او چنیوٹ کو بلا کر اس معاملہ کے بارے میں پوچھ گچھ کی گئی تھی۔ معزز ممبران پر مشتمل کمیٹی نے اس ایکشن کو غیر قانونی قرار دیا تھا لیکن آج تک متاثرین کو انصاف مہیا نہیں کیا جا سکا۔ اس حوالے سے اہل چنیوٹ میں بڑی تشویش پائی جاتی ہے۔ ان کی حکومت پنجاب سے اپیل ہے کہ ان کو دوبارہ عمارات کی تعمیر کرنے اور اُن کے نقصانات کا ازالہ کرنے کے لئے احکامات جاری کرے۔ لہذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): جناب سپیکر! اس تحریک التوائے کار کا بھی جواب موصول نہیں ہوا اس لئے میری استدعا ہے کہ اس تحریک التوائے کار کو بھی اگلے ہفتے تک کے لئے pending کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: اس تحریک التوائے کار کو بھی اگلے ہفتے تک کے لئے pending کیا جاتا ہے۔ اب اگلی تحریک التوائے کار نمبر 1107/14 شیخ علاؤالدین صاحب!

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! آپ نے تحریک التوائے کار نمبر 1106 کو decline کر دیا ہے؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، فرمائیں!

پنجاب کے سرکاری تعلیمی اداروں میں معیار تعلیم پست ہونے کی وجہ سے سکولوں سے طلباء وطالبات کے اخراج کی تعداد میں مسلسل اضافہ

شیخ علاؤالدین: شکریہ۔ جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ پنجاب کے سرکاری سکولوں میں 30 لاکھ طلباء وطالبات جاری سال میں drop out ہو چکے ہیں۔ محکمہ تعلیم کی تمام تر کوشش کے باوجود طلباء وطالبات کی سکولوں سے اخراج کی تعداد بڑھتی ہی جا رہی ہے۔ حکومت کی طرف سے ملکی اور غیر ملکی کانفرنسیں جو کہ تعلیم عام کرنے کے لئے ہیں تسلسل سے کی جا رہی ہیں، یہ تمام تر کوششیں ایک طرف لیکن زمینی حقائق بالکل مختلف ہیں۔ نتیجتاً تمام پرائیویٹ تعلیمی ادارے جو حقیقتاً کاروباری ادارے ہیں، والدین کو لوٹنے میں مصروف ہیں اور سرکاری تعلیمی اداروں کے اساتذہ من پسند جگہوں پر تعیناتیوں کے حصول کے لئے شب و روز ایک کرتے ہیں اور بیشتر سرکاری سکول ایسے ہیں جہاں طلباء وطالبات بغیر اساتذہ کے بظاہر تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ کئی کئی سو بچے بچیوں کے لئے ایک ایک استاد ہے باقی سب استاد ملی بھگت سے غائب ہیں۔ حقیقتاً سرکاری تعلیمی اداروں کا معیار تعلیم ختم ہو چکا ہے اور مستقبل قریب میں کوئی بہتری کی صورت بھی نظر نہیں آ رہی۔

جناب سپیکر! دوسری طرف پرائیویٹ تعلیمی ادارے اس صورتحال سے نہ صرف بھرپور فائدہ اٹھا رہے ہیں بلکہ سرکاری اداروں کے اساتذہ ہی اکیڈمیوں اور ان تعلیمی اداروں میں تعلیم دے رہے ہیں۔ تنخواہ اور سہولیات سب سرکار سے لی جا رہی ہیں، یہ عجب طرفہ تماشا ہے کہ محرک معزز ایوان کے علم میں یہ بات لانا چاہتا ہے کہ ایچی سن جیسے کالج میں ایسے اساتذہ کو جنہوں نے سال بھر ایک لفظ بھی

نہیں پڑھایا میں یہ بات ذمہ داری سے کر رہا ہوں کہ جنہوں نے سال بھر ایک لفظ نہیں پڑھایا کالج کے اندر ہی رہتے ہیں وہیں رہائش رکھتے ہیں دوسرے پرائیویٹ اداروں میں پڑھاتے بھی ہیں کو تنخواہ کی مد میں 17 کروڑ روپیہ ادا کیا گیا۔ آخر کیوں؟ اگر ایچی سن جیسے ادارے میں یہ ہو رہا ہے تو عام سرکاری سکولوں میں کیا ہو رہا ہو گا اس کا اندازہ لگانا مشکل نہ ہے۔ دو سال قبل سرکاری سکولوں کی انرولمنٹ جو ایک کروڑ 10 لاکھ بتائی گئی تھی اب خود انہوں نے بتایا کہ یہ کم ہو کر 80 لاکھ رہ گئی ہے لہذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر! جواب موصول نہیں ہوا ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، گوندل صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! میں محکمہ تعلیم کی طرف سے معزز ایوان کے علم میں یہ بات لانا چاہتا ہوں کہ سال 13-2012 میں۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: شیخ صاحب! جواب آگیا ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): جناب سپیکر! سرکاری سکولوں میں تعلیم حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ایک کروڑ، 8 لاکھ، 50 ہزار تھی جو کہ سال 14-2013 میں بڑھ کر ایک کروڑ، 10 لاکھ، 4 ہزار ہو گئی۔ یہ اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ موجودہ تعداد میں ایک کروڑ، 54 لاکھ اضافہ ہوا ہے۔۔۔

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! ایک کروڑ 54 لاکھ کا اضافہ ہوا ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): جناب سپیکر! ایک لاکھ 54 ہزار اضافہ ہوا ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: ایک لاکھ 54 ہزار کا اضافہ ہوا ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): جناب سپیکر! ایک لاکھ 54 ہزار کا اضافہ ہوا ہے۔ مزید برآں محکمہ تعلیم نے پورے صوبہ میں طلباء کی تعداد کے تناسب سے اساتذہ کی reallocation کی ہے اس طرح ایسے سکول جن میں اساتذہ کی تعداد طلباء کے تناسب سے زیادہ تھی ان کو وہاں سے تبدیل کر کے ایسے سکولوں میں تعینات کر دیا گیا ہے جہاں اساتذہ کی کمی تھی۔ اس طرح

سے سکولوں میں اساتذہ کی کمی کا مسئلہ ممکنہ حد تک حل ہو گیا ہے۔ طلباء اور اساتذہ کی حاضری کو یقینی بنانے کے لئے ایک مربوط مانیٹرنگ کا نظام قائم ہے جس میں مختلف مانیٹرنگ ایجنسیاں تعینات ہیں جو کہ روزانہ کی بنیاد پر on line and rear time حاضری چیک کرتے ہیں۔ان کاوشوں کے نتیجہ میں محکمہ تعلیم اساتذہ کی حاضری کو 90 فیصد تک لانے میں کامیاب ہوا ہے۔ محکمہ تعلیم سکولز نہایت احترام سے اس معزز ایوان کو مطلع کرنا چاہتا ہے کہ یہ بات درست نہ ہے کہ سرکاری سکولوں کی انرولمنٹ اب کم ہو کر 80 لاکھ رہ گئی ہے بلکہ اس وقت سرکاری سکولوں میں تعلیم حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد ایک کروڑ 10 لاکھ 4 ہزار ہے۔100 فیصد بچوں کو سکولوں میں لانے کے لئے محکمہ تعلیم نے اس سال 39 لاکھ 98 ہزار بچوں کو سکولوں میں لانے کا ہدف مقرر کیا تھا۔ مسلسل کوششوں سے نہ صرف یہ ہدف حاصل کر لیا گیا ہے بلکہ 4 لاکھ، 40 ہزار طلباء ہدف سے زائد داخل کئے گئے ہیں۔مزید برآں سکولوں میں اساتذہ کی کمی کو پورا کرنے کے لئے رواں سال میں 32 ہزار کے لگ بھگ اساتذہ کی بھرتی نہایت شفاف طریق کار کے تحت کی جارہی ہے جو بھی اساتذہ جس ادارے میں تعینات ہیں وہاں ان کو بہتر طور پر بہتر طریقے سے تعلیم دینے کے لئے پابند کیا جارہا ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: شیخ صاحب!اس تحریک التوائے کار کا تفصیلی جواب آ گیا ہے؟

شیخ علاؤالدین: نہیں، جناب سپیکر!ابھی اسے dispose نہ کیجئے، میری بات سن لیجئے۔آپ کو بھی معلوم ہے کہ اس کا مکمل جواب نہیں آیا، میں نے تحریک التوائے کار میں ایچی سن کالج کا ذکر کیا تھا لیکن اس کا جواب نہیں آیا۔ میں آج آپ سے ایک سوال کرتا ہوں کہ آپ خود سوچ لیجئے کہ پرائیویٹ سکول طلباء اور والدین کے ساتھ کیا کر رہے ہیں؟ میں صرف ریکارڈ پر لانا چاہتا ہوں کہ آپ ایوان کے سامنے یہ question put کریں کہ اس پر بحث کی اجازت دی جائے یا نہیں۔اگر ایوان یہ کہتا ہے کہ پرائیویٹ سکولوں پر یہاں بحث ہونی چاہئے تو ٹھیک ہے ورنہ اسے dispose of کر دیں آپ کو اختیار ہے۔ میرے بھائی گوندل صاحب نے جو جواب دیا ہے وہ بھی نامکمل ہے میں مانتا ہوں کہ چلو انہوں نے جواب دیا تو سہی ایوان کو بھی مبارک ہو اور آپ کو بھی کہ انہوں نے جواب دیا۔آپ اس پر صرف یہ question put کریں کہ جو پرائیویٹ سکول ظلم کر رہے ہیں کیا اس پر بحث کی اجازت ہونی چاہئے؟ اگر ایوان کہہ دے کہ نہیں تو میرا کام پورا ہو جائے گا، میں یہ ضرور چاہتا ہوں کہ میں نے اپنا فرض ادا کیا تھا۔آپ ایوان کو question put کر دیں ایوان "ناں" کر دے کوئی بات نہیں لیکن آپ اسے ایوان کو put کریں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): جناب سپیکر! ابتدائی طور پر متعلقہ سوال یہ تھا کہ سرکاری سکولوں میں بہتر انداز میں تعلیم نہیں دی جا رہی اس وجہ سے طلباء کی تعداد وہاں سے کم ہو رہی ہے، پبلک اور بچوں کا رجحان پرائیویٹ سکولوں کی طرف جا رہا ہے اور تیسرا حصہ ایچی سن کے متعلق تھا۔

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! آپ بھی سمجھ رہے ہیں کہ وہ ایک example تھی، ایک reference تھا اس کا بھی ذکر نہیں کیا۔ چلو نہیں کیا تو کوئی بات نہیں، اب آپ اس کا سوال ایوان میں put کریں اور اگر ایوان یہ چاہتا ہے کہ ہم پرائیویٹ سکولز اور پرائیویٹ اکیڈمیز کو discuss کریں تو یہ ایوان دس کروڑ عوام کا نمائندہ ہے فرض کریں اگر ایوان decline کرتا ہے---

جناب قائم مقام سپیکر: شیخ صاحب! اس پر انہوں نے جواب تو دے دیا ہے لیکن اگر آپ چاہتے ہیں تو ہم---

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! آپ اسے ایوان میں put کر دیں اگر ایوان decline کرے گا تو میں ایوان کا حصہ ہوں---

جناب قائم مقام سپیکر: ہم اسی اجلاس میں ایجوکیشن پر ایک دن بحث رکھوا لیتے ہیں۔

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! نہیں، آپ میری عرض سن لیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، فرمائیں!

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! آپ rules دیکھ لیں اور میری گزارش ہو گی کہ ایوان کا ہر ممبر اس تحریک التوائے کار پر اظہار خیال فرمائے چونکہ ہر معزز ممبر کے حلقے میں اس وقت پرائیویٹ سکولز ظلم کر رہے ہیں۔ یہ بہت بڑا بزنس ہے، یہ ایک ہزار فیصد منافع لے رہے ہیں۔ اس وقت چرس اور افیون سے بڑا کاروبار پرائیویٹ سکولز، کالجز اور یونیورسٹیز بنانا ہے۔ اس پر بحث کیوں نہیں ہوتی؟

جناب قائم مقام سپیکر: شیخ صاحب! میں یہی تو کہہ رہا ہوں کہ ہم اس کے لئے باقاعدہ ایک دن ایجوکیشن پر بحث رکھ لیتے ہیں۔

شیخ علاؤالدین: نہیں۔ جناب سپیکر! اس کے لئے کر دیں۔ آپ ایک تاریخ رقم کر رہے ہیں، آپ کا نام تاریخ میں لکھا جائے گا۔ اگر ایوان نہیں سمجھتا کہ یہ ایک اہم بات ہے اور decline کرتا ہے تو مجھے کوئی اعتراض نہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: شیخ صاحب! اسے تھوڑی دیر کے لئے pending کرتے ہیں، لاء منسٹر صاحب آ جائیں پھر میں اسے ایوان میں put کر دیتا ہوں۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 1111/14 بھی شیخ علاؤالدین صاحب کی ہے۔

گورنمنٹ چوبرجی گارڈنز اسٹیٹ لاہور میں نصب ٹیوب ویل کے ٹرانسفارمر کی خرابی

شیخ علاؤالدین: شکریہ۔ جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ گورنمنٹ چوبرجی گارڈنز اسٹیٹ ملتان روڈ لاہور میں محکمہ مواصلات و تعمیرات کالونی مکینوں کے بے حد اصرار کے بعد کالونی مکینوں کو بلا تعطل واٹر سپلائی کی فراہمی کے لئے کالونی کی بڑی گراؤنڈ کے ساتھ ٹیوب ویل نصب کیا تھا۔ اس ٹیوب ویل کا ٹرانسفارمر خراب ہونے کی وجہ سے اتار لیا گیا ہے اور ٹیوب ویل آٹھ ماہ سے بند پڑا ہوا ہے جس کی وجہ سے کالونی مکینوں کو پانی کی فراہمی میں تعطل آ گیا ہے۔ کالونی مکینوں نے ایس ڈی او چوبرجی کوارٹرز اور دیگر متعلقہ افسران کو اس ٹرانسفارمر کو دوبارہ لگانے کے لئے گزارشات کیں اس کے باوجود آج تک ٹرانسفارمر نہیں لگایا گیا۔ اس ٹیوب ویل سے چوبرجی کوارٹرز کے مکینوں کو بلا تعطل پانی کی فراہمی کی جاتی ہے تاکہ مکینوں کو موسم سرما میں گرم اور تازہ پانی میسر ہو سکے لیکن محکمہ کے افسران کی غفلت کی بناء پر مکینوں کو پانی کی فراہمی معطل ہو گئی ہے۔ اس بارے میں مکینوں نے اپنی شکایات اعلیٰ افسران کے علم میں لائیں جنہوں نے مختلف بہانے بنا کر ٹرانسفارمر لگوانے میں تاخیری حربے استعمال کرنے شروع کر دیئے۔ بڑی گراؤنڈ والے ٹیوب ویل سے پانی کی فراہمی نہ ہونے کی وجہ سے کالونی مکینوں میں ایس ڈی او چوبرجی کوارٹرز سمیت تمام متعلقہ افسران کے خلاف سخت غم و غصہ پایا جاتا ہے اور انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ مزید تاخیر کے بغیر ٹرانسفارمر لگوایا جائے تاکہ مکینوں کو پانی کی فراہمی بلا تعطل جاری رہے۔ یہ معاملہ اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے لہذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): جناب سپیکر! اس تحریک التوائے کار کا ابھی تک جواب موصول نہیں ہوا لہذا میری گزارش ہے کہ اس تحریک التوائے کار کو next week تک کے لئے pending فرما دیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: ٹھیک ہے۔اس تحریک التوائے کار کو next week تک کے لئے pending کیا جاتا ہے۔اب تحاریک التوائے کار کا وقت ختم ہوتا ہے۔

پوائنٹ آف آرڈر

مہر خالد محمود سرگانہ: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، فرمائیں!

ڈسٹرکٹ جیل جھنگ میں مقید شخص کی عملہ کے تشدد سے ہلاکت

مہر خالد محمود سرگانہ: جناب سپیکر! میں ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو point out کرنا چاہتا ہوں۔ کل میرے حلقے میں ایک واقعہ ہوا ہے۔ محمد نواز باٹی نامی شخص ایک چھوٹے موٹے جھگڑے کی وجہ سے جیل چلا گیا جو کہ وہاں پر حوالاتی تھا۔ وہ بے چارہ تقریباً بیس دن جیل کے اندر رہا۔ سپرنٹنڈنٹ جیل نے وہاں پر ایک اُدھم مچا رکھی ہے۔ وہاں جیل میں جو جاتا ہے وہ اس سے پیسے لیتا ہے۔ وہاں پر یہ بے چارے تین باپ بیٹے اور دو مزید آدمی ان کے ساتھ تھے۔ اگر جیل سپرنٹنڈنٹ کو کوئی آدمی منتھلی نہ دے تو وہ اس کو پھینٹی ضرور لگواتا ہے۔ اس آدمی محمد نواز پر اتنا تشدد کیا گیا کہ وہ بے چارہ کل رات دم توڑ گیا۔ اسے کسی قسم کی کوئی treatment دی گئی اور نہ ہی ہسپتال میں داخل کیا گیا۔ جب وہ expire ہو گیا تو پھر اسے ڈی ایچ کیو میں لے جایا گیا۔ متعلقہ تفتیشی آفیسر نے بھی اس کو بے گناہ قرار دے دیا تھا لیکن اس کے باوجود وہ بیس دن تک جیل میں پڑا رہا اور اب اس کی میت ورثاء کے حوالے کی گئی ہے۔ وزیر جیل خانہ جات اس وقت ایوان میں موجود نہیں ہیں تو میری آپ سے یہ درخواست ہے کہ اس چیز کا فوری نوٹس لیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: وزیر زکوٰۃ و عشر ملک ندیم کامران تشریف فرما ہیں میں ان سے کہتا ہوں کہ وہ وزیر جیل خانہ جات سے رابطہ کریں اور اس وقوعہ کی inquiry کر کے رپورٹ ایوان میں پیش کریں۔

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران): جناب سپیکر! وزیر جیل خانہ جات عمرے پر گئے ہوئے ہیں۔ بہرحال آپ کے حکم کی تعمیل ہو گی اور next week تک اس وقوعہ کی تفصیلی رپورٹ ایوان میں پیش کر دی جائے گی۔ میری گزارش ہے کہ معزز ممبر مہر خالد محمود سرگانہ مجھے اس کے پورے کوائف دے دیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: مہر خالد محمود سرگانہ صاحب! اس واقعہ کی پوری تفصیل ملک ندیم کامران کو دے دیں۔ وہ اس واقعہ کی inquiry کر کے پوری تفصیل next week تک ایوان میں پیش کریں گے۔

جناب محمد آصف باجوہ (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، فرمائیں!

ڈسکہ پی پی-130 سے گزرنے والی نہر ایم آر لنک کی بھل صفائی نہ ہونے کی وجہ سے اراضی سیم زدہ ہونے کا خدشہ

جناب محمد آصف باجوہ (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میں ایک انتہائی اہم معاملہ آپ کی خدمت میں عرض کرنا چاہتا ہوں۔ ڈسکہ پی پی-130 سے ایک نہر ایم آر لنک گزرتی ہے۔ قبل ازیں ہر سال اس کی بھل صفائی ہوتی تھی اور نہر سے ریت نکالنے کا ٹھیکہ دیا جاتا تھا۔ اس کی وجہ سے بھل صفائی ہو جاتی تھی، حکومت کو ریونیو ملتا تھا اور عوام کو ریت مل جاتی تھی۔ گزشتہ پانچ چھ سالوں سے اس نہر سے ریت نہیں نکالی جا رہی جس کی وجہ سے ارد گرد کی زمینوں میں سیم بننا شروع ہو گئی ہے، لوگوں کی زمینیں اور فصلیں خراب ہو رہی ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: باجوہ صاحب! آپ کس نہر کی بات کر رہے ہیں؟

جناب محمد آصف باجوہ (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میں گزارش کر رہا ہوں کہ ڈسکہ میں ایک نہر ایم آر لنک ہے جس کے دونوں اطراف زرعی اراضی ہے۔ آج سے پانچ سال پہلے تک ہر سال وہاں سے بھل صفائی ہوتی تھی اور نہر سے ریت نکالنے کا ٹھیکہ دیا جاتا تھا۔ اس سے حکومت کو ریونیو ملتا تھا، بھل صفائی ہو جاتی تھی اور عوام کو سستے داموں ریت مل جاتی تھی۔ اب گزشتہ پانچ سالوں سے وہاں سے ریت نہیں نکالی جا رہی۔ ایک تو حکومت کو ریونیو نہیں مل رہا دوسرا نہر کا bed level اُونچا ہو گیا ہے جس کی وجہ سے اطراف کی زمینیں سیم زدہ اور فصلیں تباہ ہو رہی ہیں۔ میری آپ کی وساطت سے وزیر آبپاشی سے گزارش ہے کہ اس نہر کی بھل صفائی فوراً کروائی جائے۔ 20-دسمبر سے لے کر 5-جنوری تک یہ نہر بند ہوتی ہے لہذا مہربانی کرتے ہوئے اس دوران اس نہر کی بھل صفائی کا انتظام کر دیا جائے تاکہ شدید نقصان سے بچا جا سکے۔

جناب قائم مقام سپیکر: باجوہ صاحب! گزارش یہ ہے کہ آج وزیر آبپاشی موجود نہیں ہیں۔ ان کے آنے پر اس بات کا جواب لے لیں گے اور انہیں آپ کا مسئلہ حل کرنے کے لئے بھی کہہ دیں گے۔

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران): جناب سپیکر! میں یہ گزارش کروں گا کہ معزز ممبر مجھے اس کی تھوڑی سی تفصیل دے دیں۔ میں اس مسئلہ کے حوالے سے محکمہ آبپاشی سے رپورٹ لے لیتا ہوں۔

جناب قائم مقام سپیکر: باجوہ صاحب! آپ وزیر زکوٰۃ و عشر ملک ندیم کامران کو اپنے مسئلہ کے حوالے سے تفصیل دے دیں وہ اس کی رپورٹ منگوا لیں گے۔

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔ میں آپ کی توجہ چاہتا ہوں۔ ہوا یوں کہ پنجاب ریونیو اتھارٹی نے سروسز پر sales tax کے لئے notices issue کئے۔ پنجاب ریونیو اتھارٹی نے discriminatory attitude اختیار کرتے ہوئے شادی ہالوں اور کیٹرنگ کمپنیوں کو پانچ فیصد sales tax پر رجسٹر کر لیا۔ اگر وزیر خزانہ بیٹھے ہوتے تو بہتر تھا لیکن میں چاہتا ہوں کہ آپ کی وساطت سے ان تک یہ بات پہنچائی جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، وہ آ گئے ہیں۔

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! بہت اچھا ہو گیا ہے لیکن میں نے night watchman کا کام کیا ہے۔ آپ بھی یاد رکھئے گا۔ میں وزیر خزانہ کی اب توجہ چاہوں گا۔

جناب قائم مقام سپیکر: میاں مجتبیٰ شجاع الرحمٰن! ذرا شیخ علاؤالدین صاحب کی بات سُنیں۔

پنجاب ریونیو اتھارٹی کا سروسز پر سترہ فیصد سیلز ٹیکس لگانے کی وجہ سے دوسرے صوبے کی پراڈکٹ کی فروخت میں اضافہ سے پنجاب کے ریونیو میں کمی کا خدشہ

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! میں پنجاب ریونیو اتھارٹی کے بارے میں گزارش کر رہا ہوں اور یہ چاہتا ہوں کہ ہمارے وزیر خزانہ اس پر فوری ایکشن لیں۔ ہوا یہ کہ پنجاب ریونیو اتھارٹی نے Sales tax on Services کے تحت پنجاب میں notices دیئے۔ یہ دو طرح کے notices دیئے گئے۔ اب جو لوگ پنجاب میں بزنس کرتے ہیں ان کو انہوں نے سترہ فیصد کے notices دیئے۔

جناب! یہ سیکرٹری صاحب کی رقیبانہ کارروائیاں بند کروائیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: شیخ صاحب! آپ بات کریں۔

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! بات کا تسلسل ٹوٹ جاتا ہے۔ اس طرح تو نماز بھی نہیں ہو سکتی تو باقی کیا کام ہو گا؟

جناب قائم مقام سپیکر: آپ کی بات وزیر خزانہ سُن رہے ہیں۔

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! ہوا یہ کہ جو سترہ فیصد کے notices دیئے گئے ان کے اُوپر میں نے بھی مختلف اوقات میں meetings کیں اور چیئرمین کو یہ کہا کہ آپ جس rates سے sales tax کے notices دے رہے ہیں صوبہ سندھ اس rate سے نہیں دے رہا۔ چنانچہ انہوں نے شادی ہالوں اور کیٹرنگ پر sales tax پانچ فیصد کر دیا اور باقی ابھی سترہ فیصد ہے۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ جو لوگ کراچی میں رجسٹرڈ ہیں وہ اپنی product پنجاب میں فروخت کر رہے ہیں۔ میں اس کو مزید simplify کر دوں کہ جو مال کراچی کی فرم کے نام سے نکل کر پنجاب میں فروخت ہو رہا ہے اس میں پنجاب کا ریونیو باقاعدہ ایک طریق کار سے ضائع کیا جا رہا ہے۔ فرض کریں کہ میری کمپنی کا رجسٹرڈ آفس لاہور اور کراچی میں بھی ہے تو میں نے اس tax سے بچنے کے لئے کراچی سے اس کی invoicing شروع کروا دی۔ جب وہ کراچی سے invoicing آ رہی ہے تو پھر پنجاب ریونیو اتھارٹی مجھے کچھ نہیں کہہ سکتی۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ وزیر خزانہ ان کو بُلائیں اور مجھے بھی ساتھ بٹھائیں تاکہ میں بتا سکوں کہ کس طریقے سے پنجاب کا ریونیو ضائع کیا جا رہا ہے۔

1. ان چیزوں کو جو کراچی سے invoice ہو کر پنجاب میں آ رہی ہیں ان کو sale نہیں ہونا چاہئے۔
2. اگر مال وہاں سے یہاں آ رہا ہے تو پھر ان کو بھی deregistered کریں تاکہ یہ دونوں even footing پر آئیں۔ ان دونوں کے لئے discriminatory attitude ختم کیا جائے۔

جناب سپیکر! میں یہ ثابت کروں گا کہ اس میں پنجاب کو کتنا بڑا loss ہو رہا ہے۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ آپ وزیر خزانہ صاحب کو کہیں کہ اس پر وہ فوری طور پر ان کو بلائیں تاکہ اس معاملہ کا حل نکل سکے۔

سرکاری کارروائی

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

جناب قائم مقام سپیکر: میاں صاحب! آپ اجلاس کے بعد شیخ صاحب سے بیٹھ کر اس معاملہ کو discuss کریں اور جو بھی مسئلہ ہے اس کو ختم کریں۔ اب ہم سرکاری کارروائی شروع کرتے ہیں آج کے ایجنڈے پر درج ذیل کارروائی ہے۔

مسودہ قانون تعلیم قرآن و سیرت انسٹیٹیوٹ پنجاب 2014

MR ACTING SPEAKER: First reading starts. Now, we take up the Punjab Institute of Quran and Seerat Studies Bill 2014. Minister for Law may move the motion for consideration of the Bill.

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mian Mujtaba Shuja-ur-Rehman): Mr Speaker! I move:

> "That the Punjab Institute of Quran and Seerat Studies Bill 2014, as recommended by the Standing Committee on Religious Affairs, be taken into consideration at once."

MR ACTING SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Punjab Institute of Quran and Seerat Studies Bill 2014, as recommended by the Standing Committee on Religious Affairs, be taken into consideration at once."

There is an amendment in it. The amendment is from Ch Aamar Sultan Cheema, Sardar Vickas Hassan Mokal, Sardar Muhammad Asif Nakai, Mr Ahmad Shah Khagga, Dr Muhammad Afzal, Mrs Khadija Umar, Dr Syed Waseem Akhtar, Qazi Ahmad Saeed, Sardar Shahab-ud-Din Khan, Makhdoom Syed Murtaza Mehmood, Khawaja Muhammad

Nizam ul Mehmood, Makhdoom Syed Ali Akbar and Mrs Faiza Ahmed Malik. Any mover may move it.

Since there is no mover, it is deemed as withdrawn.

Now, the motion moved and the question is:

"That the Punjab Institute of Quran and Seerat Studies Bill 2014, as recommended by the Standing Committee on Religious Affairs, be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSE 3

MR ACTING SPEAKER: Second reading starts. We take up the Bill Clause by Clause. Now, Clause 3 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 3 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 4

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 4 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 4 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 5

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 5 of the Bill is under consideration. There is an amendment in it. The amendment is from Minister for Law. He may move it.

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mian Mujtaba Shuja-ur-Rehman): Mr Speaker! I move:

That in Clause 5, after sub-clause (4), the following sub-clause (5), be inserted:

"(5) The Government shall nominate for a term of two years an expert from private sector in the field of education and Shariah who shall be the member and second Vice Chairperson of the Board."

MR ACTING SPEAKER: The motion moved is:

That in Clause 5, after sub-clause (4), the following sub-clause (5), be inserted:

"(5) The Government shall nominate for a term of two years an expert from private sector in the field of education and Shariah who shall be the member and second Vice Chairperson of the Board."

Now, the motion moved and the question is:

That in Clause 5, after sub-clause (4), the following sub-clause (5), be inserted:

"(5) The Government shall nominate for a term of two years an expert from private sector in the field of education and Shariah who shall be the member and second Vice Chairperson of the Board."

(The motion was carried.)

MR ACTING SPEAKER: Now, the question is:

"That Clause 5 of the Bill, as amended, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 6

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 6 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 6 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 7

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 7 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 7 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 8

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 8 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 8 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 9

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 9 of the Bill is under consideration, since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 9 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 10

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 10 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 10 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 11

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 11 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 11 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 12

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 12 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 12 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 13

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 13 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 13 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 14

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 14 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 14 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 15

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 15 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 15 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 16

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 16 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 16 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 17

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 17 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 17 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 18

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 18 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 18 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 2

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 2 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 2 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1

MR ACTING SPEAKER: Now, Clause 1 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That Clause 1 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

PREAMBLE

MR ACTING SPEAKER: Now, the Preamble of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Preamble of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

LONG TITLE

MR ACTING SPEAKER: Now, the Long Title of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That the Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR ACTING SPEAKER: Third reading starts. Minister for Law!

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mian Mujtaba Shuja-ur-Rehman): Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Institute of Quran and Seerat Studies Bill 2014, as amended, be passed."

MR ACTING SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Institute of Quran and Seerat Studies Bill 2014, as amended, be passed."

The motion moved and the question is:

"That the Punjab Institute of Quran and Seerat Studies Bill 2014, as amended, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill, as amended is passed.)

Applause!

جناب قائم مقام سپیکر: آج کے اجلاس کا ایجنڈا مکمل ہو گیا ہے لہذا اب اجلاس بروز جمعۃ المبارک مورخہ 12۔دسمبر2014 صبح 9:00 بجے تک ملتوی کیا جاتا ہے۔

INDEX

PAGE NO.

A

AAMIR SULTAN CHEEMA, CH.

questions REGARDING- 75

-Details about elections of Zakat Committees in Sargodha *(Question No. 80)* 100

-Details about power projects of Punjab Government during 2008 to 2014 *(Question No.3902*)* 280

-DETAILS ABOUT SUBMISSION OF CHALLANS OF ACCUSED PERSONS OF ROBBERIES IN THE JURISDICTION OF POLICE STATION GHALIB MARKET LAHORE *(QUESTION NO. 1122*)* 225

Resolution REGARDING-

-Demand for holding inquiry for import of wheat despite of excessive production of wheat in the country

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Continuously increase in number of students leaving schools due to deteriorating standard of education in government educational institutions 391

-Continuously increase in sexual harassment amongst female students due to non-protection by law 203

-Demolishment of residences, show rooms and workshops at circle No. 2 Jhang Road Chiniot without advance notice 390

-Disclosure of embezzlement in loan granted for betterment of walled city of Lahore 388

-Disclosure of purchase of spurious injections for anesthesia for District Hospitals 205

-Disclosure of scandal of using prohibited energizing medicines by female players of Punjab University 133

-Failure of transformer of tube well installed in Government Chauburji Gardens Estate Lahore 395

-Failure of Walled City Lahore Authority in repair and rehabilitation of old buildings 389

-Fraudulently transfer of land of Bhartari Trust in Layyah 131

-Incidents of burst of gas cylinder of vehicles due to departmental carelessness 301

-Non-availability of proper facilities and standard education in private educational institutions despite of heavy fee 303

PAGE NO.

-Payment to company by Dy. Director Health despite of supply of substandard medicines for anesthesia 202
-Plunder and tax shirking by marriage halls in the province 132
-Receiving millions of rupees by Board of Intermediate and Secondary Education Lahore in the name of issuance of certificates to students 306
-Shortage of injections for control over Hepatitis in Punjab 308
-Unjustified increase in fee for rechecking of answer sheets by Board of Intermediate and Secondary Education Lahore 307
-Victimization of citizens by Cancer due to permitting the factories to extract oil by burning tyres 200

ADNAN FAREED, QAZI

EXTENSION IN PERIOD FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-

-Accounts of Government of the Punjab and reports of Auditor General of Pakistan thereupon for the years 2002-03, 2003-04, 2004-05, 2008-09, 2010-11 and 2012-13 296

question REGARDING-

-Number of beds in THQ Hospital Ahmedpur Sharqia, Bahawalpur and other details *(Question No. 1907*)* 188

AGENDAS FOR THE SESSIONS HELD ON-

-5th December, 2014 3
-8th December, 2014 92
-9th December, 2014 137
-10th December, 2014 232
-11th December, 2014 322

AHMAD SHAH KHAGGA, MR.

questions REGARDING-

-Details about action taken against intoxicant sellers in Kamalia *(Question No. 1366*)* 268
-Details about regularization of employees of Zakat & Ushr Department *(Question No. 2825*)* 47
-DETAILS ABOUT THEFT OF VEHICLES IN LAHORE AND REGISTRATION OF CASES THEREOF *(QUESTION NO. 563*)* 263
-Number of guest houses of Tourism Department and other details *(Question No. 1365*)* 338
-Provision of play ground in Chak No. 30/E.B Pakpattan *(Question No. 3824*)* 360

AHMED KHAN BHACHER, MR.

questions REGARDING-

-Details about Zakat Committees in Mianwali *(Question No. 120)* 76
285

PAGE NO.

-Registration of murder cases in Police Station Jhal Chakian, Sargodha and other details *(Question No. 1750*)*

AHMED YAR HUNJRA, MALIK

questions REGARDING-

-Number of beds in THQ Hospital Kot Addu and other details *(Question No. 1747*)* 182

-Number of doctors in THQ Hospital Kot Addu district Muzaffargarh and other details *(Question No. 1744*)* 182

AKHTAR ALI, BAO

questions REGARDING-

-Number of Zakat Committees in Lahore and other details *(Question No. 2184*)* 36

-Number of Zakat Committees in PP-144, Lahore and other details *(Question No. 2186*)* 40

ALIA AFTAB, DR.

question REGARDING-

-Details about legislation regarding juvenile domestic servants *(Question No. 3889*)* 354

ALLAUDDIN, SHEIKH

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Continuously increase in number of students leaving schools due to deteriorating standard of education in government educational institutions 391

-Continuously increase in sexual harassment amongst female students due to non-protection by law 203

-Disclosure of embezzlement in loan granted for betterment of walled city of Lahore 388

-Disclosure of purchase of spurious injections for anesthesia for District Hospitals 205

-Failure of transformer of tube well installed in Government Chauburji Gardens Estate Lahore 395

-Failure of Walled City Lahore Authority in repair and rehabilitation of old buildings 389

point of order REGARDING-

-SUPERVISION OF DECREASE IN REVENUE OF THE PUNJAB IN RESULT OF INCREASE 398

IN SALE OF PRODUCTS OF OTHER PROVINCES DUE TO IMPOSING 17% SALES TAX 179

PAGE NO.

ON SERVICES IN THE PUNJAB 283

questions REGARDING- 179

-Number of beds in District Hospital Kasur and other details *(Question No. 1594*)* 219

-Number of cases of car theft in jurisdiction of Police Station Mozang Lahore and details of recovery thereof *(Question No. 1559*)*

-Number of illegal and unregistered medical laboratories in district Kasur and other details *(Question No. 1593*)*

Resolution REGARDING-

-Declaration of all orphans as "State Child"

AMJAD ALI JAVAID, MR.

questionS REGARDING-

-Details about funds allocated for scholarships of students in district Toba Tek Singh *(Question No. 3981*)* 73

71

-Details about reconstitution of Zakat Committees *(Question No. 3715*)* 370

-Details about Shaheen Stadium Toba Tek Singh *(Question No. 4247*)*

-Details about Workers Welfare Board district Toba Tek Singh *(Question No. 4921*)* 377

ARCHEOLOGY DEPARTMENT-

question REGARDING-

-Details about Bara Dari adjacent to Mian Meer Darbar Lahore *(Question No. 131)* 380

ASHFAQ SARWAR, RAJA *(Minister for Labour & Human Resources)*

Answers to the questions REGARDING-

-Details about legislation regarding juvenile domestic servants *(Question No. 3889*)* 354

-Details about Nawaz Sharif Social Security Hospital Lahore *(Question No. 4190*)* 363

-Details about powers of Labour and Human Resources Department Gujranwala *(Question No. 3833*)* 347

-Details about schools of Labour and Human Resources Department in district Vehari *(Question No. 1)* 379

-Details about schools of Labour Department in district Lahore *(Question No. 4744*)* 375

358

-Details about schools of Labour Department in Sargodha *(Question No. 3904*)*

-Details about short measuring at petrol pumps in the province *(Question No. 2426*)* 344

377

PAGE NO.

-Details about Workers Welfare Board district Toba Tek Singh *(Question No. 4921*)* 335
-Funds paid to workers for medical treatment in district Lahore and other details *(Question No. 2425*)* 331
-Number of Labour Welfare Institutions in Sheikhupura and other details *(Question No. 1200*)*

ASHRAF ALI ANSARI, CH.

questions REGARDING-

-Details about powers of Labour and Human Resources Department Gujranwala *(Question No. 3833*)* 346
-Number of Zakat Committees in PP-93, Gujranwala and other details *(Question No. 2094*)* 31
-Zakat Fund for district Gujranwala and other details *(Question No. 2038*)* 26

AUTHORITIES-
-Of the House 5

AWAIS QASIM KHAN, MR.

questions REGARDING-

-Details about provision of Zakat Fund to hospitals of district Narowal *(Question No. 2790*)* 60
-Provision of Zakat Fund to district Narowal for educational scholarships and other details *(Question No. 2789*)* 59

AYESHA JAVED, MRS.
-Leave of absence 209

questions REGARDING-

-ACTION TAKEN AGAINST GAMBLERS AND BOOKIES IN DHA LAHORE AND OTHER DETAILS *(QUESTION NO. 352*)* 250

-DETAILS ABOUT ACTION TAKEN AGAINST ILLEGAL CAFE AND NIGHT CLUBS IN POSH AREAS OF LAHORE *(QUESTION NO. 353*)* 252

-Details about establishment of sports stadium in Basirpur district Okara *(Question No. 121*)* 326
-Details about starting bus service of Punjab Tourism *(Question No. 345*)* 328

AZMA ZAHID BUKHARI, MRS.

Privilege motion REGARDING-

-Telecasting pictures of MPA on media channels instead of person 215

PAGE NO.

who was firing at workers of PTI at agitation

AZRA SABIR KHAN, MRS.

questions REGARDING- 163
-Area of Civil Hospital Gujranwal and other details *(Question No. 1863-B*)*
-Number of hospitals in Gujranwala city and other details *(Question No. 1863-D*)* 186

B

BILLS-
-The Parks and Horticulture Authority (Amendment) Bill, 2014 *(Introduced in the House)* 134
-The Punjab Arms (Amendment) Bill, 2014 *(Considered and passed by the House)* 315-320
-The Punjab Explosives (Amendment) Bill, 2014 *(Considered and passed by the House)* 311-315
-The Punjab Institute of Quran and Seerat Studies Bill, 2014 *(Considered and passed by the House)* 400-406

C

CABINET-
-Of the Punjab 5

Call attention Notices REGARDING 384
-Details about murder of four persons in result of firing in district Sheikhupura 384
-Details about murder of young trader in Urdu Bazar during robbery

CHIEF MINISTER OF THE PUNJAB
-See under Muhammad Shahbaz Sharif, Mian

Condolence ***(PRAY FOR FORGIVENESS)-***
-On the sad demises of Mr. Khurram Gulfam MPA, Mr. Najeeb Ullah Khan MPA, and sister of Mian Mujtuba Shuja-ur-Rehman Minister for Finance/Excise & Taxation 19

E

EHSAN RIAZ FATYANA, MR.

questions REGARDING-
-Details about condition of police stations of Faisalabad *(Question No. 1479*)* 276
-Details about Zakat Fund distributed in PP-58, Faisalabad *(Question No. 2592*)* 41
-Number of beds in Health Centre Mamon Kanjon district Faisalabad 187

PAGE NO.

and other details *(Question No. 1874*)*
-Number of vehicles of police stations of PP-58 Faisalabad and details of expenditures thereof *(Question No. 1477*)* 274

QUORUM-

INDICATION OF QUORUM OF THE HOUSE DURING SESSIONS HELD ON- 90
-5th December, 2014 311
-10th December, 2014

EXTENSION IN PERIOD FOR SUBMISSION OF REPORTS regarding-
-Accounts of Government of the Punjab and reports of Auditor General of Pakistan thereupon for the years 2002-03, 2003-04, 2004-05, 2008-09, 2010-11 and 2012-13 296
-Accounts of Government of the Punjab and reports of Auditor General of Pakistan thereupon for the years 2009-10 and 2011-12 295

f

FAIZA AHMED MALIK, MRS.

Call attention Notice REGARDING 384
-Details about murder of young trader in Urdu Bazar during robbery

questions REGARDING- 380
-Details about Bara Dari adjacent to Mian Meer Darbar Lahore *(Question No. 131)* 176
-Number of Drug Inspectors in district Lahore and other details *(Question No. 1371*)* 62
-Number of district level offices of Zakat & Ushr Department in Lahore and other details *(Question No. 3179*)* 50
-Number of offices of Provincial Zakat Council in Lahore and other details *(Question No. 3178*)*

FAIZAN KHALID VIRK, MR.

questions REGARDING- 259
-DEPARTMENTAL PROCEEDINGS AGAINST EMPLOYEES OF POLICE STATIONS OF DISTRICT SHEIKHUPURA *(QUESTION NO. 487*)* 331 53
-Number of Labour Welfare Institutions in Sheikhupura and other details *(Question No. 1200*)* 254
-Receipt of Zakat Fund in district Sheikhupura and other details *(Question No. 597*)*
-Recovery of stolen cars in district Sheikhupura and other details

PAGE NO.

(Question No. 486*)

FOZIA AYUB QURESHI, MRS.

questions REGARDING-

-Holding of sports tournaments in district Bahawalpur and expenditures incurred thereupon *(Question No. 2906*)* 351
-Increase in Dowery Fund for district Bahawalpur and other details *(Question No. 2020*)* 23
-Provision of Zakat Fund to PP-271 Bahawalpur and other details *(Question No. 2019*)* 21

G

GHAZALI SALEEM BUTT, MR.
-Leave of absence 210

h

HEALTH DEPARTMENT-

questionS REGARDING- 163
-Area of Civil Hospital Gujranwal and other details *(Question No. 1863-B*)*
-Details about establishment of Burn Units and Heart wards in hospitals of the province *(Question No. 1589*)* 177
-Details about establishment of Burn Units in THQ and DHQ Hospitals of the province *(Question No. 1943*)* 190
-Details about establishment of THQ Hospital Dina district Jhelum *(Question No. 1803*)* 185
-Details about laying water pipes in Holy Family Hospital Rawalpindi *(Question No. 1260*)* 173
-Details about number of vehicles in Institute of Blood Transfer Lahore and utilization thereof *(Question No. 1788*)* 183
-Details about steps taken for eradication of Dengue virus in Rawalpindi *(Question No. 1261*)* 174
-Details about steps taken for eradication of Hepatitis 'C' *(Question No. 1650*)* 180
-Number of beds in District Hospital Kasur and other details *(Question No. 1594*)* 179
-Number of beds in Health Centre Mamon Kanjon district Faisalabad and other details *(Question No. 1874*)* 187
-Number of beds in THQ Hospital Ahmedpur Sharqia, Bahawalpur and other details *(Question No. 1907*)* 188
-Number of beds in THQ Hospital Kot Addu and other details *(Question No. 1747*)* 182
-Number of beds in THQ Tandlianwala district Faisalabad and other details *(Question No. 1939*)* 189

PAGE NO.

-Number of dispensaries and health centres in PP-134, Narowal and other details *(Question No. 1884*)* 165

-Number of doctors in THQ Hospital Kot Addu district Muzaffargarh and other details *(Question No. 1744*)* 182

-Number of Drug Inspectors in district Lahore and other details 176
(Question No. 1371)* 186

-Number of hospitals and doctors in Rahim Yar Khan *(Question No. 1844*)* 178

-Number of hospitals in district Kasur and other details *(Question No. 1590*)*

-Number of hospitals in Gujranwala city and other details *(Question No. 1863-D*)* 186

-Number of illegal and unregistered medical laboratories in district Kasur and other details *(Question No. 1593*)* 179

-Number of sanctioned posts in Government Maternity Hospital Dinga, Gujrat and other details *(Question No. 1796*)* 145

-Number of sanctioned posts of doctors in RHC Dinga Gujrat and other details *(Question No. 1797*)* 157

-Number of staff in Punjab Dental Hospital Lahore and other details *(Question No. 1527*)* 176

-Reinstatement of Computer Operators in Health Department district Layyah *(Question No. 1926*)* 189

-Sanction of health projects in PP-231 Pakpattan and other details *(Question No. 731*)* 141

HINA PERVAIZ BUTT, MISS.

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Incidents of burst of gas cylinder of vehicles due to departmental carelessness 301

-Non-availability of proper facilities and standard education in private educational institutions despite of heavy fee 303

questionS REGARDING- 107

-Details about Mines & Minerals Department Sargodha *(Question No. 3585*)* 357

-Details about schools of Labour Department in Sargodha *(Question No. 3904*)* 180

-Details about steps taken for eradication of Hepatitis 'C' *(Question No. 1650*)*

-Receipt of Zakat Fund by district Lahore and other details 64
(Question No. 3268)* 117

-Salt mines in the province and other details *(Question No. 1660*)*

Resolution REGARDING- 220

-Demand for legislation from federal government to provide facilities to students of MBBS in private medical colleges

HOME DEPARTMENT-

questions REGARDING-

250

PAGE NO.

-ACTION TAKEN AGAINST GAMBLERS AND BOOKIES IN DHA LAHORE AND OTHER DETAILS *(QUESTION NO. 352*)* 248
238
259

-ALLOCATED BUDGET OF POLICE STATIONS OF BAHAWALPUR AND EXPENDITURES THEREOF *(QUESTION NO. 135*)* 252
268

-CASES OF ROBBERY IN LAHORE AND OTHER DETAILS *(QUESTION NO. 171*)* 284
276

-DEPARTMENTAL PROCEEDINGS AGAINST EMPLOYEES OF POLICE STATIONS 288

OF DISTRICT SHEIKHUPURA *(QUESTION NO. 487*)* 272

-DETAILS ABOUT ACTION TAKEN AGAINST ILLEGAL CAFE AND NIGHT CLUBS IN 293
281

POSH AREAS OF LAHORE *(QUESTION NO. 353*)* 289

-Details about action taken against intoxicant sellers in Kamalia *(Question No. 1366*)*

-Details about Child Protection Bureau Shalamar Lahore *(Question No. 1605*)*

-Details about condition of police stations of Faisalabad *(Question No. 1479*)* 280
292

-DETAILS ABOUT EXAMINATION AND PROMOTION OF CONSTABLES OF PETROLLING POLICE IN RAWALPINDI DIVISION *(QUESTION NO. 2222*)* 263
240
279

-DETAILS ABOUT INCOME AND EXPENDITURES OF TRAFFIC POLICE SECTOR 286

LAHORE *(QUESTION NO. 1421*)* 242

-DETAILS ABOUT INCREASE IN INCIDENTS OF SEXUAL HARASSMENT IN THE PROVINCE *(QUESTION NO. 2636*)* 283
282

-DETAILS ABOUT INSTALLATION OF AIR CONDITIONERS IN PRISONERS VAN *(QUESTION NO. 1514*)* 264
287

PAGE NO.

-Details about promotion of Head Constables in Gujranwala Division *(Question No. 2238*)* 274

-DETAILS ABOUT SUBMISSION OF CHALLANS OF ACCUSED PERSONS OF ROBBERIES IN THE JURISDICTION OF POLICE STATION GHALIB MARKET LAHORE *(QUESTION NO. 1122*)* 291

254

285

-DETAILS ABOUT TERMINATION FROM SERVICE TO 279 TRAFFIC WARDENS IN LAHORE *(QUESTION NO. 2580*)* 290

-DETAILS ABOUT THEFT OF VEHICLES IN LAHORE AND REGISTRATION OF CASES THEREOF *(QUESTION NO. 563*)*

-DETAILS ABOUT VACATION OF PROPERTIES OF THE POOR FROM "QABZA GROUPS" IN JHANG *(QUESTION NO. 564*)*

-Establishment of office of SDPO in tehsil Bhera and appointment thereof *(Question No. 400*)*

-Establishment of Public Relation Wing in Southern Punjab by Rescue 1122 and other details *(Question No. 2056*)*

-Matter about eradication of bribery in police stations of the province *(Question No. 74*)*

-Number of cases of car theft in jurisdiction of Police Station Mozang Lahore and details of recovery thereof *(Question No. 1559*)*

-Number of employees in Police Station Mozang Lahore and position of crimes in jurisdiction thereof *(Question No. 1558*)*

-Number of Model Police Stations in district Toba Tek Singh and other details *(Question No. 813*)*

-Number of police stations in district Faisalabad and other details *(Question No. 2103*)*

-Number of vehicles of police stations of PP-58 Faisalabad and details of expenditures thereof *(Question No. 1477*)*

-Posting of DSP and construction of office building in tehsil Dina district Jhelum *(Question No. 2347*)*

-Recovery of stolen cars in district Sheikhupura and other details *(Question No. 486*)*

-Registration of murder cases in Police Station Jhal Chakian, Sargodha and other details *(Question No. 1750*)*

-Registration of vehicles theft cases in Police Station Garhi Shahu

PAGE NO.

Lahore and recovery thereof *(Question No. 2255*)*

I

IMRAN NAZIR, KHAWAJA *(Parliamentary Secretary for Health)*

Answers to the questions REGARDING- 163

-Area of Civil Hospital Gujranwal and other details *(Question No. 1863-B*)* 166

-Number of dispensaries and health centres in PP-134, Narowal and other details *(Question No. 1884*)* 145

-Number of sanctioned posts in Government Maternity Hospital Dinga, Gujrat and other details *(Question No. 1796*)* 157

-Number of sanctioned posts of doctors in RHC Dinga Gujrat and other details *(Question No. 1797*)* 141

-Sanction of health projects in PP-231 Pakpattan and other details *(Question No. 731*)*

INAM ULLAH KHAN NIAZI, MR.

-Oath of office 13

-Speech in the House 14-18

IRFAN DAULTANA, MIAN

question REGARDING- 76

-Details about receipt of Zakat Fund in district Vehari *(Question No. 233)*

J

JAFAR ALI HOCHA, MR.

209

-LEAVE OF ABSENCE

question REGARDING- 189

-Number of beds in THQ Tandlianwala district Faisalabad and other details *(Question No. 1939*)*

K

KANEEZ AKHTAR, MRS.

-Leave of absence 208

KANWAL NAUMAN, MRS.

Privilege motion REGARDING- 299

-Insulting behaviour of SSP Traffic Lahore and his staff with MPA

363

PAGE NO.

question REGARDING-

-Details about Nawaz Sharif Social Security Hospital Lahore *(Question No. 4190*)*

KASHIF ALI CHISHTY, PIR

question REGARDING-

-Sanction of health projects in PP-231 Pakpattan and other details *(Question No. 731*)* 141

KHADIJA UMAR, MRS.

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Shortage of injections for control over Hepatitis in Punjab 308

point of order REGARDING- 125

-FIRING BY POLICE AT WORKERS OF PTI IN FAISALABAD

KHALID MEHMOOD SARGANA, MEHR

point of order REGARDING- 396

-DEMISE OF A PRISONER BY TORTURE OF STAFF OF DISTRICT JAIL JHANG 183

question REGARDING-

-Details about number of vehicles in Institute of Blood Transfer Lahore and utilization thereof *(Question No. 1788*)*

KHIZER HAYAT SHAH KHAGGA, PEER

Report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING- 80

-The Punjab Institute of Quran and Serat Studies Bill, 2014 (Bill No. 29 of 2014)

KHURRAM JAHANGIR WATTOO, MIAN

question REGARDING- 373

-Details about recreation places in district Okara *(Question No. 3196*)*

L

LABOUR & HUMAN RESOURCES DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Details about legislation regarding juvenile domestic servants *(Question No. 3889*)* 354

PAGE NO.

-Details about Nawaz Sharif Social Security Hospital Lahore *(Question No. 4190*)* 363
-Details about powers of Labour and Human Resources Department Gujranwala *(Question No. 3833*)* 346
-Details about schools of Labour and Human Resources Department in district Vehari *(Question No. 1)* 378
-Details about schools of Labour Department in district Lahore *(Question No. 4744*)* 375
-Details about schools of Labour Department in Sargodha *(Question No. 3904*)* 357
-Details about short measuring at petrol pumps in the province *(Question No. 2426*)* 344
-Details about Workers Welfare Board district Toba Tek Singh *(Question No. 4921*)* 377
-Funds paid to workers for medical treatment in district Lahore and other details *(Question No. 2425*)* 334
-Number of Labour Welfare Institutions in Sheikhupura and other details *(Question No. 1200*)* 331

LEADER OF THE OPPOSITION
-See under Mehmood-ur-Rasheed, Mian

LEAVE OF ABSENCE OF-
-Ayesha Javed, Mrs. 209
-Ghazali Saleem Butt, Mr. 210
-Jafar Ali Hocha, Mr. 209
-Kaneez Akhtar, Mrs. 208
-Muhammad Aslam Iqbal, Mian 211
-Muhammad Jamal Khan Laghari, Sardar 210
-Muhammad Umar Jaffar, Mr. 207
-Nabira Indleeb, Mrs. 207
-Sobia Anwar Satti, Mrs. 209
-Zeb-un-Nisa Awan, Mrs. 208

LUBNA FAISAL, MRS.

Resolution REGARDING-
-Demand for redressing the problems faced by Overseas Pakistanis in getting NIC and Passport 225

LUBNA REHAN, MRS.

questions REGARDING-
-Details about laying water pipes in Holy Family Hospital Rawalpindi *(Question No. 1260*)* 173
-Details about minerals got from the province and income therefrom *(Question No. 1488*)* 114
-Details about steps taken for eradication of Dengue virus in Rawalpindi *(Question No. 1261*)* 174
-Discovery of minerals reservoirs from district Rawalpindi and 116

PAGE NO.

income therefrom *(Question No. 1489*)*

M

MADIHA RANA, MRS.

questions REGARDING-

-Details about staff posted in District Sports Office Faisalabad *(Question No. 301)* 382
-Number of police stations in district Faisalabad and other details *(Question No. 2103*)* 287
-Number of Zakat Committees in district Faisalabad and other details *(Question No. 2102*)* 34
-Provision of Zakat Fund to hospitals of district Faisalabad and other details *(Question No. 2784*)* 58

MANAN KHAN, MR.

question REGARDING-

-Number of dispensaries and health centres in PP-134, Narowal and other details *(Question No. 1884*)* 165

MASHHOOD AHMAD KHAN, RANA *(Minister for Schools Education Additional Charge of Higher Education, Youth Affairs, Sports, Archeology and Tourism)*

Answers to the questions REGARDING-

-Details about Bara Dari adjacent to Mian Meer Darbar Lahore *(Question No. 131)* 381
-Details about funds allocated for sports stadium in Faisalabad *(Question No. 4205*)* 374
-Details about play grounds in district Sialkot *(Question No. 17)* 380
-Details about recreation places in district Okara *(Question No. 3196*)* 373
-Details about stadium in Bahawalpur *(Question No. 4613*)* 377
-Details about staff of Sports Department in district Sialkot *(Question No. 16)* 379
-Details about staff posted in District Sports Office Faisalabad *(Question No. 301)* 382
-Details about staff posted in District Sports Office Lahore *(Question No. 269)* 381

MEHMOOD-UR-RASHEED, MIAN *(Leader of the Opposition)*

question REGARDING-

-DETAILS ABOUT TERMINATION FROM SERVICE TO 279 TRAFFIC WARDENS IN LAHORE *(QUESTION NO. 2580*)* 292

MINES & MINERALS DEPARTMENT-

PAGE NO.

questions REGARDING-

-Details about leasing of Khayorra Salt Mines for thirty years *(Question No. 2488*)* 119

-Details about minerals got from the province and income therefrom *(Question No. 1488*)* 114

-Details about Mines & Minerals Department Sargodha *(Question No. 3585*)* 107

-Discovery of minerals reservoirs from district Rawalpindi and income therefrom *(Question No. 1489*)* 116

-Income of Mines & Minerals Department from district Chakwal and other details *(Question No. 3283*)* 120

-Income of Mines & Minerals Department from district Khushab and other details *(Question No. 3284*)* 122

-Number of employees of Mines & Minerals Department in Gujrat and other details *(Question No. 4000*)* 112

-Salt mines in the province and other details *(Question No. 1660*)* 117

MINISTER FOR ENVIRONMENT PROTECTION ADDITIONAL CHARGE OF HOME DEPARTMENT

-See under Shuja Khanzada, Col (Retd)

MINISTER FOR FINANCE ADDITIONAL CHARGE OF LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS

-See under Mujtuba Shuja-ur-Rehman, Mian

MINISTER FOR LABOUR & HUMAN RESOURCES

-See under Ashfaq Sarwar,Raja

MINISTER FOR POWER, MINES & MINERALS

-See under Sher Ali Khan, Mr.

MINISTER FOR SCHOOLS EDUCATION ADDITIONAL CHARGE OF HIGHER EDUCATION, YOUTH AFFAIRS, SPORTS, ARCHEOLOGY AND TOURISM

-See under Mashhood Ahmad Khan, Rana

MINISTER FOR ZAKAT & USHR

-See under Nadeem Kamran, Malik

MOEEN NAWAZ WARRAICH, MAJOR (RETD)

Reports ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-

-The Punjab Arms (Amendment) Bill, 2014 (Bill No. 30 of 2014) 79

-The Punjab Explosives (Amendment) Bill, 2014 (Bill No.24 of 2014) 79

MUHAMMAD AFZAL, RANA

questions REGARDING-

-Details about play grounds in district Sialkot *(Question No. 17)* 380

-Details about staff of Sports Department in district Sialkot *(Question No. 16)* 379

-Matter about constitution of new Zakat Committees according to 64

PAGE NO.

ratio of population *(Question No. 3373*)*

MUHAMMAD ARSHAD MALIK, ADVOCATE, MR.

questionS REGARDING-

-Details about provision of funds to Dy. Administrator Zakat & Ushr Sahiwal *(Question No. 278)* 77

-Details about provision of Zakat to hospitals of district Sahiwal *(Question No. 3544*)* 70

-Details about Zakat Committees in PP-222 Sahiwal *(Question No. 3543*)* 70

-Number of Zakat Committees in district Sahiwal and details about election of members and Chairman Zakat Committees *(Question No. 279)* 78

MUHAMMAD ASIF BAJWA, ADVOCATE, MR.

point of order REGARDING-

-APPREHENSION OF WATER LOGGING THE LAND DUE TO NOT DESILTING THE 397

MR Link Canal running through Daska PP-130

MUHAMMAD ASIF NAKAI, SARDAR

question REGARDING-

-Details about establishment of Burn Units in THQ and DHQ Hospitals of the province *(Question No. 1943*)* 190

MUHAMMAD ASLAM IQBAL, MIAN

-Leave of absence 211

MUHAMMAD AYUB KHAN, SARDAR, LT COL (RETD)

question REGARDING-

-Number of Model Police Stations in district Toba Tek Singh and other details *(Question No. 813*)* 264

MUHAMMAD FAYYAZ, MAHAR

questions REGARDING-

-Details about establishment of THQ Hospital Dina district Jhelum *(Question No. 1803*)* 185

-Posting of DSP and construction of office building in tehsil Dina district Jhelum *(Question No. 2347*)* 291

MUHAMMAD HASSAAN RIAZ, MR.

-OATH OF OFFICE 13

-Speech in the House 19

PAGE NO.

Condolence ***(PRAY FOR FORGIVENESS)***- 19
-On the sad demises of Mr. Khurram Gulfam MPA, Mr. Najeeb Ullah Khan MPA, and sister of Mian Mujtuba Shuja-ur-Rehman Minister for Finance/Excise & Taxation

MUHAMMAD ILYAS CHINIOTI, AL HAJ
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Demolishment of residences, show rooms and workshops at circle No. 2 Jhang Road Chiniot without advance notice 390

questions REGARDING-
-Details about appointment of Chairman Zakat and Ushr in district Chiniot *(Question No. 2092*)* 54
-Provision of Zakat Fund to district Chiniot and other details *(Question No. 2093*)* 55

MUHAMMAD IQBAL, CHAUDHARY

Report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-
-Privilege Motions No.11 of 2013, No.6, 8, 9, 11, 12, 14, 16, 17, 19 and 22 of 2014 191

MUHAMMAD ISLAM ASLAM, MIAN

questions REGARDING-
-Details about provision of Zakat & Ushr funds to district Rahim Yar Khan *(Question No. 3819*)* 72
-Number of hospitals and doctors in Rahim Yar Khan *(Question No. 1844*)* 186

MUHAMMAD JAMAL KHAN LAGHARI, SARDAR
-Leave of absence 210

Privilege motion REGARDING-
-Telecasting pictures of MPA on media channels instead of person who was firing at workers of PTI at agitation 214

MUHAMMAD MAHFOOZ MASHAHDI, SAYED

question REGARDING-
-Details about employees of Zakat & Ushr Department in district Mandi Bahauddin *(Question No. 3378*)* 65

MUHAMMAD NAEEM ANWAR, MR.

question REGARDING- 376
-Details about stadium in Bahawalpur *(Question No. 4613*)*

MUHAMMAD SHAHBAZ SHARIF, MIAN *(Chief Minister of*

PAGE NO.

the Punjab)

Answers to the questions REGARDING-

-Details about establishment of Burn Units and Heart wards in hospitals of the province *(Question No. 1589*)* 177
-Details about establishment of Burn Units in THQ and DHQ Hospitals of the province *(Question No. 1943*)* 191
-Details about establishment of THQ Hospital Dina district Jhelum *(Question No. 1803*)* 185
-Details about laying water pipes in Holy Family Hospital Rawalpindi *(Question No. 1260*)* 174
-Details about number of vehicles in Institute of Blood Transfer Lahore and utilization thereof *(Question No. 1788*)* 184
-Details about steps taken for eradication of Dengue virus in Rawalpindi 175
(Question No. 1261)* 180
-Details about steps taken for eradication of Hepatitis 'C' *(Question No. 1650*)*
-Number of beds in District Hospital Kasur and other details *(Question No. 1594*)* 180
-Number of beds in Health Centre Mamon Kanjon district Faisalabad and other details *(Question No. 1874*)* 188
-Number of beds in THQ Hospital Ahmedpur Sharqia, Bahawalpur and other details *(Question No. 1907*)* 189
-Number of beds in THQ Hospital Kot Addu and other details *(Question No. 1747*)* 183

-Number of beds in THQ Tandlianwala district Faisalabad and other details *(Question No. 1939*)* 190
-Number of doctors in THQ Hospital Kot Addu district Muzaffargarh and other details *(Question No. 1744*)* 182
-Number of Drug Inspectors in district Lahore and other details 176
(Question No. 1371)* 186
-Number of hospitals and doctors in Rahim Yar Khan *(Question No. 1844*)* 178
-Number of hospitals in district Kasur and other details *(Question No. 1590*)*
-Number of hospitals in Gujranwala city and other details *(Question No. 1863-D*)* 186
-Number of illegal and unregistered medical laboratories in district Kasur and other details *(Question No. 1593*)* 179
-Number of staff in Punjab Dental Hospital Lahore and other details *(Question No. 1527*)* 177
-Reinstatement of Computer Operators in Health Department district Layyah *(Question No. 1926*)* 189

MUHAMMAD UMAR JAFFAR, MR.
-Leave of absence 207

MUJTUBA SHUJA-UR-REHMAN, MIAN *(Minister for Finance*

PAGE NO.

Additional Charge of Law & Parliamentary Affairs)
BILLS *(Discussed)*-
-The Punjab Arms (Amendment) Bill, 2014 315
311
-THE PUNJAB EXPLOSIVES (AMENDMENT) BILL, 2014 400
-The Punjab Institute of Quran and Seerat Studies Bill, 2014 194

point of order (ANSWER) REGARDING- 221

-FIRING BY POLICE AT WORKERS OF PTI IN FAISALABAD

Resolution REGARDING-
-Demand for legislation from federal government to provide facilities to students of MBBS in private medical colleges

MUKHTAR AHMED BHARATH, MALIK, DR.
EXTENSION IN PERIOD FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-
-Accounts of Government of the Punjab and reports of Auditor General of Pakistan thereupon for the years 2009-10 and 2011-12 295
QUESTION regarding-
-Establishment of office of SDPO in tehsil Bhera and appointment thereof *(Question No. 400*)* 279

MURAD RAAS, DR.
QUESTIONS regarding-
-Details about schools of Labour Department in district Lahore *(Question No. 4744*)* 375
-Registration of vehicles theft cases in Police Station Garhi Shahu Lahore and recovery thereof *(Question No. 2255*)* 290

PAGE NO.

N

Naat-e-Rasool-e-MaqbooL (saw) Presented in the House in sessions held on-

- -5th December, 2014 — **12**
- -8th December, 2014 — 95
- -9th December, 2014 — 140
- -10th December, 2014 — 235
- -11th December, 2014 — 325

NABIRA INDLEEB, MRS.

- -Leave of absence — **207**

NADEEM KAMRAN, MALIK *(Minister for Zakat &Ushr)*

Answers to the questions REGARDING-

- -Details about appointment of Chairman Zakat and Ushr in district Chiniot *(Question No. 2092*)* — 55
- -Details about elections of Zakat Committees in Sargodha *(Question No. 80)* — 75
- -Details about employees of Zakat & Ushr Department in district Mandi Bahauddin *(Question No. 3378*)* — 66
- -Details about funds allocated for scholarships of students in district Toba Tek Singh *(Question No. 3981*)* — 74
- -Details about help of deserving students out of Zakat Fund in Mianwali *(Question No. 3440*)* — 67
- -Details about Marriage Grant out of Zakat Fund in Mianwali *(Question No. 3441*)* — 68
- -Details about non-distribution of Zakat Fund in time in Bahawalpur *(Question No. 3475*)* — 69
- -Details about provision of funds to Dy. Administrator Zakat & Ushr Sahiwal *(Question No. 278)* — 77
- -Details about provision of Zakat & Ushr funds to district Rahim Yar Khan *(Question No. 3819*)* — 72
- -Details about provision of Zakat Fund to hospitals of district Narowal *(Question No. 2790*)* — 61
- -Details about provision of Zakat to hospitals of district Sahiwal *(Question No. 3544*)* — 71
- -Details about receipt of Zakat Fund in district Vehari *(Question No. 233)* — 77
- -Details about reconstitution of Zakat Committees *(Question No. 3715*)* — 72
- -Details about regularization of employees of Zakat & Ushr Department — 47

PAGE NO.

(Question No. 2825)*
-Details about Vocational Training Centres of the province *(Question No. 71)* 75
-Details about Zakat Committees in Mianwali *(Question No. 120)* 76
-Details about Zakat Committees in PP-222 Sahiwal *(Question No. 3543*)* 70
-Details about Zakat Fund distributed in PP-58, Faisalabad *(Question No. 2592*)* 42

-Increase in Dowery Fund for district Bahawalpur and other details *(Question No. 2020*)* 24
-Institutions working under administrative control of Zakat & Ushr Department and other details *(Question No. 3102*)* 61
-Matter about constitution of new Zakat Committees according to ratio of population *(Question No. 3373*)* 65
-Number of district level offices of Zakat & Ushr Department in Lahore and other details *(Question No. 3179*)* 63
-Number of offices of Provincial Zakat Council in Lahore and other details *(Question No. 3178*)* 51
-Number of Zakat Committees in district Faisalabad and other details *(Question No. 2102*)* 34
-Number of Zakat Committees in district Sahiwal and details about election of members and Chairman Zakat Committees *(Question No. 279)* 78
-Number of Zakat Committees in Lahore and other details *(Question No. 2184*)* 36
-Number of Zakat Committees in PP-93, Gujranwala and other details *(Question No. 2094*)* 32
-Number of Zakat Committees in PP-144, Lahore and other details *(Question No. 2186*)* 40
-Provision of Zakat Fund to district Chiniot and other details *(Question No. 2093*)* 56
-Provision of Zakat Fund to district Faisalabad and other details *(Question No. 2129*)* 57
-Provision of Zakat Fund to district Narowal for educational scholarships and other details *(Question No. 2789*)* 59
-Provision of Zakat Fund to hospitals of district Faisalabad and other details *(Question No. 2784*)* 58
-Provision of Zakat Fund to PP-271 Bahawalpur and other details *(Question No. 2019*)* 21
-Receipt of Zakat Fund by district Lahore and other details *(Question No. 3268*)* 64
-Receipt of Zakat Fund in district Sheikhupura and other details *(Question No. 597*)* 53
-Zakat Fund for district Gujranwala and other details *(Question No. 2038*)* 26

BILL *(Discussed)*-
-The Parks and Horticulture Authority (Amendment) Bill, 2014 134

PAGE NO.

ORDINANCE-
-The Pakistan Kidney and Liver Institute and Research Centre Ordinance, 2014 *(Introduced in the House as a Bill)* 134

NAUSHEEN HAMID, DR.

questions REGARDING- 284
-Details about Child Protection Bureau Shalamar Lahore *(Question No. 1605*)* 381
-Details about staff posted in District Sports Office Lahore *(Question No. 269)*

NAVEED ALI, MIAN

Privilege motion REGARDING- 192
-Damaging the reputation of MPA by DCO Pakpattan

PAGE NO.

Nazar Hussain, mr. ***(PARLIAMENTARY SECRETARY FOR LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS)***

ADJOURNMENT MOTIONS (Answers) regarding-

-Continuously increase in number of students leaving schools due to deteriorating standard of education in government educational institutions

-Continuously increase in sexual harassment amongst female students due to non-protection by law 392

-Disclosure of purchase of spurious injections for anesthesia for District Hospitals 203

-Disclosure of scandal of using prohibited energizing medicines by female players of Punjab University 206

-Fraudulently transfer of land of Bhartari Trust in Layyah 133

-Incidents of burst of gas cylinder of vehicles due to departmental carelessness 131

-Non-availability of proper facilities and standard education in private educational institutions despite of heavy fee **302**

-Payment to company by Dy. Director Health despite of supply of substandard medicines for anesthesia

-PLUNDER AND TAX SHIRKING BY MARRIAGE HALLS IN THE PROVINCE **304**

-Shortage of injections for control over Hepatitis in Punjab

-Victimization of citizens by Cancer due to permitting the factories to extract oil by burning tyres **202**

132

309

200

NIGHAT SHEIKH, MS.

questions REGARDING-

-DETAILS ABOUT INSTALLATION OF AIR CONDITIONERS IN PRISONERS VAN *(QUESTION NO. 1514*)* **281**

-Establishment of Public Relation Wing in Southern Punjab by Rescue 1122 and other details *(Question No. 2056*)*

-Income of Mines & Minerals Department from district Chakwal and other details *(Question No. 3283*)*

PAGE NO.

-Income of Mines & Minerals Department from district Khushab and other details *(Question No. 3284*)* **286**
-Number of staff in Punjab Dental Hospital Lahore and other details *(Question No. 1527*)*

120

122

176

NOTIFICATION of-
-Acting Speaker
-Summoning of 11th session of 16th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 5th December, 2014 **230**

1

O

OATH OF OFFICE by-
-Inam Ullah Khan Niazi, Mr. (PP-48)
-Muhammad Hassaan Riaz, Mr. (PP-162) 13
13

OFFICERS-
-Of the House

9

ORDINANCE-
-The Pakistan Kidney and Liver Institute and Research Centre Ordinance, 2014 *(Introduced in the House as a Bill)*

134

PAGE NO.

P

Panel of Chairmen-

-Announcement regarding Panel of Chairmen for 11th session of 16th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 5th December, 2014 13

Parliamentary Secretaries- 7

-OF THE PUNJAB

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR HEALTH

-SEE UNDER IMRAN NAZIR, KHAWAJA

Parliamentary Secretary for Law & Parliamentary Affairs

-See under Nazar Hussain, Mr.

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR YOUTH AFFAIRS, SPORTS, ARCHEOLOGY & TOURISM

-SEE UNDER SARFRAZ AFZAL, CHAUDHARY

PAGE NO.

points of order REGARDING- 383

-APPOINTMENT OF VICE CHANCELLOR IN ISLAMIA UNIVERSITY BAHAWALPUR 397

-APPREHENSION OF WATER LOGGING THE LAND DUE TO NOT DESILTING THE 396

MR LINK CANAL RUNNING THROUGH DASKA PP-130 128

-DEMISE OF A PRISONER BY TORTURE OF STAFF OF DISTRICT JAIL JHANG 124, 193

-EXPLOITATION OF FARMERS BY ACCUSED PERSONS 236

-FIRING BY POLICE AT WORKERS OF PTI IN FAISALABAD

-RECOVERY OF KIDNAPPED MPA RANA JAMIL HASSAN KHAN 398

-SUPERVISION OF DECREASE IN REVENUE OF THE PUNJAB IN RESULT OF INCREASE IN SALE OF PRODUCTS OF OTHER PROVINCES DUE TO IMPOSING 17% SALES TAX ON SERVICES IN THE PUNAB 80

-TORTURE OF POLICE UPON BLINDS IN LAHORE AND EXPLOITATION OF FARMERS

BY ACCUSED PERSONS

Privilege motions REGARDING- 130

-Blaming MPA by TMA and TMO Kharian in Press Conference 192, 298

-Damaging the reputation of MPA by DCO Pakpattan 299

-Insulting behaviour of SSP Traffic Lahore and his staff with MPA

-Telecasting pictures of MPA on media channels instead of person who was firing at workers of PTI at agitation 212

POWER DEPARTMENT-

questions REGARDING-

	PAGE NO.
-Details about Power House at Head Rasool district Gujrat *(Question No. 2152*)*	96
-Details about power projects of Punjab Government during 2008 to 2014 *(Question No.3902*)*	100
-Details about steps taken for production of electricity by canals and barrages in the province *(Question No. 2511*)*	98

PAGE NO.

Q

questions REGARDING-

ARCHEOLOGY DEPARTMENT-

-Details about Bara Dari adjacent to Mian Meer Darbar Lahore *(Question No. 131)* 380

HEALTH DEPARTMENT-

-Area of Civil Hospital Gujranwal and other details *(Question No. 1863-B*)* 163

-Details about establishment of Burn Units and Heart wards in hospitals of the province *(Question No. 1589*)* 177

-Details about establishment of Burn Units in THQ and DHQ Hospitals of the province *(Question No. 1943*)* 190

-Details about establishment of THQ Hospital Dina district Jhelum *(Question No. 1803*)* 185

-Details about laying water pipes in Holy Family Hospital Rawalpindi *(Question No. 1260*)* 173

-Details about number of vehicles in Institute of Blood Transfer Lahore and utilization thereof *(Question No. 1788*)* 183

-Details about steps taken for eradication of Dengue virus in Rawalpindi *(Question No. 1261*)* 174

-Details about steps taken for eradication of Hepatitis 'C' *(Question No. 1650*)* 180

-Number of beds in District Hospital Kasur and other details *(Question No. 1594*)* 179

-Number of beds in Health Centre Mamon Kanjon district Faisalabad and other details *(Question No. 1874*)* 187

-Number of beds in THQ Hospital Ahmedpur Sharqia, Bahawalpur and other details *(Question No. 1907*)* 188

-Number of beds in THQ Hospital Kot Addu and other details *(Question No. 1747*)* 182

-Number of beds in THQ Tandlianwala district Faisalabad and other details *(Question No. 1939*)* 189

-Number of dispensaries and health centres in PP-134, Narowal and other details *(Question No. 1884*)* 165

-Number of doctors in THQ Hospital Kot Addu district Muzaffargarh and other details *(Question No. 1744*)* 182

-Number of Drug Inspectors in district Lahore and other details *(Question No. 1371*)* 176

-Number of hospitals and doctors in Rahim Yar Khan *(Question No. 1844*)* 186

-Number of hospitals in district Kasur and other details *(Question No. 1590*)* 178

-Number of hospitals in Gujranwala city and other details *(Question No. 1863-D*)* 186

-Number of illegal and unregistered medical laboratories in district Kasur and other details *(Question No. 1593*)* 179

-Number of sanctioned posts in Government Maternity Hospital Dinga, Gujrat and other details *(Question No. 1796*)* 145

PAGE NO.

-Number of sanctioned posts of doctors in RHC Dinga Gujrat and other details *(Question No. 1797*)* 157

-Number of staff in Punjab Dental Hospital Lahore and other details *(Question No. 1527*)* 176

-Reinstatement of Computer Operators in Health Department district Layyah *(Question No. 1926*)* 189

-Sanction of health projects in PP-231 Pakpattan and other details *(Question No. 731*)* 141

HOME DEPARTMENT-

250

-ACTION TAKEN AGAINST GAMBLERS AND BOOKIES IN DHA LAHORE AND OTHER 248
DETAILS *(QUESTION NO. 352*)* 238

-ALLOCATED BUDGET OF POLICE STATIONS OF 259
BAHAWALPUR AND EXPENDITURES THEREOF *(QUESTION NO. 135*)* 252

-CASES OF ROBBERY IN LAHORE AND OTHER 268
DETAILS *(QUESTION NO. 171*)* 284

-DEPARTMENTAL PROCEEDINGS AGAINST 276
EMPLOYEES OF POLICE STATIONS

288

OF DISTRICT SHEIKHUPURA *(QUESTION NO. 487*)*

272

-DETAILS ABOUT ACTION TAKEN AGAINST ILLEGAL CAFE AND NIGHT CLUBS IN 293

281

POSH AREAS OF LAHORE *(QUESTION NO. 353*)*

-Details about action taken against intoxicant sellers in Kamalia *(Question No. 1366*)* 289

-Details about Child Protection Bureau Shalamar Lahore *(Question No. 1605*)*

-Details about condition of police stations of Faisalabad *(Question No. 1479*)* 280

292

-DETAILS ABOUT EXAMINATION AND PROMOTION OF CONSTABLES OF 263
PETROLLING POLICE IN RAWALPINDI DIVISION *(QUESTION NO. 2222*)* 240

-DETAILS ABOUT INCOME AND EXPENDITURES OF 279
TRAFFIC POLICE SECTOR

286

PAGE NO.

LAHORE *(QUESTION NO. 1421*)*

-DETAILS ABOUT INCREASE IN INCIDENTS OF SEXUAL HARASSMENT IN THE PROVINCE *(QUESTION NO. 2636*)*

-DETAILS ABOUT INSTALLATION OF AIR CONDITIONERS IN PRISONERS VAN *(QUESTION NO. 1514*)*

-Details about promotion of Head Constables in Gujranwala Division *(Question No. 2238*)*

-DETAILS ABOUT SUBMISSION OF CHALLANS OF ACCUSED PERSONS OF ROBBERIES IN THE JURISDICTION OF POLICE STATION GHALIB MARKET LAHORE *(QUESTION NO. 1122*)*

-DETAILS ABOUT TERMINATION FROM SERVICE TO 279 TRAFFIC WARDENS IN LAHORE *(QUESTION NO. 2580*)*

-DETAILS ABOUT THEFT OF VEHICLES IN LAHORE AND REGISTRATION OF CASES THEREOF *(QUESTION NO. 563*)*

-DETAILS ABOUT VACATION OF PROPERTIES OF THE POOR FROM "QABZA GROUPS"

IN JHANG *(QUESTION NO. 564*)*

-Establishment of office of SDPO in tehsil Bhera and appointment thereof *(Question No. 400*)*

-Establishment of Public Relation Wing in Southern Punjab by Rescue 1122 and other details *(Question No. 2056*)*

-Matter about eradication of bribery in police stations of the province *(Question No. 74*)*

-Number of cases of car theft in jurisdiction of Police Station Mozang Lahore and details of recovery thereof *(Question No. 1559*)*

-Number of employees in Police Station Mozang Lahore and position of crimes in jurisdiction thereof *(Question No. 1558*)*

-Number of Model Police Stations in district Toba Tek Singh and other details *(Question No. 813*)*

-Number of police stations in district Faisalabad and other details

242
283
282
264
287
274
291
254
285
290
354
363
346
378
375
357
344
377
334
331

PAGE NO.

(Question No. 2103)*
-Number of vehicles of police stations of PP-58 Faisalabad and details of expenditures thereof *(Question No. 1477*)* 119
-Posting of DSP and construction of office building in tehsil Dina district Jhelum *(Question No. 2347*)* 114 107
-Recovery of stolen cars in district Sheikhupura and other details *(Question No. 486*)* 116
-Registration of murder cases in Police Station Jhal Chakian, Sargodha and other details *(Question No. 1750*)* 120
-Registration of vehicles theft cases in Police Station Garhi Shahu Lahore and recovery thereof *(Question No. 2255*)* 122

LABOUR & HUMAN RESOURCES DEPARTMENT-
-Details about legislation regarding juvenile domestic servants *(Question No. 3889*)* 112 117
-Details about Nawaz Sharif Social Security Hospital Lahore *(Question No. 4190*)*
-Details about powers of Labour and Human Resources Department Gujranwala *(Question No. 3833*)* 96
-Details about schools of Labour and Human Resources Department in district Vehari *(Question No. 1)* 100
-Details about schools of Labour Department in district Lahore *(Question No. 4744*)* 98
-Details about schools of Labour Department in Sargodha *(Question No. 3904*)*
-Details about short measuring at petrol pumps in the province *(Question No. 2426*)* 326
-Details about Workers Welfare Board district Toba Tek Singh *(Question No. 4921*)* 374 365
-Funds paid to workers for medical treatment in district Lahore and other details *(Question No. 2425*)* 380 373
-Number of Labour Welfare Institutions in Sheikhupura and other details *(Question No. 1200*)* 370 376
379
382
381

MINES & MINERALS DEPARTMENT- 351
-Details about leasing of Khayorra Salt Mines for thirty years *(Question No. 2488*)* 360
-Details about minerals got from the province and income therefrom *(Question No. 1488*)* 328
-Details about Mines & Minerals Department Sargodha *(Question No. 3585*)* 338
-Discovery of minerals reservoirs from district Rawalpindi and income therefrom *(Question No. 1489*)*
-Income of Mines & Minerals Department from district Chakwal and other details *(Question No. 3283*)* 54 75

PAGE NO.

-Income of Mines & Minerals Department from district Khushab and other details *(Question No. 3284*)* 65
-Number of employees of Mines & Minerals Department in Gujrat and other details *(Question No. 4000*)* 73
-Salt mines in the province and other details *(Question No. 1660*)*

POWER DEPARTMENT- 67
-Details about Power House at Head Rasool district Gujrat *(Question No. 2152*)* 68
-Details about power projects of Punjab Government during 2008 to 2014 *(Question No.3902*)* 69
-Details about steps taken for production of electricity by canals and barrages in the province *(Question No. 2511*)* 77

SPORTS DEPARTMENT-
-Details about establishment of sports stadium in Basirpur district Okara *(Question No. 121*)* 72
-Details about funds allocated for sports stadium in Faisalabad *(Question No. 4205*)* 60
-Details about funds of Punjab Youth Sports Festival *(Question No. 3955*)* 70
-Details about play grounds in district Sialkot *(Question No. 17)* 76
-Details about recreation places in district Okara *(Question No. 3196*)* 71
-Details about Shaheen Stadium Toba Tek Singh *(Question No. 4247*)*
-Details about stadium in Bahawalpur *(Question No. 4613*)* 47
-Details about staff of Sports Department in district Sialkot *(Question No. 16)* 74
-Details about staff posted in District Sports Office Faisalabad *(Question No. 301)* 76
-Details about staff posted in District Sports Office Lahore *(Question No. 269)* 70
-Holding of sports tournaments in district Bahawalpur and expenditures incurred thereupon *(Question No. 2906*)* 41
-Provision of play ground in Chak No. 30/E.B Pakpattan *(Question No. 3824*)* 23

TOURISM DEPARTMENT-
-Details about starting bus service of Punjab Tourism *(Question No. 345*)* 61
-Number of guest houses of Tourism Department and other details *(Question No. 1365*)* 64

ZAKAT & USHR DEPARTMENT-
-Details about appointment of Chairman Zakat and Ushr in district Chiniot *(Question No. 2092*)* 62
-Details about elections of Zakat Committees in Sargodha *(Question No. 80)* 50
-Details about employees of Zakat & Ushr Department in district Mandi Bahauddin *(Question No. 3378*)* 34
-Details about funds allocated for scholarships of students in district Toba Tek Singh *(Question No. 3981*)* 78
-Details about help of deserving students out of Zakat Fund in Mianwali *(Question No. 3440*)* 36
-Details about Marriage Grant out of Zakat Fund in Mianwali *(Question No. 3441*)* 31
-Details about non-distribution of Zakat Fund in time in Bahawalpur

PAGE NO.

(Question No. 3475)* 40
-Details about provision of funds to Dy. Administrator Zakat & Ushr Sahiwal *(Question No. 278)* 55
-Details about provision of Zakat & Ushr funds to district Rahim Yar Khan *(Question No. 3819*)* 56
-Details about provision of Zakat Fund to hospitals of district Narowal *(Question No. 2790*)* 59
-Details about provision of Zakat to hospitals of district Sahiwal *(Question No. 3544*)* 58
-Details about receipt of Zakat Fund in district Vehari *(Question No. 233)*
-Details about reconstitution of Zakat Committees *(Question No. 3715*)* 21
-Details about regularization of employees of Zakat & Ushr Department *(Question No. 2825*)* 64
-Details about Vocational Training Centres of the province *(Question No. 71)*
-Details about Zakat Committees in Mianwali *(Question No. 120)* 53
-Details about Zakat Committees in PP-222 Sahiwal *(Question No. 3543*)* 26
-Details about Zakat Fund distributed in PP-58, Faisalabad *(Question No. 2592*)*
-Increase in Dowery Fund for district Bahawalpur and other details *(Question No. 2020*)*
-Institutions working under administrative control of Zakat & Ushr Department and other details *(Question No. 3102*)*
-Matter about constitution of new Zakat Committees according to ratio of population *(Question No. 3373*)*
-Number of district level offices of Zakat & Ushr Department in Lahore and other details *(Question No. 3179*)*
-Number of offices of Provincial Zakat Council in Lahore and other details *(Question No. 3178*)*
-Number of Zakat Committees in district Faisalabad and other details *(Question No. 2102*)*
-Number of Zakat Committees in district Sahiwal and details about election of members and Chairman Zakat Committees *(Question No. 279)*
-Number of Zakat Committees in Lahore and other details *(Question No. 2184*)*
-Number of Zakat Committees in PP-93, Gujranwala and other details *(Question No. 2094*)*
-Number of Zakat Committees in PP-144, Lahore and other details *(Question No. 2186*)*
-Provision of Zakat Fund to district Chiniot and other details *(Question No. 2093*)*
-Provision of Zakat Fund to district Faisalabad and other details *(Question No. 2129*)*
-Provision of Zakat Fund to district Narowal for educational scholarships and other details *(Question No. 2789*)*
-Provision of Zakat Fund to hospitals of district Faisalabad and other details *(Question No. 2784*)*

PAGE NO.

-Provision of Zakat Fund to PP-271 Bahawalpur and other details *(Question No. 2019*)*
-Receipt of Zakat Fund by district Lahore and other details *(Question No. 3268*)*
-Receipt of Zakat Fund in district Sheikhupura and other details *(Question No. 597*)*
-Zakat Fund for district Gujranwala and other details *(Question No. 2038*)*

QUORUM-

INDICATION OF QUORUM OF THE HOUSE DURING SESSIONS HELD ON-

-5th December, 2014 — 90
-10th December, 2014 — 310

R

RAHEELA KHADIM HUSSAIN, MRS.

questions REGARDING- — 238

-CASES OF ROBBERY IN LAHORE AND OTHER DETAILS *(QUESTION NO. 171*)* — 272

-DETAILS ABOUT INCOME AND EXPENDITURES OF TRAFFIC POLICE SECTOR

LAHORE *(QUESTION NO. 1421*)*

PAGE NO.

RECITATION From the Holy Quran and its translation presented in the House in sessions held on -
-5th December, 2014 11
-8th December, 2014 94
-9th December, 2014 139
-10th December, 2014 234
-11th December, 2014 324

Reports ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-
-Privilege Motions No.11 of 2013, No.6, 8, 9, 11, 12, 14, 16, 17, 19 and 22 of 2014 191
-The Punjab Arms (Amendment) Bill, 2014 (Bill No. 30 of 2014) 79
-The Punjab Explosives (Amendment) Bill, 2014 (Bill No.24 of 2014) 79
-The Punjab Institute of Quran and Serat Studies Bill, 2014 (Bill No. 29 of 2014) 80

Resolutions REGARDING-
-Declaration of all orphans as "State Child" 219
-Demand for holding inquiry for import of wheat despite of excessive production of wheat in the country 225
-Demand for legislation from federal government to provide facilities to students of MBBS in private medical colleges 220
-Demand for making arrangements to fix the urban boundaries and to establish new cities for saving agricultural land 222
-Demand for redressing the problems faced by Overseas Pakistanis in getting NIC and Passport 225
-Payment of homage to late Majid Nazami for his ideal journalism 218

S

SALAH-UD-DIN KHAN, DR.

questions REGARDING-
-Details about help of deserving students out of Zakat Fund in Mianwali *(Question No. 3440*)* **67**
-Details about Marriage Grant out of Zakat Fund in Mianwali *(Question No. 3441*)* 68

SARFRAZ AFZAL, CHAUDHARY *(Parliamentary Secretary for Youth Affairs, Sports, Archeology & Tourism)*

Answers to the questions REGARDING- 326

PAGE NO.

-Details about establishment of sports stadium in Basirpur district Okara *(Question No. 121*)* 365

-Details about funds of Punjab Youth Sports Festival *(Question No. 3955*)* 371

-Details about Shaheen Stadium Toba Tek Singh *(Question No. 4247*)* 328

-Details about starting bus service of Punjab Tourism *(Question No. 345*)* 351

-Holding of sports tournaments in district Bahawalpur and expenditures incurred thereupon *(Question No. 2906*)* 338

-Number of guest houses of Tourism Department and other details *(Question No. 1365*)* 360

-Provision of play ground in Chak No. 30/E.B Pakpattan *(Question No. 3824*)*

212

Privilege motion (ANSWER) REGARDING-

-Telecasting pictures of MPA on media channels instead of person who was firing at workers of PTI at agitation

SHAHABUDDIN KHAN, SARDAR

question REGARDING-

-Reinstatement of Computer Operators in Health Department district Layyah *(Question No. 1926*)* 189

SHAMEELA ASLAM, MRS.

questions REGARDING-

-Details about funds of Punjab Youth Sports Festival *(Question No. 3955*)* **365**

-Details about schools of Labour and Human Resources Department in district Vehari *(Question No. 1)*

378

SHER ALI KHAN, MR. *(Minister for Power, Mines & Minerals)*

Answers to the questions REGARDING-

-Details about leasing of Khayorra Salt Mines for thirty years *(Question No. 2488*)* 120

-Details about minerals got from the province and income therefrom *(Question No. 1488*)* 114

-Details about Mines & Minerals Department Sargodha *(Question No. 3585*)* 108

-Details about Power House at Head Rasool district Gujrat *(Question No. 2152*)* 96

-Details about power projects of Punjab Government during 2008 to 2014 *(Question No.3902*)* 101

-Details about steps taken for production of electricity by canals and barrages in the province *(Question No. 2511*)* 99

PAGE NO.

-Discovery of minerals reservoirs from district Rawalpindi and income therefrom *(Question No. 1489*)* 116
-Income of Mines & Minerals Department from district Chakwal and other details *(Question No. 3283*)* 121
-Income of Mines & Minerals Department from district Khushab and other details *(Question No. 3284*)* 122
-Number of employees of Mines & Minerals Department in Gujrat and other details *(Question No. 4000*)* 112
-Salt mines in the province and other details *(Question No. 1660*)* 118

SHUJA KHANZADA, COL (RETD) *(Minister for Environment Protection Additional Charge of Home Department)*

Answers to the questions REGARDING-

-ACTION TAKEN AGAINST GAMBLERS AND BOOKIES IN DHA LAHORE AND OTHER DETAILS *(QUESTION NO. 352*)* 250

248

238

-ALLOCATED BUDGET OF POLICE STATIONS OF BAHAWALPUR AND EXPENDITURES THEREOF *(QUESTION NO. 135*)* 259

252

-CASES OF ROBBERY IN LAHORE AND OTHER DETAILS *(QUESTION NO. 171*)* 269

284

-DEPARTMENTAL PROCEEDINGS AGAINST EMPLOYEES OF POLICE STATIONS 276

OF DISTRICT SHEIKHUPURA *(QUESTION NO. 487*)* 289

-DETAILS ABOUT ACTION TAKEN AGAINST ILLEGAL CAFE AND NIGHT CLUBS IN 272

293

POSH AREAS OF LAHORE *(QUESTION NO. 353*)*

-Details about action taken against intoxicant sellers in Kamalia *(Question No. 1366*)* 281
-Details about Child Protection Bureau Shalamar Lahore *(Question No. 1605*)* 289
-Details about condition of police stations of Faisalabad *(Question No. 1479*)*

280

-DETAILS ABOUT EXAMINATION AND PROMOTION OF CONSTABLES OF PETROLLING POLICE IN RAWALPINDI DIVISION *(QUESTION NO. 2222*)* 292

PAGE NO.

-DETAILS ABOUT INCOME AND EXPENDITURES OF TRAFFIC POLICE SECTOR LAHORE *(QUESTION NO. 1421*)*

-DETAILS ABOUT INCREASE IN INCIDENTS OF SEXUAL HARASSMENT IN THE PROVINCE *(QUESTION NO. 2636*)*

-DETAILS ABOUT INSTALLATION OF AIR CONDITIONERS IN PRISONERS VAN *(QUESTION NO. 1514*)*

-Details about promotion of Head Constables in Gujranwala Division *(Question No. 2238*)*

-DETAILS ABOUT SUBMISSION OF CHALLANS OF ACCUSED PERSONS OF ROBBERIES IN THE JURISDICTION OF POLICE STATION GHALIB MARKET LAHORE *(QUESTION NO. 1122*)*

-DETAILS ABOUT TERMINATION FROM SERVICE TO 279 TRAFFIC WARDENS IN LAHORE *(QUESTION NO. 2580*)*

-DETAILS ABOUT THEFT OF VEHICLES IN LAHORE AND REGISTRATION OF CASES THEREOF *(QUESTION NO. 563*)*

-DETAILS ABOUT VACATION OF PROPERTIES OF THE POOR FROM "QABZA GROUPS" IN JHANG *(QUESTION NO. 564*)*

-Establishment of office of SDPO in tehsil Bhera and appointment thereof *(Question No. 400*)*

-Establishment of Public Relation Wing in Southern Punjab by Rescue 1122 and other details *(Question No. 2056*)*

-Matter about eradication of bribery in police stations of the province *(Question No. 74*)*

-Number of cases of car theft in jurisdiction of Police Station Mozang Lahore and details of recovery thereof *(Question No. 1559*)*

263
240
280
286
242
283
282
264
288
274
291
254
285
291
385
384
236

PAGE NO.

-Number of employees in Police Station Mozang Lahore and position of crimes in jurisdiction thereof *(Question No. 1558*)*
-Number of Model Police Stations in district Toba Tek Singh and other details *(Question No. 813*)*
-Number of police stations in district Faisalabad and other details *(Question No. 2103*)*
-Number of vehicles of police stations of PP-58 Faisalabad and details of expenditures thereof *(Question No. 1477*)*
-Posting of DSP and construction of office building in tehsil Dina district Jhelum *(Question No. 2347*)*
-Recovery of stolen cars in district Sheikhupura and other details *(Question No. 486*)*
-Registration of murder cases in Police Station Jhal Chakian, Sargodha and other details *(Question No. 1750*)*
-Registration of vehicles theft cases in Police Station Garhi Shahu Lahore and recovery thereof *(Question No. 2255*)*

Call attention Notices (ANSWERS) REGARDING
-Details about murder of four persons in result of firing in district Sheikhupura
-Details about murder of young trader in Urdu Bazar during robbery

point of order (ANSWER) REGARDING-

-RECOVERY OF KIDNAPPED MPA RANA JAMIL HASSAN KHAN

SHUNILA RUTH, MS.

question REGARDING-
-Details about Vocational Training Centres of the province *(Question No. 71)* 74

SOBIA ANWAR SATTI, MRS.
-Leave of absence 209

SPEECH IN THE HOUSE by-
-Inam Ullah Khan Niazi, Mr. 14-18
-Muhammad Hassaan Riaz, Mr. 19

SPORTS DEPARTMENT-

PAGE NO.

questions REGARDING-

-Details about establishment of sports stadium in Basirpur district Okara *(Question No. 121*)* 326
-Details about funds allocated for sports stadium in Faisalabad *(Question No. 4205*)* 374
-Details about funds of Punjab Youth Sports Festival *(Question No. 3955*)* 365
-Details about play grounds in district Sialkot *(Question No. 17)* 380
-Details about recreation places in district Okara *(Question No. 3196*)* 373
-Details about Shaheen Stadium Toba Tek Singh *(Question No. 4247*)* 370
-Details about stadium in Bahawalpur *(Question No. 4613*)* 376
-Details about staff of Sports Department in district Sialkot *(Question No. 16)* 379
-Details about staff posted in District Sports Office Faisalabad *(Question No. 301)* 382
-Details about staff posted in District Sports Office Lahore *(Question No. 269)* 381
-Holding of sports tournaments in district Bahawalpur and expenditures incurred thereupon *(Question No. 2906*)* 351
-Provision of play ground in Chak No. 30/E.B Pakpattan *(Question No. 3824*)* 360

SUMMONING-

-Notification of summoning of 11th session of 16th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 5th December, 2014 1

T

TAHIR, MIAN

questions REGARDING-

-Details about funds allocated for sports stadium in Faisalabad *(Question No. 4205*)* 374
-Institutions working under administrative control of Zakat & Ushr Department and other details *(Question No. 3102*)* 61
-Provision of Zakat Fund to district Faisalabad and other details *(Question No. 2129*)* 56

TARIQ MEHMOOD, MIAN

Privilege motion REGARDING-

PAGE NO.

-BLAMING MPA BY TMA AND TMO KHARIAN IN PRESS CONFERENCE **130**

questions REGARDING-

-DETAILS ABOUT EXAMINATION AND PROMOTION OF CONSTABLES OF PETROLLING POLICE IN RAWALPINDI DIVISION *(QUESTION NO. 2222*)* **288**

96

-Details about Power House at Head Rasool district Gujrat *(Question No. 2152*)*

-Details about promotion of Head Constables in Gujranwala Division *(Question No. 2238*)* 289

-Number of employees of Mines & Minerals Department in Gujrat and other details *(Question No. 4000*)* 112

-Number of sanctioned posts in Government Maternity Hospital Dinga, Gujrat and other details *(Question No. 1796*)* 145

-Number of sanctioned posts of doctors in RHC Dinga Gujrat and other details *(Question No. 1797*)* 157

TOURISM DEPARTMENT-

questions REGARDING- 328

-Details about starting bus service of Punjab Tourism *(Question No. 345*)* 338

-Number of guest houses of Tourism Department and other details *(Question No. 1365*)*

V

VICKAS HASSAN MOKAL, SARDAR

point of order REGARDING- 124

-FIRING BY POLICE AT WORKERS OF PTI IN FAISALABAD 177

QUESTIONS regarding- 293

-Details about establishment of Burn Units and Heart wards in hospitals of the province *(Question No. 1589*)* 240

-DETAILS ABOUT INCREASE IN INCIDENTS OF SEXUAL HARASSMENT IN THE PROVINCE *(QUESTION NO. 2636*)* 282

178

-DETAILS ABOUT VACATION OF PROPERTIES OF THE POOR FROM "QABZA GROUPS"

PAGE NO.

IN JHANG *(QUESTION NO. 564*)*

-Number of employees in Police Station Mozang Lahore and position of crimes in jurisdiction thereof *(Question No. 1558*)*
-Number of hospitals in district Kasur and other details *(Question No. 1590*)*

W

WASEEM AKHTAR, DR SYED
ADJOURNMENT MOTIONS regarding-
-Receiving millions of rupees by Board of Intermediate and Secondary Education Lahore in the name of issuance of certificates to students 306
-Unjustified increase in fee for rechecking of answer sheets by Board of Intermediate and Secondary Education Lahore 307
BILL *(Discussed)*-
-The Punjab Arms (Amendment) Bill, 2014 315

Call attention Notice REGARDING
-Details about murder of four persons in result of firing in district Sheikhupura 384

383
points of order REGARDING- 128
124, 193

-APPOINTMENT OF VICE CHANCELLOR IN ISLAMIA UNIVERSITY BAHAWALPUR 80

-EXPLOITATION OF FARMERS BY ACCUSED PERSONS 248

-FIRING BY POLICE AT WORKERS OF PTI IN FAISALABAD 119

-TORTURE OF POLICE UPON BLINDS IN LAHORE AND EXPLOITATION OF FARMERS 69

344

BY ACCUSED PERSONS 98

questions REGARDING- 334

-ALLOCATED BUDGET OF POLICE STATIONS OF BAHAWALPUR AND EXPENDITURES THEREOF *(QUESTION NO. 135*)* 242

-Details about leasing of Khayorra Salt Mines for thirty years *(Question No. 2488*)* 222
218

PAGE

NO.

-Details about non-distribution of Zakat Fund in time in Bahawalpur *(Question No. 3475*)*

-Details about short measuring at petrol pumps in the province *(Question No. 2426*)*

-Details about steps taken for production of electricity by canals and barrages in the province *(Question No. 2511*)*

-Funds paid to workers for medical treatment in district Lahore and other details *(Question No. 2425*)*

-Matter about eradication of bribery in police stations of the province *(Question No. 74*)*

Resolutions REGARDING-

-Demand for making arrangements to fix the urban boundaries and to establish new cities for saving agricultural land

-Payment of homage to late Majid Nazami for his ideal journalism

Z

ZAKAT & USHR DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Details about appointment of Chairman Zakat and Ushr in district Chiniot *(Question No. 2092*)* 54

-Details about elections of Zakat Committees in Sargodha *(Question No. 80)* 75

-Details about employees of Zakat & Ushr Department in district Mandi Bahauddin *(Question No. 3378*)* 65

-Details about funds allocated for scholarships of students in district Toba Tek Singh *(Question No. 3981*)* 73

-Details about help of deserving students out of Zakat Fund in Mianwali *(Question No. 3440*)* 67

-Details about Marriage Grant out of Zakat Fund in Mianwali *(Question No. 3441*)* 68

-Details about non-distribution of Zakat Fund in time in Bahawalpur *(Question No. 3475*)* 69

-Details about provision of funds to Dy. Administrator Zakat & Ushr Sahiwal *(Question No. 278)* 77

-Details about provision of Zakat & Ushr funds to district Rahim Yar Khan *(Question No. 3819*)* 72

-Details about provision of Zakat Fund to hospitals of district Narowal *(Question No. 2790*)* 60

-Details about provision of Zakat to hospitals of district Sahiwal *(Question No. 3544*)* 70

-Details about receipt of Zakat Fund in district Vehari *(Question No. 233)* 76 71

PAGE NO.

-Details about reconstitution of Zakat Committees *(Question No. 3715*)* 47
-Details about regularization of employees of Zakat & Ushr Department 74
(Question No. 2825)* 76
-Details about Vocational Training Centres of the province *(Question No. 71)* 70
-Details about Zakat Committees in Mianwali *(Question No. 120)*
-Details about Zakat Committees in PP-222 Sahiwal *(Question No. 3543*)* 41
-Details about Zakat Fund distributed in PP-58, Faisalabad
(Question No. 2592)* 23
-Increase in Dowery Fund for district Bahawalpur and other details
(Question No. 2020)* 61
-Institutions working under administrative control of Zakat & Ushr
Department and other details *(Question No. 3102*)* 64
-Matter about constitution of new Zakat Committees according to
ratio of population *(Question No. 3373*)* 62
-Number of district level offices of Zakat & Ushr Department in
Lahore and other details *(Question No. 3179*)* 50
-Number of offices of Provincial Zakat Council in Lahore and other
details *(Question No. 3178*)* 34
-Number of Zakat Committees in district Faisalabad and other details
(Question No. 2102)* 78
-Number of Zakat Committees in district Sahiwal and details about election
of members and Chairman Zakat Committees *(Question No. 279)* 36
-Number of Zakat Committees in Lahore and other details *(Question
No. 2184*)* 31
-Number of Zakat Committees in PP-93, Gujranwala and other details
(Question No. 2094)* 40
-Number of Zakat Committees in PP-144, Lahore and other details
(Question No. 2186)* 55
-Provision of Zakat Fund to district Chiniot and other details
(Question No. 2093)* 56
-Provision of Zakat Fund to district Faisalabad and other details
(Question No. 2129)* 59
-Provision of Zakat Fund to district Narowal for educational scholarships
and other details *(Question No. 2789*)* 58
-Provision of Zakat Fund to hospitals of district Faisalabad and
other details *(Question No. 2784*)* 21
-Provision of Zakat Fund to PP-271 Bahawalpur and other details
(Question No. 2019)* 64
-Receipt of Zakat Fund by district Lahore and other details
(Question No. 3268)* 53
-Receipt of Zakat Fund in district Sheikhupura and other details
(Question No. 597)* **26**
-Zakat Fund for district Gujranwala and other details *(Question No. 2038*)*

PAGE NO.

ZEB-UN-NISA AWAN, MRS.
-Leave of absence 208